روزنامہ
ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAI RAABTA

صبح صادق	05:50
طلوع آفتاب	07:03
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	06:41

آج کی حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ محبوب خداؐ نے ارشاد فرمایا دینِ اسلام ہمیشہ غالب رہے گا جب تک کہ لوگ (وقت ہوجانے پر) افطار میں جلدی کرتے رہیں گے کیونکہ یہود ونصاریٰ افطار میں دیر کرتے ہیں"۔ (ابوداؤد) جب تک وہ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے اور سحری میں تاخیر کرتے رہیں گے (کہ صبح صادق سے بہت پہلے سحری نہ کھالی جائے بلکہ جب صبح صادق کا وقت قریب ہوتو اس وقت کھایا پیا جائے۔" (مسند احمد)

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 54, Monday- 23 February, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلدنمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۵۴ ۞ پیر، ۲۳ فروری ،۲۰۲۶، ۵ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴ روپیے، صفحات:۸

مرادآباد کی مارکیٹ میں بھیانک آتشزدگی

۲۵ سال پرانی کپڑوں کی دکان خاکستر، لاکھوں روپیے کا نقصان

آگ اتنی بھیانک تھی کہ شعلے دکان کے باہر بھی دکھائی دے رہے تھے۔ خوش قسمتی سے واردات کے وقت

بازار میں بھیڑ کم تھی جس کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حالانکہ علاقے میں کافی دیر افراتفری کا ماحول رہا۔ اترپردیش کے مرادآباد شہر واقع مصروف بدھ بازار علاقے کی نیو کلاک مارکیٹ میں ہفتہ کی رات اچانک آگ لگ لگنے سے افراتفری مچ گئی۔ اطلاع کے مطابق شیوشکتی کلاتھ ہاؤس کی دکان میں آگ لگی تھی۔ یہ دکان تقریباً 25 سال پرانی بتائی جاتی ہے اور علاقے کی ایک مشہور ہول سیل کپڑے کی دکان بتائی جارہی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق بازار بند ہونے کے بعد دکان کے اندر سے دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ چند ہی منٹوں میں آگ نے خوفناک شکل اختیار کرلی جس سے اندر موجود ریڈی میڈ گارمنٹس اور کپڑوں کا ذخیرہ جل کر راکھ ہوگیا۔ واردات کے بعد آس پاس کے دکانداروں نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کی کوشش کی اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ کچھ ہی دیر میں فائر فائٹرز پہنچ گئے اور سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ اتنی بھیانک تھی کہ آگ کے شعلے دکان کے باہر بھی دکھائی دے رہے تھے۔ خوش قسمتی سے واردات کے وقت بازار میں بھیڑ کم تھی جس کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حالانکہ بازار کے علاقے میں کافی دیر تک افراتفری کا ماحول رہا۔ ابتدائی اندازوں کے مطابق آتشزدگی کی واردات میں تقریباً 70 سے 80 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ دکان میں کپڑے کا ایک بڑا ذخیرہ تھا جو مکمل طور پر جل کر راکھ ہوگیا۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ آگ سے مالک کو بڑا مالی جھٹکا لگا ہے۔ مقامی تاجروں نے انتظامیہ سے بازار کے علاقے میں فائر سیفٹی کے اقدامات کو مضبوط کرنے اور رات کے وقت گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ فی الحال معاملے کی تحقیقات کررہے ہیں۔

صدر ٹرمپ کا ۱۰ فیصد کا نیا عالمی ٹیرف نافذ کرنے کا اعلان

ججس کے فیصلے انتہائی شرمناک اور مایوس کن تھے، ہمارے پاس دیگر طاقتور متبادل موجود

واشنگٹن: امریکی صدر نے ملکی سپریم کورٹ کے فیصلے پر غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ متبادل کے طور پر 10 فیصد کا عالمی ٹیرف نافذ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ امریکی سپریم کورٹ نے جمعے کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے وسیع پیمانے پر عائد عالمی ٹیرفس کو مسترد کرنے کا اعلان کیا، جس سے ٹرمپ کے معاشی ایجنڈے کو شدید دھچکا لگا ہے۔ اس فیصلے پر غصے کا اظہار کرتے ہوئے ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایک متبادل کے طور پر عالمی سطح پر 10 فیصد ٹیرف عائد کریں گے، جبکہ اپنی تجارتی پالیسیوں کو دوسرے ذرائع سے آگے بڑھائیں گے۔ یہ نئے ٹیرف ایک ایسے قانون کے تحت نافذ کیے جائیں گے، جو انہیں صرف 150 دنوں تک محدود رکھتا ہے۔ ٹرمپ نے یہ اعلان سپریم کورٹ پر تنقید کرتے ہوئے کیا، جس نے ان کے وسیع ٹیرف ڈھانچے کو ایمرجنسی پاور کا غیر قانونی استعمال قرار دے کر مسترد کردیا تھا۔ انہوں نے فیصلے میں شامل ججوں کو "قابل شرم" قرار دیا اور فیصلے کو "انتہائی مایوس کن" کہا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ غلط ہے۔ لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ ہمارے پاس بہت طاقتور متبادل موجود ہیں۔ دوسری

جانب امریکی کسانوں نے صدر ٹرمپ سے کوئی مختلف راستہ اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ امریکن فارم بیورو فیڈریشن کے صدر زپی ڈووال نے کہا کہ کسان ٹرمپ کی کوششوں کو سمجھتے ہیں کہ ٹیرفس کے ذریعہ "امریکی اشیا، امریکی مزدوروں اور امریکی معیشت کے لیے زیادہ منصفانہ میدان ہموار کیا جائے" لیکن انہوں نے انتظامیہ سے کوئی دوسرا راستہ اختیار کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ بدقسمتی سے پہلے ہی تجارتی خلل اور زرعی اشیا کی قیمتوں میں کمی نے کسانوں کے لیے مزید مشکلات پیدا کردی ہیں۔ امریکی ایشین بزنس کونسل کے سربراہ برائن میک فیٹرز نے جمعہ کو کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے نے "غیر یقینی اور الجھن" میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ دریں اثنا ٹینیسی سویابین اسوسی ایشن، جو قومی اسوسی ایشن کی ریاستی شاخ ہے، نے ٹرمپ سے زرعی مصنوعات پر ٹیرف عائد کرنے کے دیگر اختیارات استعمال نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس اسوسی ایشن کے مطابق سویابین کاشتکاروں کے لیے حفاظتی کیمیکلز، فارم آلات، بیج اور ایندھن جیسی زرعی اشیاء انتہائی اہم ہیں اوران کی قیمتوں میں اضافہ سے کسان مزید پریشانیوں کا شکار ہو جائیں گے۔ بعض اہم اشیاء جیسے توانائی مصنوعات، چند معدنیات، دواسازی، مخصوص زرعی اجناس اور کچھ آٹو وایرو اسپیس مصنوعات کو عارضی محصول سے استثناء دیا گیا ہے۔ ادھر اعلیٰ برآمدی ادارہ فیڈریشن آف انڈین ایکسپورٹ آرگنائزیشنز (FIEO) اس کمی کو مسابقتی بہتری قرار دے رہا ہے، خاص طور پر ٹیکسٹائل، انجینیئرنگ، الیکٹرانکس اور جواہرات و زیورات کے شعبوں کے لیے۔ تاہم دفعہ 232 کے تحت اسٹیل اور ایلومینیم پر برقرار بھاری محصولات بدستور تشویش کا باعث ہیں۔ تھنک ٹینک گلوبل ٹریڈ ریسرچ انیشی ایٹو (GTRI) نے خبردار کیا ہے کہ 150 دن کی عارضی مدت اور عدالتی فیصلے کی قانونی پیچیدگیاں عالمی تجارتی مذاکرات کو غیر یقینی سے دوچار کرسکتی ہیں، جس کے اثرات بھارت۔ امریکہ عبوری تجارتی معاہدے پر بھی پڑسکتے ہیں۔

یو جی سی نے ۳۲ فرضی یونیورسیٹیوں کا انکشاف
دہلی میں سب سے زیادہ

یو جی سی نے طلبہ اور والدین کو واضح طور پر مشورہ دیا ہے کہ وہ کسی بھی کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ لینے سے قبل اس کی سرکاری منظوری ضرور چیک کریں۔ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں اہم قدم اٹھاتے ہوئے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے پورے ملک کے 32 اداروں کو فرضی یونیورسٹی قرار دیا ہے۔ کمیشن نے واضح طور پر کہا ہے کہ ان اداروں کے ذریعہ دی جانے والی ڈگری کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ ایسی ڈگری نہ تو سرکاری یا پرائیویٹ ملازمت کے لیے قابل قبول ہوگی اور نہ ہی اسے آگے کی تعلیم کے لیے تسلیم کیا جائے گا۔ یو جی سی کے مطابق یو جی سی ایکٹ کی دفعہ 2 (ایف) اور 3 کے تحت صرف تسلیم شدہ ادارے ہی ڈگری جاری کرسکتے ہیں۔ جن 32 اداروں کو فرضی قرار دیا گیا ہے انہیں نہ تو مرکزی حکومت اور نہ ہی کسی ریاستی حکومت سے منظوری حاصل ہے۔ ایسے میں ان کا یونیورسٹی کے طور پر کام کرنا قوعد کے خلاف ہے۔ کمیشن نے طلبہ اور والدین کو واضح طور پر مشورہ دیا ہے کہ وہ کسی بھی کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ لینے سے قبل اس کی سرکاری منظوری ضرور چیک کریں۔

ٹرمپ نے ایران کو ۱۰ تا ۱۵ دنوں کی ڈیڈلائن دے دی

امریکی طیاروں نے پوزیشن سنبھال لی، ایران اپنے دفاع سے غافل نہیں، وزیرخارجہ کا بیان

واشنگٹن: امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کو معاہدہ کرنے کی ڈیڈ لائن دے دی اور اسی تناظر میں یورپ میں موجود امریکی طیاروں نے پوزیشنیں سنبھال لی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کی ڈیڈ لائن کے پیش نظر پرتگال میں امریکی فضائی اڈوں پر طیاروں نے پوزیشنیں سنبھال لیں۔ خبر رسان ایجنسی کا کہنا ہے کہ گزشتہ روز ٹرمپ نے ایران کو معاہدہ کرنے کے لیے 10 سے 15 روز کا وقت دیا ہے۔ دوسری جانب ایک روز قبل برطانوی خبر رساں ایجنسی نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایرانی رہنماؤں کو براہِ راست نشانہ بنائیں گے۔ ایران پر 'محدود' حملوں کی خبروں پر برطانوی خبر رساں ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی فوج ایرانی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کرے گی۔ دوسری طرف ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے جوہری معاملے کا واحد حل سفارتی مذاکرات اور سفارتی حل تک پہنچنا ہے لیکن اگر کسی معاہدے تک نہ پہنچ سکے تو ایران اپنے دفاع میں ضروری اقدامات کرنے کیلئے تیار ہے۔ میڈیا کے مطابق امریکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے

عباس عراقچی کا کہنا تھا دو سے تین روز میں ممکنہ جوہری معاہدے کا ابتدائی مسودہ تیار کرلیں گے، منظوری ملنے پر یہ دستاویز امریکی خصوصی ایلچی کے حوالے کردی جائے گی۔ ان کا کہنا ہے کہ مذاکرات میں جوہری افزودگی روکنے کی پیشکش نہیں کی نہ ہی امریکہ نے ایسا کوئی مطالبہ کیا، دونوں ممالک کے مذاکرات کا تیز رفتار معاہدے پر کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جوہری معاملے کا کوئی فوجی حل نہیں۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا سفارت کاری اور جنگ دونوں کیلئے ہی تیار ہیں۔ اگر امریکہ نے حملہ کیا تو اس سے صورتحال مزید پیچیدہ ہوجائیگی۔ امریکی حملہ ناصرف ایران بلکہ پورے خطہ اور عالمی برادری کیلئے تباہ کن نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر اور اراکین کانگریس کو پیغام دیا کہ امریکی حکومتیں ایران کے خلاف تقریباً ہر حربہ آزما چکی ہیں۔ ایران کے خلاف جنگ، پابندیاں یا اسنیپ بیک، کوئی بھی حربہ کامیاب نہیں ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی عوام سے احترام کی زبان میں بات کریں گے تو ہم بھی اسی زبان میں جواب دیں گے۔ ہم سے طاقت کی زبان میں بات کریں گے تو ہم بھی اسی زبان میں جواب دیں گے۔

ایس آئی آر کے بعد ۹ ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں کم ہوگئے 1.70 کروڑ ووٹر

اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ نام گجرات میں حذف کئے گئے ہیں، یہاں ۶۸ لاکھ ۱۲ ہزار ۷۱۱ ووٹروں کو فہرست سے ہٹایا گیا ہے

ہندوستان کی 6 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام کچھ علاقوں میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کا عمل مکمل ہوگیا ہے۔ اس دوران الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق اس عمل میں بڑی تعداد میں ایسے ووٹروں کے نام حذف کئے گئے ہیں جو نااہل پائے گئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 9 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں ووٹروں کی تعداد مجموعی طور پر 1 کروڑ 70 لاکھ سے زیادہ کم ہوگئی ہے۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ حذف شدہ ووٹروں اور نئے شامل کیے گئے اہل ووٹروں کے درمیان فرق کی بنیاد پر یہ خالص تبدیلی ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے اعداد و شمار کے مطابق گجرات، پڈوچیری، لکشدیپ، راجستھان، چھتیس گڑھ، انڈمان اور نکوبار جزائر، گوا اور کیرالہ سمیت 9 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں ایس آئی آر شروع ہونے سے پہلے تقریباً 45.21 کروڑ تھی۔ حتمی ووٹر لسٹ جاری ہونے کے بعد یہ تقریباً 75.19 کروڑ رہ گئی، یعنی 70.1 کروڑ سے زیادہ ووٹر کم ہوئے۔ سب سے زیادہ نام گجرات میں حذف کئے گئے ہیں۔ یہاں 68 لاکھ 12 ہزار 711 ووٹروں کو فہرست سے ہٹایا گیا ہے جس سے ووٹروں کی کل تعداد تقریباً 5.08 کروڑ سے کم ہوکر 40.4 کروڑ رہ گئی ہے۔ یعنی تقریباً 40.13 فیصد کی کمی درج ہوئی ہے۔ اس کے بعد مدھیہ پردیش آتا ہے جہاں تقریباً 25.34 لاکھ نام ہٹائے گئے اور ووٹروں کی تعداد 74.5 کروڑ سے گھٹ کر 39.5 کروڑ ہوگئی۔ دیگر ریاستوں میں بھی بڑی تعداد میں ووٹوں کے نام حذف کردیے ہیں۔ راجستھان میں تقریباً 31.36 لاکھ ووٹروں کے نام ہٹائے گئے جبکہ چھتیس گڑھ میں تقریباً 99.24 لاکھ اور کیرالہ میں تقریباً 97.8 لاکھ نام کاٹے گئے۔ چھوٹی ریاستوں جیسے گوا میں تقریباً 1.27 لاکھ ناموں کو ہٹا دیا گیا۔ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انڈمان اور نکوبار، پڈوچیری اور لکشدیپ میں بھی ووٹروں کی تعداد میں کمی درج کی گئی۔ کمیشن نے بتایا کہ مغربی بنگال، اترپردیش اور تمل ناڈو کے اعداد و شمار اس ماہ کے آخر تک جاری کیے جائیں گے۔ ملک بھر کی 12 ریاستوں میں جاری عمل کا اگلا مرحلہ اپریل میں شروع ہوگا جس کے تحت پورے ملک میں ووٹر لسٹوں کی تصدیق کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس عمل کے دوران شیڈول میں کئی تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں۔ بہار کی طرح ہی تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں سیاسی جماعتوں نے اس عمل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ یہ مہم ووٹر لسٹ کو درست اور اپ ڈیٹ رکھنے کے لیے کیا جارہا ہے۔

ہوا ہوائی ہوگئے ہوائی اڈے: اکھلیش

یوپی کے ۶ ایئرپورٹ سے پروازیں بند ہونے پر اکھلیش یادو کا طنز

اکھلیش یادو نے کہا کہ "ہوا ہوائی ہوگئے ہوائی اڈے! دراصل بی جے پی حکومت میں کوئی بھی منصوبہ یا تعمیراتی کام صرف سرکاری خزانے سے پیسے نکالنے کا ذریعہ ہوتا ہے، تاکہ بدعنوانی پر پردہ ڈالا جاسکے۔" سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے مرکز اور یوپی کی بی جے پی حکومتوں کو تعمیراتی کاموں اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی دور حکومت میں کئی سرکاری منصوبے اور تعمیراتی کام معیار کی کمی اور بدعنوانی کی زد میں ہیں۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر 'آج تک' کی خبر کا ایک اسکرین شاٹ پوسٹ کیا جس کی سرخی ہے "اترپردیش: 5 سال میں 7 ایئرپورٹ کھلے اور اب 6 پر پروازیں بند ہیں۔" اس کے کیپشن میں سابق وزیر اعلیٰ نے لکھا کہ "ہوا ہوائی ہوگئے ہوائی اڈے! دراصل بی جے پی حکومت میں کوئی بھی منصوبہ یا تعمیراتی کام صرف سرکاری خزانے سے پیسے نکالنے کا ذریعہ ہوتا ہے، تاکہ بدعنوانی پر پردہ ڈالا جاسکے۔ اسی لیے بی جے پی کی بنائی ہوئی پانی کی ٹنکیاں گررہی ہیں یا ان سے مسلسل دھاریں پھوٹ رہی ہیں۔" اکھلیش یادو نے مزید لکھا کہ "مندر سے لے کر پارلیمنٹ تک کی چھتیں ٹپک رہی ہیں۔ سڑکیں بدحال ہیں اور بی جے پی کے بنائے ہوئے ایکسپریس وے لاگت اور کمیشن خوری کے نئے ریکارڈ قائم کررہے ہیں۔ ریلوے اسٹیشنوں کی دیواریں زمین بوس ہورہی ہیں، ایئرپورٹس کے شیڈس گر جاتے ہیں یا ان کے بند ہونے کی خبریں آرہی ہیں۔" ایس پی سربراہ کے مطابق بی جے پی والوں اور ان کے ٹھیکیداروں کا خفیہ نعرہ ہے 'پیسہ بٹا، بجٹ صفا'۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ "بی جے پی کی نام نہاد ڈبل انجن حکومت کو اپنا اشتہاری نعرہ بدل کر اب یہ لکھنا چاہیے 'تباہی کی رفتار بے مثال، ڈبل انجن کی لوٹ مار'۔"

بھارت۔ برازیل باہمی تجارت ۱۰۰ بلین ڈالر تک بڑھانے کے خواہاں

اس نے شمولیت اور تنوع کی طرف ہندوستان کی جاری کوششوں کی بھی تعریف کی۔

نئی دہلی: بینکو ڈو برازیل کے صدر ٹارشیانا میڈیروس نے ہفتہ کے روز کہا کہ بینک برازیل۔ ہندوستان دوطرفہ تجارت کو 100 بلین امریکی ڈالر تک بڑھانے کے لئے ایک اسٹریٹجک پل کے طور پر کام کرنے کے لئے تیار ہے، جس کو انہوں نے دونوں معیشتوں کے درمیان ڈھانچہ جاتی شراکت داری قرار دیا، اسے مزید گہرا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے قومی دارالحکومت میں برازیل۔ انڈیا بزنس فورم کا آغاز نئی دہلی کی علامتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ہوا۔ اس نے شہر کو دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک کے ورثے اور مستقبل میں مضبوطی سے پیش کرنے والی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشت کی حرکیات دونوں کی نمائندگی کرنے کے طور پر بیان کیا۔ اس نے شمولیت اور تنوع کی طرف ہندوستان کی جاری کوششوں کی بھی تعریف کی۔ میڈیروس نے برازیل اور ہندوستان کے درمیان مماثلتیں کھینچتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک قوم سازی کے تقابلی تجربات اور طویل مدتی اسٹریٹجک وژن کا اشتراک کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اپنی قدیم تاریخ کو کامیابی کے ساتھ اختراع، اقتصادی ترقی اور عالمی قیادت کی بنیاد میں تبدیل کیا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ برازیل کی طرح، اس نے پیچیدہ سماجی چیلنجوں اور مستقبل کی منصوبہ بندی کے ساتھ ثقافتی تنوع میں توازن قائم کرکے اپنی شناخت بنائی ہے۔ کثیرالجہتی تعاون کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے ابھرتی ہوئی معیشتوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں برکس کے کردار کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ گروپ بندی بین الاقوامی تعاون کے ایک نئے، جامع اور ترقی پر مبنی ماڈل کی نمائندگی کرتی ہے۔ دو صدیوں پہلے بینکو ڈو برازیل کی ابتدا کو یاد کرتے ہوئے، میڈیروس نے کہا کہ یہ ادارہ اقتصادی اور سماجی ترقی کو فروغ دینے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ انہوں نے مالیاتی شمولیت کو بڑھانے کے اقدامات کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی مالی اعانت اور زرعی کاروبار، صنعت اور تجارت کے لیے تعاون میں اس کی دیرینہ شمولیت کو نوٹ کیا۔ بینک فی الحال تقریباً 250 بلین امریکی ڈالر کے کریڈٹ پورٹ فولیو کا انتظام کرتا ہے اور کارپوریٹ، خوردہ اور زرعی کاروبار کے حصوں میں کام کرتا ہے۔ یہ 10 اسٹریٹجک ممالک میں اپنی موجودگی کو برقرار رکھتا ہے اور 80 سے زیادہ ممالک میں متعلقہ بینکوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔

مختصر مگر اہم خبریں

کانگریس اور راہل گاندھی کے خلاف بی جے پی کا ملک گیر مظاہرہ

اے آئی سمٹ میں کانگریس کارکنوں کے احتجاج کے جواب میں بی جے پی کارکنان سڑکوں پر، کانگریس مخالف نعرے بازی

اے آئی سمٹ میں کانگریس کارکنوں کے احتجاج کے معاملے پر سیاسی درجہ حرارت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ کانگریس کے جواب میں حکمراں پارٹی بی جے پی نے دہلی، مہاراشٹر، گجرات، بہار، تلنگانہ اور جموں کشمیر سمیت کئی ریاستوں میں احتجاجی مظاہرے کئے۔ ممبئی میں بی جے پی کارکنوں نے راہل گاندھی کے قافلے کو سیاہ جھنڈے دکھا کر اپنا احتجاج درج کرایا۔ اس دوران علاقے میں سکیورٹی سخت کردی گئی تھی۔ ادھر اے آئی سمٹ میں ہنگامہ کرنے کے الزام میں گرفتار کانگریس کے چار کارکنوں کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے عدالت کو بتایا کہ مظاہرین نیپال کے جین-زی تحریک سے متاثر تھے اور یہ احتجاج کسی بڑی سازش کا حصہ ہوسکتا ہے۔ پورے ملک میں کئے جارہے احتجاج میں بی جے پی کارکن کھل کر کانگریس کے خلاف اشتعال انگیز نعرے لگا رہے ہیں۔ مدھیہ پردیش کے اندور شہر میں احتجاج کے دوران کانگریس اور بی جے پی کارکنوں کے درمیان جھڑپ ہوگئی۔ دونوں طرف سے پتھراؤ کی اطلاعات ملیں جس کے بعد پولیس نے فوری مداخلت کرتے ہوئے حالات پر قابو پایا۔ اسی طرح تلنگانہ میں بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کے ریاستی صدر گنیش کنڈے نے کانگریس پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پارٹی ملک کے خلاف سازشوں میں ملوث ہے اور ایسے واقعات قومی مفاد کے خلاف ہیں۔

نیپال میں ہندو۔مسلم جھڑپوں کے بعد کرفیو جاری

مسجد کے قریب نماز کے دوران موسیقی بجانے پر فریقین میں بحث

کھٹمنڈو فروری: نیپال کے صوبہ مدھیش کے ضلع روتاہاٹ میں ہندو اور مسلم برادریوں کے درمیان ہونے والی جھڑپوں کے بعد صورتحال بدستور کشیدہ ہے۔ انتظامیہ نے بگڑتی ہوئی حالت کے پیش نظر گوڑ میونسپلٹی کے حساس علاقوں میں کرفیو نافذ کردیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ ضلع روتاہاٹ کی گوڑ میونسپلٹی کے سنگرٹھ گاؤں میں پیش آیا جہاں جمعرات کی رات شادی کی ایک تقریب کے دوران گانے بجانے کو لیکر معمولی تنازعہ ہوا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قریبی مسجد میں رات کی نماز کے دوران موسیقی بجانے پر دونوں فریقوں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی جو بعد میں مبینہ تصادم میں بدل گئی۔ جمعہ کی صبح ایک بار پھر دونوں جانب سے پتھراؤ کی اطلاعات موصول ہوئیں جس کے باعث کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگیا۔ بعض مقامات پر توڑ پھوڑ اور آگ زنی کے واقعات بھی پیش آئے جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ بدامنی قریبی علاقوں تک پھیلنے لگی تھی جس کے بعد سخت اقدامات ناگزیر ہوگئے۔ ضلع انتظامیہ روتاہاٹ کے چیف ڈسٹرکٹ آفیسر کی جانب سے جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ امن و امان برقرار رکھنے کیلئے گوڑ۔6 کے کچھ علاقوں میں اگلے حکم تک کرفیو نافذ رہے گا۔ پانچ سے زائد افراد کے جمع ہونے، جلوس نکالنے، ریالی، دھرنا، نعرے بازی اور دیگر اجتماعی سرگرمیوں پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ حکم عدولی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سیکیورٹی فورسز کی اضافی نفری تعینات کردی گئی ہے اور حساس مقامات پر گشت بڑھادی گئی ہے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ امن وسکون برقرار رکھنے میں تعاون کریں، افواہوں پر کان نہ دھریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کودیں۔ علاقے میں حالات پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔

افغان سرحد پر پاکستانی حملہ، ۱۹ لوگوں کی موت، کابل کی بدلہ لینے کی وارننگ

افغانستان کی حکومت نے کہا ہے کہ پاکستان نے مدرسے پر حملہ کیا اور دعویٰ کیا کہ ان حملوں میں ۱۹ عام لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ افغانستان نے ان حملوں کا بدلہ لینے کے عزم کا اظہار کیا ہے

پاکستان نے ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب افغانستان کے سرحدی علاقوں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ایئر اسٹرائیک کی۔ پاکستان کا دعویٰ ہے کہ ان حملوں میں ان دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے جو پاکستان کے اندر حالیہ خودکش حملوں کے ذمہ دار تھے۔ بتایا جارہا ہے کہ ان فضائی حملوں میں 19 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات عطاءاللہ تارڑ نے اتوار کی صبح سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ فوج نے تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور اس سے منسلک تنظیموں کے 7 کیمپوں کے خلاف خفیہ معلومات پر مبنی آپریشن کئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سرحدی علاقے میں اسلامک اسٹیٹ سے وابستہ ایک گروپ کے خلاف بھی کارروائی کی گئی۔ اگرچہ پاکستان نے حملوں کی صحیح جگہ کی وضاحت نہیں کی لیکن سوشل میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ ایئر اسٹرائیک افغانستان کے اندر ہوئی ہے۔ دریں اثنا افغان حکومت نے بھی اس حملے کے حوالے سے بیان جاری کیا ہے۔ افغان حکومت نے کہا کہ پاکستان نے مدرسے پر حملہ کیا اور دعویٰ کیا کہ حملوں میں 19 عام لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ افغانستان نے ان حملوں کا بدلہ لینے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ 'طلوع نیوز' نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ پاکستانی فضائیہ نے افغانستان کے صوبہ پکتیکا کے ضلع برمل میں ایک دینی مدرسے پر حملہ کیا۔ اس کے علاوہ پاکستانی جیٹ طیاروں نے صوبہ ننگرہار کے ضلع خوگیانی میں بھی کئی فضائی حملے کیے جن میں پکتیکا کے برمل اور ارگن کے ساتھ ساتھ ننگرہار کے اضلاع خوگیانی، بہسود اور غنی خیل میں بھی فضائی حملے کیے گئے۔ یہ کارروائی صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ میں ایک حالیہ خودکش حملے کے بعد ہوئی ہے جس میں 11 فوجی اور ایک بچے کی موت ہوگئی تھی۔ اس کے علاوہ ضلع بنوں میں ایک اور خودکش حملے میں لیفٹیننٹ کرنل سمیت دو فوجی ہلاک ہوئے تھے۔ پاکستان نے الزام لگایا کہ ان حملوں کے پیچھے افغانستان میں مقیم ٹی ٹی پی قیادت کا ہاتھ ہے۔ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) افغان طالبان سے الگ ہے لیکن اس کا قریبی اتحادی سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے الزام لگاتا رہا ہے کہ ٹی ٹی پی کے جنگجو پاکستان میں حملوں کے لیے افغان سرزمین استعمال کرتے ہیں۔ تاہم کابل اور ٹی ٹی پی نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 2021 میں افغان طالبان کے اقتدار میں واپسی کے بعد سے دونوں پڑوسی ممالک کے تعلقات مسلسل کشیدہ ہیں۔ اس صورتحال میں گزشتہ سال سرحدی جھڑپوں میں متعدد فوجیوں اور شہریوں کی جانیں گئی تھیں۔ حال ہی میں قطر کی ثالثی میں ہوئی جنگ بندی فی الحال برقرار ہے لیکن ابھی تک کوئی باضابطہ معاہدہ نہیں ہوسکا ہے۔

ملنڈ میٹرو سانحہ پر سرکار پر اپوزیشن حملہ آور انسانی جان کی قیمت صرف پانچ لاکھ

اسمبلی اجلاس سے قبل اپوزیشن کی پریس کانفرنس ٹی پارٹی کا بائیکاٹ، سرکار کو گھیرنے کیلئے اپوزیشن کمربستہ

ممبئی مہاراشٹرا میں اسمبلی اجلاس سے قبل اپوزیشن پارٹی مہاوکاس اگھاڑی نے جارحانہ تیور اختیار کرتے ہوئے سرکار پر سخت تنقید کی ہے اور مشترکہ پریس کانفرنس میں روایتی حکمراں جماعت کی چائے پارٹی کا بھی بائیکاٹ کیا ہے۔ اسمبلی اجلاس سے قبل مہاوکاس اگھاڑی نے حکمراں جماعت برسراقتدار جماعتوں پر اپنا قافیہ تنگ کر دیا ہے اسمبلی اجلاس سے قبل پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شیوسینا ٹھاکرے گروپ لیڈر آدتیہ ٹھاکرے نے حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ سب کچھ خوشگوار ماحول میں ہو رہا ہے۔ جیسا کہ یہاں موجود ہر شخص نے کہا، مجھے کم از کم ایک ضلع تو دکھائیں، چاہے وہ دیہی ہو یا شہری، جو واقعی خوشحال ہو۔ آج اگر ہم دیکھیں تو کسانوں کی خودکشی کا مسئلہ ہے، کیا کسانوں کو گزشتہ چار برسوں میں جو نقصان ہوا ہے اس کے بدلے میں ایک روپیہ بھی ملا ہے؟ لیکن آدتیہ ٹھاکرے نے اس بار حکومت پر یہ کہہ کر حملہ کیا ہے کہ انہیں اسمبلی میں جھوٹے وعدے کرنے چاہئیں تاکہ ہر چیز کو جلد حل کیا جا سکے۔ دریں اثنا، کچھ دن پہلے ملنڈ میں ایک بڑا حادثہ اس وقت پیش آیا جب میٹرو لائن پر کام جاری تھا کہ حصار کا ایک حصہ گر گیا اس پر بھی آدتیہ ٹھاکرے نے بھی حکومت کو ہدف تنقید بنایا انہوں نے کہا کہ ملنڈ میں میٹرو پر تعمیری کام جاری تھا تو دیوار کا ایک حصہ گر گیا، ایک رکشہ اس کے نیچے دب گیا، ایک کار بھی ملبہ میں تبدیل ہوگئی۔ اس حادثے میں دو افراد کی موت ہوئی اس پر کیا قیمت لگائی گئی؟ تو پانچ لاکھ، یعنی اب یہ ہماری جان کی قیمت بن گئی ہے۔ میرے خیال میں یہ سب سے بڑی بدقسمتی ہے۔ اپنے آپ کو افرامین افرامین کہنے والوں میں تنازع اور اختلاف بھی جاری ہے تعمیری شخصیت آپ یا میں؟ مجھے کم از کم ایک مثال تو دکھائیں کہ انفراسٹرکچر کا جو کام انہوں نے کیا ہے وہ بخوبی انجام دیا ہے۔ چلو، انہوں نے کوسٹل روڈ پر میوزیکل روڈ کیا ہے، اچھی بات ہے۔ اگر کوئی مزید مزہ لینا چاہے تو کوئی حرج نہیں لیکن کیا اس پر ساڑھے سات کروڑ خرچ کرنے والا کوئی کام واقعی ہوا ہے؟ مزید بات کرتے ہوئے آدتیہ ٹھاکرے نے ایم ایم آر ڈی پر بھی تنقید کی ہے۔ ایم ایم آر ڈی نے ایک چمگادڑ کے سائز کا شاندار پل بنایا ہے، درحقیقت یہ دنیا کا آٹھواں عجوبہ ہے۔ اب اگر کوئی ایسا پل بنا رہا ہے تو کیا اس کے لیے اتنا خرچ کرنے کی ضرورت ہے؟ کیا اس پر کوئی انکوائری ہوئی ہے؟ اور جب یہ سب ہو رہا ہے، رواں تعمیری کاموں کو آپ دیکھتے ہیں کہ دہلی میں کوئی کھلے گٹر میں گرا، کسی اور جگہ کوئی کسی چیز میں گر گیا۔ یہاں ملنڈ میں اوپر سے کچھ گر رہا ہے۔ پھر ہم کیسے زندہ رہ سکتے ہیں، کسانوں کی زرعی مصنوعات کی قیمت میسر نہیں ہے، آپ کو فصل انشورنس میں مدد نہیں مل رہی ہے۔ آپ کو شہر میں نوکریاں نہیں مل رہی ہیں۔ خیر، جو لوگ نوکریوں کی تلاش میں ہیں، انفراسٹرکچر کا آدمی ہے جوان کو تول رہا ہے اور وہ کچلے جا رہے ہیں، ریاست میں واقعی کیا ہو رہا ہے؟ یہ سب یہاں ہو رہا ہے، وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک تیز رفتار حکومت ہے، لیکن یہ حکومت نو انٹری کے انداز میں چل رہی ہے، اس لیے ہم چائے پارٹی کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔

شرد پوار کی طبیعت پھر خراب

جسم میں پانی کی کمی کی شکایت کے بعد اسپتال میں بھرتی

سپریا سولے نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ میں اس وقت بابا کے ساتھ ہوں، ان کے کچھ ٹیسٹ ہونے ہیں۔ وہ تھوڑی کمزوری محسوس کر رہے ہیں اور پانی کی کمی کا شکار بھی پائے گئے ہیں۔ مہاراشٹر کے سابق وزیراعلیٰ اور این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار کی طبیعت ایک بار پھر خراب ہوگئی ہے۔ انہیں پونے کے روبی ہال کلینک میں داخل کرایا گیا ہے۔ خبروں کے مطابق اتوار کے روز صبح شرد پوار کی طبیعت اچانک بگڑ گئی جس کے بعد انہیں اسپتال لے جایا گیا۔ ان کی بیٹی اور ایم پی سپریہ سولے فی الحال ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے اطلاع دی۔ سپریا سولے نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ میں اس وقت بابا کے ساتھ ہوں، ان کے کچھ ٹیسٹ ہونے ہیں۔ وہ تھوڑی کمزوری محسوس کر رہے ہیں اور پانی کی کمی کا شکار بھی پائے گئے ہیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق 85 سالہ شرد پوار کو ہلکا ڈی ہائیڈریشن (جسم میں پانی کی کمی) ہوگیا تھا جس کی وجہ سے انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ فی الحال ان کی حالت مستحکم ہے اور انہیں ڈرپ کے ذریعے مائعات دیئے جا رہے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے پچھلے کچھ عرصہ سے ان کی طبیعت ٹھیک نہیں چل رہی ہے۔ بھتیجے اجیت پوار کی طیارہ حادثے میں موت کے بعد سے ان کی طبیعت زیادہ خراب ہونے لگی۔ سینے میں کف کی شکایت کے بعد ملک کے بزرگ سیاستداں کو بارامتی سے پونے لے جایا گیا تھا۔ اس دوران ڈاکٹروں کی ٹیم ان کے گھر بھی آئی تھی۔ اب ایک بار پھر انہیں اسپتال میں بھرتی کرایا گیا ہے۔ ان کی حالت فی الحال مستحکم ہے حالانکہ کچھ ضروری طبی ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ روبی ہال کلینک کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ شرد پوار کو اسپتال میں تقریباً دو دن تک زیر نگرانی رکھا جائے گا اور اس کے بعد انہیں چھٹی ملنے کی امید ہے۔ ان کے علاج کی نگرانی اسپتال کے سینئر ڈاکٹر کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے بھی 9 فروری کو سینے میں انفیکشن کی وجہ سے اسی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا اور 14 فروری کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔ شرد پوار کو اس سے قبل 9 فروری کو سینے میں انفیکشن کی وجہ سے اسی ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا اور 14 فروری کو چھٹی دی گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے انہیں احتیاطاً دو دن تک ہسپتال میں زیر مشاہدہ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے بعد انہیں ڈسچارج کر دیا جائے گا۔ ڈاکٹروں کے مطابق انہیں معمولی ڈی ہائیڈریشن ہے اور ان کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔

ناگپور: ۱۲/ویں کے ۲/پرچے لیک، واٹس ایپ گروپ پر شیئر کئے گئے

کلاسیس چلانے والے ایک ٹیچر نے پرچے شیئر کئے، پولیس میں معاملہ درج، وزیر تعلیم نے بھی انکوائری کا حکم دیا

ریاستی بورڈ نے اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے کہ دسویں اور بارہویں کے امتحانات نقل سے پاک اور تناؤ سے پرے ماحول میں منعقد ہوں اس کے بعد بھی نقل کے کئی معاملے سامنے آ رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ناگپور سے ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ اطلاع ہے کہ ناگپور میں بارہویں جماعت کے دو مضامین کے پرچے لیک ہوئے ہیں اور اس سلسلے میں ناگپور کے صدر پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔ پولیس سے ملی معلومات کے مطابق یہ پیپر ایک واٹس ایپ گروپ تیار کر کے لیک کیے جا رہے تھے۔ بارہویں سائنس کا فزکس اور کیمسٹری کا پرچہ امتحان سے ایک گھنٹہ پہلے واٹس ایپ گروپ پر وائرل ہوا۔ بارہویں کا کیمسٹری کا پرچہ جمعرات کو تھا۔ تاہم امتحان سے قبل طلبہ کے واٹس ایپ گروپ پر یہ پیپر آ چکا تھا۔ یہ معاملہ ناگپور شہر کے صدر میں واقع سینٹ ارسولا امتحانی مرکز میں سرخیوں میں آیا۔ اس دوران سینٹ ارسولا امتحانی مرکز میں ایک طالبہ کو بار بار بیت الخلاء جاتے ہوئے دیکھا گیا جس کی وجہ سے مرکز میں موجود نگراں کو اس پر شبہ ہوا۔ ٹیچر کے ذریعے جب اس کی تلاش لی گئی تو اس کے پاس ایک اسمارٹ فون برآمد ہوا۔ فون چیک کیا گیا تو پتہ چلا کہ امتحان شروع ہونے سے پہلے ہی پرچہ ایک واٹس ایپ گروپ میں بھیج دیا گیا تھا۔ مرکز کے سربراہ کی جانب سے اس معاملے میں پولیس کو اطلاع دینے کے بعد پولیس نے جانچ کے بعد مقدمہ درج کر لیا۔ اطلاع ہے کہ موبائل میں واٹس ایپ پر ۱۵/طلبہ کا ایک گروپ بنایا گیا تھا۔ اس معاملے میں طالبہ سے پوچھ تاچھ کی گئی تو، اس نے بتایا کہ ایک نجی ٹیوشن کلاس کے استاد نے پیسے لے کر یہ پرچے لیک کئے ہیں۔ اس معاملے میں صدر پولیس تھانے میں شکایت درج کی گئی ہے اور تفتیش جاری ہے۔ خبر سرخیوں میں آنے کے بعد وزیر تعلیم نے بھی انکوائری کا حکم دیا ہے۔

ممبئی اے ٹی ایم سینٹرو مراکز پر بزرگوں سے دغابازی

بزرگوں کی مدد کے بہانے اے ٹی ایم سینٹرز پر ڈیبٹ کارڈ بدل کر دھوکہ دہی، ملزم گرفتار، ۳/کیس حل، ۷۱/ڈیبٹ کارڈز برآمد

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) کستوربا مارگ پولیس نے ایک چالاک دھوکہ باز کو گرفتار کیا ہے جس نے اے ٹی ایم مراکز میں بزرگوں کی مدد کرنے کا بہانہ کیا اور پھر ان کے ڈیبٹ کارڈ بدل کر ان کے اکاؤنٹ سے رقم نکال لی۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے مختلف بینکوں کے 71 ڈیبٹ کارڈز برآمد کیے اور اس کے خلاف تین الگ الگ مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ کستوربا پولیس کے مطابق، 9 فروری 2026 کو صبح تقریباً 11:45 بجے، ایک 75 سالہ شخص اپنے بینک آف انڈیا کے اے ٹی ایم (کارٹر روڈ نمبر 1، بوریولی ایسٹ) سے رقم نکالنے گیا۔ اس دوران ملزم نے اس کی مدد کرنے کے بہانے اس کا اعتماد جیت لیا، اس کا ڈیبٹ کارڈ تبدیل کیا اور بعد میں اس کے اکاؤنٹ سے 10،000 روپے نکال لیے۔ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر کستوربا مارگ پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 318(4) اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی متعلقہ دفعہ 66(D) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ سی سی ٹی وی نے راز کھول دیا: کستوربا مارگ پولیس اسٹیشن کے تفتیشی افسر دھیرج وانکوس نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران پولیس نے اے ٹی ایم سینٹر سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی۔ فوٹیج میں پایا گیا ہے کہ ملزم دو سے تین دن کے دوران مختلف اوقات میں اے ٹی ایم کا دورہ کرتا ہے، خاص طور پر بزرگ اور کم باخبر ناخواندہ افراد کو نشانہ بناتے ہیں۔ اس کے بعد پولیس نے جال بچھا کر ملزم کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران ملزم سے مختلف بینکوں کے 71 ڈیبٹ کارڈز برآمد ہوئے۔ پوچھ گچھ کے دوران انکشاف ہوا کہ اس نے اسی طرح کئی لوگوں کو نشانہ بنایا پولیس کی تحقیقات میں ملزم کے خلاف تین مقدمات کا انکشاف ہوا ہے جن میں فراڈ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعات شامل ہیں۔ ملزم کی شناخت ملزم کی شناخت اندھیری کے رہنے والے فرانسس پیٹرک فرنینڈس (37) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ مغربی علاقے کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ پولیس نے شہریوں بالخصوص بزرگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اے ٹی ایم پر اجنبی غیر مانوس سے مدد قبول نہ کریں اور اپنے کارڈ اور پن نمبر کو خفیہ رکھیں۔ وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

مسلم کوٹہ ختم کرنے کے فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ شروع ہونے سے عین قبل ریاست کی فرنویس حکومت نے ریاست کے مسلمانوں کو بڑا جھٹکا دیتے ہوئے تعلیم کے شعبے میں دیئے جانے والے ۵/فیصد کوٹہ کو ختم کرنے کے لئے نوٹیفکیشن جاری کر دیا تھا۔ اس پر مسلم اور اقلیتی حلقوں میں کافی چہ میگوئیاں ہوئیں۔ ساتھ ہی بی جے پی حکومت کو شدید تنقیدوں کا نشانہ بھی بنایا گیا۔ اب اطلاعات ہیں کہ اس فیصلے کو بامبے ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ ایک معروف وکیل کے ذریعے داخل کردہ عرضداشت میں حکومت کے اس فیصلہ کو نسلی امتیاز برتنے کے مصداق اور غیر آئینی قرار دیا گیا ہے۔ بامبے ہائی کورٹ کے سینئر وکیل ایڈوکیٹ سیّد اعجاز عباس نقوی نے مسلمانوں کو تعلیم کے شعبے میں دیئے گئے ۵/فیصد کوٹہ کو ختم کرنے کی ضمن میں ۱۷/فروری کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ اس کے علاوہ نقوی نے اس ضمن میں ایک بیان جاری کر کے اس بات کا بھی حوالہ دیا کہ مراٹھا ریزرویشن کے ساتھ بامبے ہائی کورٹ میں کی جانے والی سابقہ سماعتوں میں کورٹ نے مراٹھا ریزرویشن سے متعلق کوئی حتمی فیصلہ نہیں دیا تھا البتہ پسماندہ مسلمانوں کو تعلیم میں ۵/فیصد کوٹہ برقرار رکھنے کا فرمان جاری کیا تھا۔ حکومت نے سپریم کورٹ میں اس کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ کے فیصلہ پر گمراہ کن تفصیلات فراہم کرنے کا بھی الزام لگایا ہے۔ وکیل کے بقول اب اس ضمن میں ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے مسلمانوں کو تعلیم میں ملنے والے ۵/فیصد کوٹہ سے محروم کر دیا گیا ہے۔ وکیل نے مسلمانوں کو تعلیم اور ملازمتوں میں ملنے والے ۵/فیصد کوٹہ سے محروم کر کے ریاستی حکومت پر نسلی امتیاز برتنے کا الزام لگایا ہے اور اس فیصلہ کو غیر آئینی قرار دیا ہے۔ انہوں الزام لگایا کہ ۲۰۱۴ء میں سماجی اور اقتصادی طور پر پسماندہ مسلم سماج سے وابستہ افراد کو تعلیم میں ۵/فیصد ریزرویشن دیا گیا تھا جسے موجودہ حکومت نے متعصّبانہ طریقہ سے ختم کر دیا ہے۔ وکیل نے بتایا کہ مذکورہ فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی گئی ہے جس پر ممکنہ طور پر ۲۳/فروری کو سماعت ہوگی۔ یاد رہے کہ ۲۰۱۴ء میں اُس وقت کی کانگریس۔ این سی پی حکومت نے سماجی و تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات (ایس ای بی سی) کے زمرے کے تحت مراٹھا برادری کیلئے ۱۶/فیصد اور مخصوص مسلم ذاتوں کیلئے ۵/فیصد ریزرویشن کا اعلان کیا تھا۔ اس فیصلے کے تحت مسلمانوں کی تقریباً ۵۰/برادریوں کو ریزرویشن کا فائدہ ملنے والا تھا۔ لیکن چونکہ کانگریس حکومت نے اسے اسمبلی میں منظور نہیں کروایا تھا بلکہ صرف آرڈیننس جاری کر کے اسے معلق چھوڑ دیا تھا اسی لئے دیویندر فرنویس نے نئی حکومت بناتے ہی مسلمانوں کا ریزرویشن، اپنا پرانا راگ الاپتے ہوئے کہ مذہب کی بنیاد پر کسی کو بھی ریزرویشن نہیں دیا جا سکتا۔

انسانی بنیاد پر ایئرپورٹ پر نماز کیلئے عارضی جگہ فراہم کرنے پر غور کیا جائے

رکشا، ٹیکسی اولا اوبر کے ڈرائیوروں کی یونین کی عرضداشت پر ہائی کورٹ کا ایم ایم آر ڈی اے کو مشورہ

بامبے ہائی کورٹ نے جمعہ کو 'ایم ایم آر ڈی اے' کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایک ہفتہ میں غور کر کے جواب دے کہ کیا وہ صرف انسانی بنیادوں پر رکشا، ٹیکسی، اولا اور اوبر ڈرائیوروں اور مسافروں کو بھی ممبئی کے ڈومیسٹک ٹرمینل کے قریب عارضی شیڈ میں نماز ادا کرنے کی اجازت دے گا۔ جسٹس بی پی قلابہ والا اور جسٹس فردوس پونی والا پر مشتمل دو رکنی بنچ نے ٹیکسی۔ رکشا اولا اوبر مینس یونین' کے ذریعہ داخل کی گئی پٹیشن پر یہ مشورہ دیا ہے۔ واضح رہے کہ ایئرپورٹ کا کام کاج سنبھالنے کی ذمہ داری ۲۰۲۰ء میں 'جی وی کے گروپ' نے لے لی تھی اور ایئرپورٹ پر نماز کیلئے دستیاب جگہ کو منتقل کر دیا تھا تب سے یہ مسئلہ چل رہا ہے البتہ پٹیشن اسی سال داخل کی گئی ہے جس میں عدالت سے درخواست کی گئی ہے کہ عدالت ایئرپورٹ میں عارضی عبادت گاہ سے محروم ہونے والے ہزاروں افراد کے بنیادی حقوق کا تحفظ کرے۔ اس پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ ایئرپورٹ کی حدود میں مسلمانوں کیلئے عبادت کی جگہ دستیاب تھی جہاں گزشتہ ۳۰/برسوں سے عبادت کی اجازت تھی۔ یہ نیم پکا شیڈ تھا جسے یومیہ تقریباً ۲/ہزار افراد استعمال کرتے تھے اور رمضان المبارک میں اس جگہ کو سحری اور افطار کیلئے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ جب ۱۸/اگست ۲۰۲۰ء کو جی وی کے گروپ نے ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ (ایم آئی اے ایل) سے ایئرپورٹ کی ذمہ داری لے لی تو یہاں کے ٹیکسی والوں کو اطلاع دی گئی تھی کہ عبادت کے اس کمرے کو ایئرپورٹ کے دیگر حصہ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد اکتوبر ۲۰۲۰ء میں یونین نے ڈپٹی پولیس کمشنر اور جی وی کے گروپ کے سی ای او کو تحریری اطلاع دی کہ نئی جگہ پر عبادت کیلئے مناسب سہولیات دستیاب نہیں ہیں اور یہاں سی سی ٹی وی کیمرے بھی نصب نہیں کئے گئے ہیں۔ اس کے بعد ۲۰۲۴ء میں اس شیڈ کو پارکنگ کی جگہ پیٹرول پمپ کے پاس منتقل کر دیا گیا تھا۔ اس تعلق سے بھی یونین نے انتظامیہ کو مطلع کیا کہ اس جگہ پر وضوخانہ میں کچھ مسائل ہیں اور یہاں بھی سی سی ٹی وی کیمرے نصب نہیں کئے گئے ہیں۔ یونین نے جنوری سے مارچ کے درمیان ایئرپورٹ انتظامیہ اور ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن کے سینئر کو کئی خطوط لکھے لیکن سدھار آنے کے بجائے ۵/اپریل ۲۰۲۵ء کو ایم ایم آر ڈی اے نے مذکورہ عارضی شیڈ بھی منہدم کر دیا۔ یونین نے آر ٹی آئی سے پتہ کیا کہ سنتوش مشرا نامی شخص کی شکایت پر مذکورہ شیڈ منہدم کیا گیا تھا۔ سنتوش نے شیڈ کو غیر قانونی بتایا تھا۔ عرضی گزار نے ایم ایم آر ڈی اے، سینئر انسپکٹر اور وزیراعلیٰ دیویندر فرنویس کو کئی خطوط لکھے کہ انہدام من مانی طریقہ سے کیا گیا اور اس تعلق سے یونین کو کوئی پیشگی نوٹس نہیں دیا گیا تھا لیکن کہیں سے کوئی جواب نہیں آیا تو یونین نے ۱۹/جنوری کو بامبے ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کر دی جس میں کہا گیا ہے کہ یہ شیڈ غیر قانونی نہیں تھا۔

سنگل ماں کے بچے پر والد کی شناخت مسلط نہیں کی جا سکتی

طالبہ کی درخواست پر بامبے ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے اپنے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ اگر کسی بچے کی پرورش تنہا اس کی ماں نے کی ہے تو اسے زبردستی باپ کا نام، سرنیم یا ذات کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے کہا کہ پرانے طریقے یا روایات کی بنیاد پر کسی بچے پر شناخت مسلط کرنا آئین کی روح کے خلاف ہے۔ بامبے ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ کی جسٹس ویبھا کنکن واڑی اور ہیتن وینیگاونکر نے اپنے فیصلے میں کہا کہ 'سنگل مدر' (اکیلی ماں) کو مکمل سرپرست ماننا کسی طرح کی ہمدردی نہیں بلکہ آئینی حق ہے۔ چہارشنبہ کو جاری کئے گئے فیصلے کی کاپی میں عدالت نے کہا کہ یہ فیصلہ پدرانہ دباؤ سے آئینی انتخاب کی طرف بڑھنے کا اشارہ ہے۔ وراثت کو تقدیر ماننے کی سوچ ختم ہو کر اب وقار اختیار مانا جا رہا ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ترقی پذیر معاشرے میں یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ بچے کی شناخت اس کے والد سے منسلک ہے جو اس کی زندگی میں موجود ہی نہیں ہے جب کہ بچے کی پرورش کا پورا بوجھ ماں اٹھاتی ہے۔ یہ حکم 12 سال کی ایک بچی کی جانب سے دائر درخواست پر آیا جس میں اس نے اسکول کے ریکارڈ میں اپنا نام اور ذات تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ طالبہ چاہتی تھی کہ اس کے اسکول ریکارڈ میں درج مراٹھا ذات کو تبدیل کر کے شیڈول کاسٹ مہار کر دیا جائے۔ درخواست کے مطابق طالبہ کی ماں 'سنگل مدر' ہے اور وہی اس کی فطری سرپرست ہے۔ والدہ نے والد پر جنسی زیادتی کا الزام لگایا تھا تاہم بعد میں فریقین میں صلح ہوگئی۔ تصفیہ میں یہ طے ہوا کہ بچی کی مستقل تحویل ماں کے پاس رہے گی۔ اسکول نے گزشتہ سال طالبہ کا نام اور ذات تبدیل کرنے کی درخواست مسترد کر دی تھی جس کے بعد یہ معاملہ ہائی کورٹ پہنچا۔

امریکہ ایران کشیدگی میں اضافے سے

سونے اور چاندی میں ایندھن کی خریداری، ڈالر کی مضبوطی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ایران اور امریکا کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر صبح 9:48 بجے، سونے کا 2 اپریل کا معاہدہ 291 یا 0.19 فیصد بڑھ کر 1,55,105 پر پہنچ گیا، جبکہ چاندی 1,690 یا 0.70 فیصد بڑھ کر 2,43,083 پر پہنچ گئی۔ سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافہ امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان محفوظ پناہ گاہوں کی خریداری میں اضافے کی وجہ سے ہے۔ عالمی سطح پر، سونے اور چاندی کو محفوظ سرمایہ کاری سمجھا جاتا ہے، اور جب بھی دنیا میں تنازعات یا تناؤ بڑھتا ہے تو یہ قیمتی دھاتیں اکثر بڑھ جاتی ہیں۔ ملکی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تحریر کے وقت، کامیکس پر سونا 0.24 فیصد بڑھ کر 5,009 ڈالر فی اونس پر ٹریڈ کر رہا تھا، جبکہ چاندی 0.21 فیصد اضافے کے ساتھ 77.815 ڈالر فی اونس پر ٹریڈ کر رہی تھی۔ گزشتہ ایک سال کے دوران عالمی عدم استحکام کے باعث سونے کی قیمت میں 70 فیصد اور چاندی کی قیمت میں 132 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب ڈالر انڈیکس بھی مضبوط ہو رہا ہے۔ ڈالر انڈیکس 98 پر ہے، پچھلے کچھ دنوں میں تقریباً ایک پوائنٹ مضبوط ہوا ہے۔ ڈالر انڈیکس چھ عالمی کرنسیوں کے مقابلے امریکی کرنسی کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔ عام طور پر، جب بھی ڈالر انڈیکس بڑھتا ہے، سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کمی آتی ہے۔ دریں اثنا، امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی نے خام تیل کی قیمتوں کو کئی ماہ کی بلند ترین سطح پر دھکیل دیا ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں اس وقت برینٹ کروڈ آئل کی قیمت تقریباً 72 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کر رہی ہے، جو کہ گزشتہ ہفتے میں تقریباً 7 فیصد زیادہ ہے۔ ڈبلیو ٹی آئی خام تیل میں بھی اسی طرح کا اضافہ دیکھا گیا ہے، جو 66.66 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا ہے۔

مالیگاؤں کارپوریشن جنرل بورڈ میٹنگ میں پانچ فیصد پانی ٹیکس کا ٹھہراؤ رد کر کے تاریخی دن بنایا جائے

جنم داخلہ معاملہ میں قصوروار آفیسران پر مقدمہ درج کرنے کی تجویز میئر اختیاری سپلیمنٹری تجویز رکھے ایک رائے سے منظور کیا جائے ایم ایل اے کا میئر سے مطالبہ

مالیگاؤں: (خیال اثر) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کی جنرل بورڈ میٹنگ 18 فروری کو منعقد ہونا ہے اس میں موجودہ برسراقتدار نے 15 تجاویز پیش کی ہے جو کارپوریشن مہا سبھا ہال میں چرچا اور قرارداد کے پاس ہونے کے امکانات ہیں اسی ضمن میں مالیگاؤں سینٹرل کے آمدار مفتی اسمٰعیل قاسمی نے اپنے لیٹر پر میئر سے مطالبہ کیا ہے آج نوجوان لیڈر حافظ عبداللہ کی قیادت میں مجلس کے کارپوریٹروں نے میئر اور کمشنر سے لیٹر دیں کر کے مطالبہ کیا ہے حافظ عبداللہ نے میڈیا میں بیان دیے یاد رہے کہ اس مطالباتی لیٹر پر اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ سال 2005 میں اس وقت شیخ آصف میئر تھے انھوں نے عوام کے جذبات اور معاشی صورتحال کا خیال کیے بغیر کارپوریشن کے عہدے داران کو مالی فائدہ پہنچے من مانی طریقے سے پانی کی شرح ٹیکس کو 5 فیصد سالانہ اضافہ کر دیا سال 2005 میں پانی کا ٹیکس 700 روپے سالانہ تھی ہر سال 5 فیصد اضافہ سے 21 سالوں میں اب نل پٹی ٹیکس 2742 روپے سالانہ وصول کی جا رہی ہے اس جنرل بورڈ میٹنگ میں پانی پٹی سالانہ 1300 سو روپے وصول کیا جائے اسکی تجویز قرار داد منظور کی جا٭ اور عوام کو پریشانی اضافی معالی ٹیکس سے راحت پہنچائی جائے، ہر سال سالانہ پانی پٹی کا 5 فیصد ٹھہراو رد کینسل کیا اسکی تجویز کو پاس کیا جائے اور سالانہ 1300 روپیہ نل پٹی عوام سے ٹیکس وصول کیا جائے کیونکہ مالیگاؤں یومیہ اجرت والے مزدوروں غریبوں کا شہر ہے انھیں راحت دی جائے اسی طرح گھر پٹی نئے ریوژن کے مطابق زائد از شرح سے ٹیکس لگا کر کارپوریشن وصولی کر رہی ہیں اسے بھی کم کیا جائے مالیگاؤں کارپوریشن کی حدود میں گھریلو مکان کمرشیل، کارخانے، فیکٹری سائزنگ وغیرہ پر پرانی شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے اسطرح کی گزارش تجویز کو پاس کرنے کی ایم ایل اے مفتی اسمٰعیل قاسمی نے کیا ہے اسی طرح شہر کے سب سے سنگین مسئلے جنم داخلہ معاملہ میں رد جنم داخلہ کو بحال کیا جائے نئے داخلے کا طریقہ کار کو جلد از جلد شروع کیا جائے اور جنم داخلہ معاملہ میں تحصیلدار آفس اسکے آفیسران ملازمین اور میونسپل کارپوریشن کے ہیلتھ آفیسر اور پربھاگ متعلقہ ملازمین جنکے قصور سے بے گناہ افراد جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند ہے انکی رہائی ہو انصاف دکھائی دے جنم داخلہ معاملہ میں قصوروار آفیسران پر مقدمہ FIR داخل کیا جائے اسکی تجویز قرار داد ایک را٭ سے منظور کی جا٭ کیونکہ جنم داخلہ کی عوامی دائر درخواست انہی تحصیل و کارپوریشن آفس میں کی تھی آفیسران نے تصدیق کے بعد جنم داخلہ جاری کیا تھا جسے معمولی غلطی کے بعد بے جا گناہ درج کر کے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالا گیا اور جنم داخلہ رد کر دیا گیا ایسے بدعنوان تحصیل آفس کے آفیسران اور کارپوریشن کے آفیسران ملازمین نے اپنے جرم کو چھپانے کے لئے غیر ضروری طور پر شہریان کو نشانہ بنایا ایک سازش رچی گئی اور مالیگاؤں میں منافرت پیدا کی گئی البتہ مالیگاؤں کی معصوم بے گناہ عوام کو رہائی ملے انصاف دلایا جائے انکو معاوضہ دیا جائے کیونکہ ایک بھی بنگلہ دیشی و روہنگیا ہی یہاں نہیں ملا اور نہ نکلے گا شہریان جنم داخلہ عریضہ داروں نے کچھ غلط نہیں کیا ہے ناخواندگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ سب کیا گیا ہے اس سنگین معاملے کی یکسوئی پر مطالبہ پر کمشنر اور میئر نے یقین دہانی کروائی ہے امید ہے کہ جو جوش و جذبہ کے تحت ابھی تک میئر نائب میئر دونوں خاتون صاحبہ کے بیانات استقبالیہ تقریب و میڈیا میں سنیں جا رہے ہیں اور الیکشن کے وقت عوام اور ووٹروں سے جو جنم داخلہ معاملے میں مقدمہ درج کروانے کی بات کرتے تھے وہ وعدہ وفا کریں اگر ایسا نہیں کرتے ہیں تو عوام کیساتھ بہت بڑا دھوکہ ہوگا۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

پابندیاں درکنار، ایک لاکھ افراد نے مسجد اقصیٰ میں تراویح ادا کی

سخت رکاوٹوں کے بعد بھی مغربی کنارہ سے ۱۰ ر ہزار سے زائد فلسطینی قبلۂ اول پہنچنے میں کامیاب، حماس کی عوام سے رمضان کے مقدس مہینے میں مسجد اقصیٰ کو آباد کرنے کی اپیل۔

قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے داخلی راستوں اور گردونواح میں عائد کردہ سخت فوجی پابندیوں اور رکاوٹوں کے باوجود جمعہ کی شام تقریباً ایک لاکھ نمازیوں نے مقبوضہ بیت المقدس میں قبلہ اول کے صحنوں میں نماز عشاء اور تراویح ادا کی۔ بیت المقدس میں اسلامی اوقاف کے محکمے نے رپورٹ دی ہے کہ اسرائیل کی جانب سے شہر میں داخلے پر لگائی گئی سخت پابندیوں اور بڑی تعداد میں شہریوں، بالخصوص مغربی کنارہ سے آنے والے فلسطینیوں کو روکنے کے باوجود دسیوں ہزار عشاقانِ رسولؐ مسجد تک پہنچنے اور نماز ادا کرنے میں کامیاب رہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے فوجیوں نے دوپہر کے وقت سے ہی ہزاروں نمازیوں کو مسجد اقصیٰ پہنچنے سے روک دیا تھا، جبکہ بیت المقدس کے شمال میں واقع قلندیہ چیک پوسٹ اور بیت المقدس و بیت اللحم کے درمیان حائل چیک پوسٹ ۳۰۰ ر سے بڑی تعداد میں فلسطینیوں کو زبردستی واپس بھیج دیا گیا۔ یہ پابندیاں ایک ایسے وقت میں لگائی گئی ہیں جب اسرائیل نے رمضان المبارک کے دوران نمازیوں کی آمد کو محدود کرنے کی مذموم کوشش کے تحت بیت المقدس، پرانے شہر کے گردونواح اور مسجد اقصیٰ کے دروازوں پر اپنی فوجی نفری میں غیر معمولی اضافہ کر رکھا ہے۔ علاوہ ازیں قابض اسرائیلی حکام نے گزشتہ چند دنوں کے دوران ۳۰۰ سے

زائد بیت المقدس کے مقامی مکینوں کو پورے ماہِ مقدس کیلئے مسجد اقصیٰ سے بے دخلی کے احکامات جاری کئے ہیں تا کہ انہیں عبادت کے حق سے محروم رکھا جاسکے۔

مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی وزیر کا دھاوا

اسرائیلی حکومت کے نام نہاد وزیر برائے قومی سیکورٹی ایتمار بن گویر نے ماہ رمضان کے پہلے جمعہ کے موقع پر مقبوضہ بیت المقدس کے قدیم شہر کے گردونواح میں اسرائیلی افواج کی جانب سے نافذ کردہ سخت ترین فوجی اقدامات کے سائے میں مسجد اقصیٰ کے مقدس صحنوں پر دھاوا بول دیا۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ ایتمار بن گویر نے اسرائیلی پولیس کی بھاری نفری کی حفاظت میں یہ اشتعال انگیز کارروائی کی، جہاں نمازیوں کے داخلے پر سخت پابندیوں کے ساتھ ساتھ مسجد کے دروازوں اور قدیم شہر کے داخلی راستوں پر قابض فورسز کی بڑی تعداد تعینات تھی۔ اس دھاوے کے دوران ایتمار بن گویر نے اسرائیلی پولیس چیف اور متعدد حکام کے ہمراہ ایک فیلڈ میٹنگ بھی کی، جس میں انہوں نے ماہ رمضان کے دوران مسجد اقصیٰ میں مزید سخت ترین اقدامات نافذ کرنے کا مطالبہ کیا، اس قدم کو نمازیوں پر زمین تنگ کرنے کے سلسلے میں ایک نئی جارحیت قرار دیا جا رہا ہے۔ قبل ازیں اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے اس بات پر زور دیا کہ ماہ رمضان کی فضیلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مسجد اقصیٰ کو اسرائیل کے ناپاک منصوبوں اور آباد کاروں کے مکروہ عزائم سے بچانے کے لیے عوامی سطح پر متحرک رہنے اور وہاں پہرہ دینے (رباط) کے عمل کو تیز کیا جائے۔ حماس نے مقبوضہ بیت المقدس اور اندرون فلسطین کے غیور بیٹوں سے اپیل کی کہ وہ اس ماہ مبارک کے ایام کو یہودیانے کے ان تمام منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے وقف کر دیں جو قابض اسرائیل اور آباد کار ہماری اسلامی مقدسات کے خلاف انجام دے رہے ہیں اور مسجد اقصیٰ پر اپنے ثابت قدم مذہبی و تاریخی حق کا بھرپور اظہار کریں۔

نیویارک ٹائمز اسکوائر میں روزہ افطار میں شریک دو امریکیوں نے اسلام قبول کرلیا

امریکہ کے شہر نیویارک کے مشہور ٹائمز اسکوائر میں جمعہ کے روز افطار اور تراویح کی اجتماع کے دوران ایک قابل ذکر واقعہ پیش آیا جہاں دو امریکی شہریوں نے اسلام قبول کر لیا۔ ۲۰ ر فروری بروز جمعہ کی شام سیکڑوں مسلمان نیویارک کے ٹائمز اسکوائر میں ماہ رمضان کے مقدس مہینے میں اجتماعی طور پر روزہ افطار کرنے اور تراویح کی نماز ادا کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ اس موقع پر مصروف ترین شہر کے بیچوں بیچ ایک روحانی ماحول قائم ہو گیا۔ مقامی مسلم کمیونٹیز کے زیر اہتمام اس کھلے آسمان تلے ہونے والے اجتماع کا مقصد اتحاد کو فروغ دینا اور ماہ رمضان کی روحانیت کو پیش کرنا تھا۔

افطار میں شریک دو امریکی افراد بھائی چارے کے جذبے اور روحانی فضا سے اس قدر متاثر ہوئے کہ وہ منتظمین کے پاس آئے اور اسلام قبول کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے مجمع کے سامنے کلمہ شہادت پڑھ کر اسلام قبول کر لیا۔ دریں اثناء ان نومسلم افراد کے ناموں کا ابھی تک اعلان نہیں کیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ انہوں نے پرامن ماحول اور تراویح کی نماز میں مسلمانوں کی والہانہ عبادت کو اپنے فیصلے کی اہم وجوہات قرار دیا۔ اس موقع پر موجود ایک سماجی لیڈر کا کہنا تھا، "یہ ہم سب کے لیے انتہائی جذباتی لمحہ تھا۔ ایسے عوامی اور روحانی ماحول میں کسی کو خدا کا راستہ ملتے دیکھنا رمضان کی حقیقی برکت کی یاد دلاتا ہے۔ یہ غور و فکر، رحمت اور ہدایت کا مہینہ ہے۔" ٹائمز اسکوائر میں ہونے والے اس اجتماع میں مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں نے صفیں بنا کر نماز ادا کی، جہاں دنیا کے مشہور ترین چوراہے کی بل بورڈز کی روشنیاں ایک منفرد پس منظر فراہم کر رہی تھیں۔ راہگیروں نے اس نایاب منظر کو دیکھ کر بہت سی تصاویر اور ویڈیوز بھی بنائیں۔ منتظمین نے افطار کے لیے کھجوریں اور پانی تقسیم کیا اور اس کے بعد اجتماعی طور پر کھانے کا اہتمام کیا گیا، جو اسلام کے عطیہ اور اجتماعیت کے اصولوں کی عکاسی کرتا ہے۔ جبکہ دو امریکیوں کے اسلام قبول کرنے کے واقعے نے اس رات کو تمام حاضرین کے لیے ناقابل فراموش اور روحانی طور پر پُرمسرت بنا دیا۔

ٹرمپ کے مشیروں کی ایران پر حملے کی مخالفت، معیشت پر توجہ دینے کا مشورہ

وائٹ ہاؤس کے ایک اعلیٰ اہلکار نے بتایا کہ تہران کے خلاف ٹرمپ کے سخت لہجے کے باوجود امریکی انتظامیہ کے اندر ایران پر حملے کے حوالے سے کوئی متحد موقف یا حمایت موجود نہیں ہے، جیسا کہ خبر رساں ادارے روئٹرز نے رپورٹ کیا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی طاقت میں اضافے اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران پر حملے کے ممکنہ فیصلے کی تیاریوں کے درمیان باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ٹرمپ کے بعض معاونین انہیں ووٹرز کے معاشی خدشات پر زیادہ توجہ دینے پر زور دے رہے ہیں۔ یہ صورتحال رواں سال ہونے والے وسط مدتی انتخابات سے قبل فوجی تناؤ کے سیاسی خطرات کو نمایاں کرتی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اعلیٰ اہلکار نے بتایا کہ تہران کے خلاف ٹرمپ کے سخت لہجے کے باوجود امریکی انتظامیہ کے اندر ایران پر حملے کے حوالے سے کوئی متحد موقف یا حمایت موجود نہیں ہے، جیسا کہ خبر رساں ادارے روئٹرز نے رپورٹ کیا ہے۔

انتخابی حکمت عملی اور معیشت

اہلکار نے مزید کہا کہ ٹرمپ کے معاونین اس ضرورت سے بھی آگاہ ہیں کہ ایسے پیغامات سے گریز کیا جائے جو معیشت پر توجہ مرکوز کرنے والے تذبذب کا شکار ووٹرز کا ذہن بھٹکا دیں۔ وائٹ ہاؤس کے مشیر اور ریپبلکن مہم کے عہدیدار چاہتے ہیں کہ ٹرمپ معیشت پر توجہ دیں، جسے اس ہفتے ایک خصوصی بریفنگ کے دوران مہم کا سب سے اہم مسئلہ قرار دیا گیا تھا۔ اس

بریفنگ میں متعدد وزراء نے شرکت کی، تاہم ٹرمپ وہاں موجود نہیں تھے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کے ایک اور اہلکار کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کے تمام اقدامات امریکہ فرسٹ کی پالیسی کے تحت ہیں، خواہ وہ دنیا کو محفوظ بنانا ہو یا ملک کے لیے معاشی فوائد حاصل کرنا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹرمپ ہمیشہ سفارت کاری کو ترجیح دیتے ہیں اور ایرانی فریق کو وقت ختم ہونے سے پہلے کسی معاہدے تک پہنچنا چاہیے۔ امریکی صدر نے اس بات پر بھی سختی سے زور دیا ہے کہ تہران کے پاس ایٹمی ہتھیار یا انہیں بنانے کی صلاحیت، یہاں تک کہ یورینیم کی افزودگی کا ہونا بھی ناممکن ہے۔

سیاسی خطرات

ریپبلکن مشیر روب گوڈفری کا خیال ہے کہ ایران کے ساتھ طویل تنازع میں الجھنا ٹرمپ اور ریپبلکنز کے لیے بڑا سیاسی خطرہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کو یہ مدنظر رکھنا چاہیے کہ جس سیاسی بنیاد نے انہیں مسلسل تین بار ریپبلکن پارٹی کی نامزدگی دلائی، وہ غیر ملکی فوجی مداخلت کے حوالے سے شکوک و شبہات کا شکار ہے، کیونکہ ابدی جنگوں کے دور کا خاتمہ ان کی انتخابی مہم کا واضح وعدہ تھا۔ سینیٹر لنڈسے گراہم نے اعتراف کیا کہ ٹرمپ کے گرد موجود متعدد افراد انہیں ایران پر بمباری نہ کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں، لیکن انہوں نے امریکی صدر پر زور دیا کہ وہ ان مشوروں کو نظرانداز کریں۔

نومبر کے انتخابات

یہ معلومات اور موقف ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب نومبر میں ہونے والے انتخابات یہ طے کریں گے کہ آیا ریپبلکن پارٹی کانگریس کے دونوں ایوانوں پر اپنا کنٹرول برقرار رکھ سکے گی یا نہیں۔ کسی بھی ایک یا دونوں ایوانوں میں ڈیموکریٹس کی جیت ٹرمپ کی صدارت کے آخری سالوں کے لیے بڑا چیلنج ثابت ہوگی۔ ریپبلکنز اپنی مہم میں گزشتہ سال کانگریس سے منظور شدہ ٹیکس چھوٹ، ہاؤسنگ کی لاگت میں کمی اور ادویات کی قیمتیں کم کرنے کے پروگراموں پر توجہ مرکوز کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔

برطانیہ کا ایران پر حملے کیلئے امریکہ کو اپنی زمین دینے سے انکار

برطانیہ نے کہا ہے کہ وہ امریکی فوج کو ایران کے خلاف ممکنہ حملوں کے لیے اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ دی ٹائمز نے ایک خبر میں کہا ہے کہ برطانیہ نے امریکی فوج کو ایران پر حملوں کے لئے اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس فیصلے نے برطانیہ اور واشنگٹن کے درمیان کشیدگی میں اضافہ کر دیا اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فیصلے پر تنقید کی ہے۔ ایک طویل عرصے سے نافذ العمل معاہدوں کی رُو سے امریکی طیارے صرف برطانوی حکومت کی پیشگی منظوری کے ساتھ گلوسیسٹر شائر کے آر اے ایف فیئرفورڈ سے اور بحر ہند میں امریکی برطانوی مشترکہ فوجی اڈے ڈیئگو گارسیا سے آپریشن کر سکتے ہیں۔ تاہم لندن نے کسی واضح قانونی جواز کے بغیر ایران پر حملے میں شمولیت کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا اور اڈوں کے استعمال کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے اس فیصلے کے ساتھ برطانیہ کے ۲۰۲۵ء میں منظور کردہ اور بشمول ڈیئگو گارسیا اور چاگوس جزائر برطانوی انڈین اوشن ٹیریٹری کی حاکمیت موریشس کو منتقل کرنے پر مبنی معاہدے پر بھی تنقید کی ہے۔ اپنے 'ٹروتھ سوشل' پلیٹ فارم پر ٹرمپ نے خبردار کیا "ممکن ہے کہ ایک انتہائی غیر مستحکم اور خطرناک لیڈر کے ممکنہ حملے کو روکنے کیلئے، امریکہ کو ڈیئگو گارسیا اور فیئرفورڈ میں واقع ایئر فیلڈ کو استعمال کرنے کی ضرورت پڑ جائے۔ دونوں ملکوں کے درمیان اس وقت سامنے آیا جب ٹرمپ نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ ایران کے جوہری پروگرام کے بارے میں اپنے الٹی میٹم پر بات کی تھی۔ اگلے دن، ٹرمپ نے چاگوس معاہدے پر اپنی تنقید کو کسی بھی امریکی فوجی کارروائی میں برطانیہ کے ممکنہ کردار سے جوڑ کر پیش کیا اور کہا کہ بین الاقوامی قانون کے تحت برطانیہ کی حمایت قانونی ہوگی اور دعویٰ کیا کہ ایران برطانیہ اور اس کے اتحادی ممالک پر حملہ کر سکتا ہے۔

فیفا کی غزہ کے لئے حمایت بین الاقوامی فیڈریشن سے ہم آہنگی میں ہے: آئی او سی

واشنگٹن :۔ بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے ہفتے کے روز کہا کہ غزہ میں ایک سرمایہ کاری پروگرام کے لیے فیفا کی حمایت بین الاقوامی فیڈریشن کے کردار کو مدِنظر رکھتے ہوئے تھی۔ آئی او سی کی صدر کرسٹی کوونٹری نے جمعہ کے روز کہا کہ وہ اس بات سے لاعلم تھیں کہ فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو نے جمعرات کو واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ بورڈ آف پیس کے پہلے اجلاس میں شرکت کی تھی۔ فٹ بال کے عالمی سربراہ انفینٹینو جو آئی او سی کے رکن بھی ہیں، نے اجلاس کا استعمال یہ اعلان کرنے کے لیے کیا کہ فٹ بال کی جو سہولیات غزہ میں جنگ کے دوران تباہ ہو گئیں، ان کی تعمیر نو کے لیے تنظیم 75 ملین ڈالر کے فنڈ کی سربراہی کرے گی۔ وہ سٹیج پر سرخ ٹوپی پہنے نمودار ہوئے جس کے سامنے یو ایس اے اور 45-47 کے اعداد لکھے تھے جو ٹرمپ کی دو صدارتوں کا حوالہ دیتے ہیں۔ آئی او سی کے ترجمان نے اے ایف پی کو بتایا، آئی او سی فیفا کے ساتھ رابطے میں ہے۔ ہم اس بات کو سمجھتے ہیں کہ فیفا فٹ بال کے ذریعے غزہ، فلسطین میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، تعلیم اور اعلیٰ ترقی کی تجاویز فراہم کر کے کھیلوں کی بحالی کے ایک جامع پروگرام کی حمایت کر رہا ہے۔ نیز کہا، یہ مکمل طور پر کھیلوں کی ایک بین الاقوامی فیڈریشن کے کردار کو مدِنظر رکھتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ او آئی سی جو ہماری ترقی کا بنیادی عنصر ہے، بذریعہ اولمپک یکجہتی خطے میں کھیلوں کی ترقی کی حمایت کرتا رہا اور کر رہا ہے۔ جیسا کہ میکسیکو اور کینیڈا کے ساتھ امریکہ اس سال کے ورلڈ کپ کی مشترکہ میزبانی کر رہا ہے تو انفینٹینو کئی بار ٹرمپ کے ساتھ سامنے آچکے ہیں۔

پاکستان کے فضائی حملوں کے بعد افغانستان نے معقول جواب دینے کی دھمکی دی

کابل: افغانستان نے ملک میں پاکستانی فضائی حملوں کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ افغانستان کی وزارت دفاع نے فضائی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ امارت اسلامیہ افغانستان کی وزارت دفاع (قومی دفاعی وزارت) نے آج کہا کہ پاکستانی فوج نے ایک بار پھر ننگرہار اور پکتیکا صوبوں پر حملہ کر کے ملک کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے۔ آریانا نیوز کے مطابق وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حملوں میں ایک دینی مدرسے اور متعدد شہریوں کے گھروں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت عام شہری مارے گئے۔ وزارت نے فضائی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں افغانستان کی قومی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی اور بین الاقوامی قانون، اسلامی اصولوں اور ہمسایہ تعلقات کے اصولوں کی خلاف ورزی قرار دیا۔

یوکرین کے شہر لویف میں دہشت گردانہ حملے میں خاتون پولیس اہلکار ہلاک

کیف:۔ یوکرین کے مغربی شہر لویف میں اتوار کی صبح ہونے والے دھماکوں میں ایک خاتون پولیس اہلکار ہلاک اور درجنوں دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے ان دھماکوں کو دہشت گردانہ حملہ قرار دیا ہے۔ یہ دھماکے اس وقت ہوئے جب پولیس نے شہر میں ایک اسٹور میں گھسنے کی اطلاع پر ردعمل ظاہر کیا۔ امریکی نیوز چینل سی این این نے اطلاع دی ہے کہ پہلا دھماکہ اس وقت ہوا جب پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ دوسری پولیس ٹیم کی آمد کے فوراً بعد دوسرا دھماکہ ہوا۔ لویف کے علاقائی استغاثہ کے دفتر کے مطابق، حملے میں ایک 23 سالہ خاتون پولیس اہلکار ہلاک ہو گئیں۔ ایک گشتی گاڑی اور شہریوں کی گاڑی کو نقصان پہنچا۔ یوکرین کی نیشنل پولیس کے مطابق تقریباً دو درجن افراد زخمی ہوئے ہیں۔ لویف کے میئر اینڈری ساڈوی نے فیس بک پوسٹ میں کہا، یہ یقینی طور پر دہشت گردی کا واقعہ ہے۔ حکام نے ابھی تک یہ نہیں بتایا کہ یہ حملہ کس نے کیا۔ پولیس نے تفتیش کی اور اس بات کا تعین کیا کہ دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد سے دھماکہ کیا گیا تھا۔ اس حملے میں 23 سالہ پولیس افسر وکٹوریہ شپلکا کی جان گئی۔

اسرائیلی فوج کا غزہ کے ۶۰ ر فیصد علاقے پر قبضہ، فلسطینی ہلاکتیں ۷۲ ر ہزار سے متجاوز

جنگ سے متاثرہ غزہ کی پٹی میں بے گھر ہونے والے لاکھوں افراد شدید انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں اور تاحال موبائل ہومز کی فراہمی ممکن نہیں ہو سکی۔ امجد الشوا کے مطابق امدادی رکاوٹوں اور اسرائیلی فوجی کنٹرول کے باعث پناہ گاہوں اور بنیادی سہولیات کی قلت مزید سنگین ہو گئی ہے۔

فلسطینی سماجی تنظیموں کے نیٹ ورک کے سربراہ امجد الشوا نے بتایا ہے کہ بے گھر ہونے والے لاکھوں افراد کی وسیع تر انسانی ضروریات کے باوجود تاحال غزہ کی پٹی میں کوئی ایک بھی موبائل ہوم داخل نہیں ہو سکا۔ انہوں نے بنجامن نیتن یاہو کی فوج پر الزام عائد کیا کہ وہ غزہ کے وسیع رقبے پر اپنا کنٹرول برقرار رکھے ہوئے ہے اور نام نہاد 'یلو لائن' کا دائرہ کار رہائشی علاقوں تک بڑھایا جا رہا ہے۔ جرمن نیوز ایجنسی 'ڈی پی اے' کو موصول ہونے والے بیانات میں امجد الشوا نے مزید کہا کہ ہزاروں خاندان اب بھی بوسیدہ خیموں میں یا کھلے آسمان تلے زندگی گذارنے پر مجبور ہیں۔ پناہ گاہوں کے حوالے سے کسی حقیقی حل کی عدم موجودگی اور انسانی ہمدردی کے معاہدوں میں شامل موبائل ہومز کی آمد کی اجازت نہ ملنے سے صورتحال سنگین ہو چکی ہے۔ امجد الشوا نے اس بات کی نشاندہی کی کہ اسرائیلی فوج عملی طور پر غزہ کی پٹی کے تقریباً ۶۰ ر فیصد رقبے پر قابض ہو چکی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ 'یلو لائن' کے دائرہ کار میں توسیع کے باعث شہریوں کیلئے دستیاب جگہ مزید کم ہو گئی ہے، بالخصوص غزہ کے مشرقی اور شمالی علاقوں میں رہنے والوں کیلئے شدید مشکلات پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان اقدامات کے تسلسل سے امدادی سرگرمیاں پیچیدہ ہو رہی ہیں اور مقامی و بین الاقوامی اداروں کی رسائی ان طبقات تک محدود ہو گئی ہے جو سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پناہ گاہوں کے سامان، تعمیراتی مواد اور انسانی امداد کی فراہمی کیلئے تمام راہداریاں مکمل اور مستقل طور پر کھولی جائیں۔ راہداریوں کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے امجد الشوا نے بتایا کہ امدادی آمد بھی مطلوبہ معیار سے بہت کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی مواد اور تیار شدہ گھروں کی آمد پر عائد پابندیاں گذشتہ کئی ماہ سے جاری رہائشی بحران کے حل میں بڑی رکاوٹ ہیں۔

غزہ میں فلسطینی ہلاکتوں کی تعداد ۷۲ ر ہزار سے متجاوز ہو گئی

غزہ کے محکمہ صحت نے سنیچر کو بتایا کہ سات اکتوبر ۲۰۲۳ء کو حماس کے حملے کے بعد سے جنگ زدہ غزہ کی پٹی میں فلسطینی ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر ۷۲۰۷۰ ر ہزار جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ ۷۱ ر ہزار ۳۸ ۷ ر تک پہنچ گئی ہے۔ حکام نے بتایا ہے کہ گذشتہ ۴۸ ر گھنٹوں کے دوران غزہ کے اسپتالوں میں ایک لاش اور ۱۰ ر زخمیوں کو لایا گیا۔ گذشتہ سال اکتوبر میں غزہ جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد سے حکام کے مطابق ۶۱۲ ر فلسطینی ہلاک اور ایک ہزار ۶۴۰ ر دیگر افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

جنوبی کوریا اور چین میں مجرموں جیسا برتاؤ، ہندوستانی انفلوئنسر کا الزام

ہندوستانی سوشل میڈیا انفلوئنسر سچن اوستھی نے الزام لگایا ہے کہ انہیں اور ان کی اہلیہ کو جنوبی کوریا اور چین میں تقریباً ۳۸ ر گھنٹے تک حراست میں رکھا گیا اور انٹرنیشنل ٹرپ پر انہیں داخلے سے انکار کر دیا گیا۔ اوستھی کا کہنا تھا کہ حراست کے دوران ان کے ساتھ "مجرموں" جیسا سلوک کیا گیا اور انہیں عام قیمت سے دس گنا مہنگا واپسی کا ٹکٹ خریدنے کیلئے "بلیک میل" کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ "ذہنی طور پر تھک چکے تھے" اور "بس بحفاظت باہر نکلنا چاہتے تھے۔" انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں، اوستھی نے جنوبی کوریا کے اپنے تلخ تجربے کی تفصیل بتاتے ہوئے لکھا، "ہم جوش و خروش سے بھرے جنوبی کوریا کے جیجو جزیرے پہنچے۔ چند گھنٹوں میں سب کچھ بدل گیا۔ ہمیں داخلے سے روک دیا گیا اور ایک حراستی مرکز میں لے جایا گیا۔ تاہم بنا کسی وضاحت کے بس انتظار کرنے کو کہا گیا۔ اور ہم انتظار کرتے رہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ، "بغیر کسی وضاحت کے گھنٹے گزرتے رہے، انہوں نے ہمیں اپنے حراستی مرکز میں رکھا (جو جیل جیسا تھا جس میں سورج کی روشنی نہیں تھی اور باہر تک رسائی نہیں تھی) اور ہمیں جیل کا کھانا بھی دیا۔ جبکہ کسی نے نہیں بتایا کہ ہمارے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ انہوں نے ہمیں بہت مہنگا واپسی کا ٹکٹ بک کروانے پر بلیک میل کیا۔" تاہم اوستھی نے بتایا کہ بعد میں انہیں چین کے راستے منتقل کیا گیا، جہاں ان کے پاس فون اور کھانے تک رسائی نہیں تھی اور پانی محدود تھا۔ انہوں نے ٹھہرنے کے حالات کو بدترین قرار دیا اور کہا کہ واش روم کے استعمال پر بھی پولیس افسر نظر رکھے ہوئے تھا، جو باڈی کیم لگائے ہوئے تھا اور ان کے ساتھ واش روم جاتا تھا۔ ہندوستانی انفلوئنسر نے کہا کہ وہ یہ واقعہ ہمدردی یا ڈرامے کے لیے شیئر نہیں کر رہے اور مزید کہا، "امیگریشن کا فیصلہ ان کا اختیار ہے۔ لیکن انہیں ہمارے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کرنے کا کوئی حق نہیں تھا۔" انہوں نے مسافروں کو خبردار کیا کہ "دنیا کا سفر آن لائن بہت شاندار لگتا ہے۔ لیکن بعض اوقات، چند گھنٹوں میں حالات بدل جاتے ہیں اور آپ کو جذباتی طور پر ان طریقوں سے آزماتے ہیں جن کی آپ نے کبھی توقع نہیں کی تھی۔"

امریکی سفیر کے اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ بیانات پر عرب اور اسلامی دنیا کا شدید احتجاج

امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے اور تنازع بھڑکانے کا انتباہ

خلیج تعاون کونسل، عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم کے سیکریٹریٹ سمیت 15 عرب اور اسلامی ممالک نے اسرائیل کے لیے متعین امریکی سفیر کے ان بیانات پر شدید مذمت اور گہری تشویش کا اظہار کیا ہے جن میں انہوں نے مقبوضہ مغربی کنارے سمیت عرب علاقوں پر اسرائیل کے کنٹرول کو قبول کرنے کا اشارہ دیا ہے۔ سعودی عرب، اردن، متحدہ عرب امارات، قطر، انڈونیشیا، پاکستان، مصر، ترکیہ، شام، فلسطین، کویت، لبنان، عمان اور بحرین کی وزارت خارجہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ بیانات بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہیں اور خطے کی سکیورٹی و استحکام کے لیے شدید خطرہ ہیں۔ ان ممالک نے واضح کیا کہ اس طرح کے موقف امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ ویژن اور غزہ میں تنازعے ختم کرنے کے اس جامع منصوبے کے مکمل منافی ہیں جو کشیدگی کم کرنے اور امن کے حصول کے لیے حقیقی سیاسی افق تلاش کرنے پر مبنی ہے۔

رواداری کی بیخ کنی اور کشیدگی کو شہہ دینے کی کوشش

مسلمان اور عرب ممالک کی وزارت ہائے خارجہ نے وضاحت کی ہے کہ دوسروں کی سرزمین پر اسرائیل کے قبضے کو قانونی حیثیت دینے کی کوشش کرنے والا کوئی بھی بیان رواداری اور پرامن بقائے باہمی کی اقدار کو نقصان پہنچاتا ہے۔ امن میں کردار ادا کرنے کے بجائے ایسے بیانات تناؤ کو ہوا دیتے ہیں اور واضح اشتعال انگیزی کا باعث بنتے ہیں۔ ان ممالک نے اپنے اس موقف کا اعادہ کیا ہے کہ مقبوضہ فلسطینی زمین یا کسی بھی دوسری عرب سرزمین پر اسرائیل کی کوئی خودمختاری نہیں ہے۔ مغربی کنارے کو ضم کرنے یا اسے غزہ کی پٹی سے الگ کرنے کی کسی بھی کوشش اور غیر قانونی بستیوں کی توسیع کی سرگرمیوں کو مسترد کیا گیا ہے۔ اسی طرح عرب ممالک کی خودمختاری کے لیے کسی بھی خطرے کو قطعی طور پر ناقابل قبول قرار دیا گیا ہے۔

سیاسی تصفیے کی راہ میں رکاوٹ کا انتباہ

ان ممالک نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے جاری توسیعی پالیسیاں اور یک طرفہ اقدامات صرف تشدد اور تنازعات کو مزید بھڑکانے کا سبب بنیں گے اور کسی بھی منصفانہ سیاسی تصفیے تک پہنچنے کے امکانات کو ختم کر دیں گے۔ بیان کے اختتام پر شریک ممالک نے فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور سنہ 1967 کی حدود پر اپنی آزاد ریاست کے قیام کے ناقابل تنسیخ حق کے ساتھ اپنی وابستگی کا اعادہ کیا تا کہ تمام مقبوضہ عرب علاقوں سے قبضے کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

اسرائیل کا حزب اللہ پر میزائل قوت کی بحالی کا الزام

تل ابیب: مذاکرات کے باوجود واشنگٹن اور تہران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور جوابی دھمکیوں کے تناظر میں اسرائیلی سکیورٹی حلقوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر امریکہ نے ایران پر حملہ کیا تو لبنان میں حزب اللہ متحرک ہو سکتی ہے۔ اسرائیلی انٹیلی جنس کی تازہ ترین رپورٹوں کے مطابق حزب اللہ اپنی میزائل قوت کو دوبارہ منظم کرنے اور اس کی بحالی کے کام میں تیزی لا رہی ہے، جیسا کہ واللا ویب سائٹ نے رپورٹ کیا ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اسرائیلی عسکری انٹیلی جنس کے شعبے اور شمالی کمانڈ نے گذشتہ عرصے کے دوران حزب اللہ کی میزائل سرگرمیوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور ان کے تجزیے کے لیے بھرپور کوششیں کیں تا کہ ان کے خلاف کارروائی کی جا سکے۔ اسرائیلی فوجی انٹیلی جنس (امان) کی جانب سے فراہم کردہ درست معلومات کی بنیاد پر گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران لبنان میں فضائی حملے کیے گئے جن میں حزب اللہ کے 10 ارکان ہلاک ہو گئے، جن میں فیلڈ کمانڈرز بھی شامل ہیں۔ 'واللا' کے مطابق ان حملوں میں لبنان میں حزب اللہ کی میزائل یونٹ کے زیر استعمال تین مختلف ہیڈ کوارٹرز کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ایران کی طرح حزب اللہ بھی متوقع فوجی حملے کے لیے تیاریاں کر رہی ہے اور آنے والی جنگ کو روکنے کے لیے اپنی عسکری و سکیورٹی تنظیم نو کے اجلاسوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ العربیہ اور الحدث کو موصول ہونے والی معلومات کے مطابق حزب اللہ کے قریبی ذرائع نے بتایا ہے کہ اس وقت تنظیم کا انتظام لبنانی قیادت کے بجائے ایرانی پاسداران انقلاب کے افسران سنبھال رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ افسران پہلے سے لبنان میں موجود تھے جبکہ دیگر امریکہ کی جانب سے ایران پر ممکنہ حملے کی خبروں کے بعد حال ہی میں وہاں پہنچے ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ یہ ایرانی افسران نہ صرف حزب اللہ کی صلاحیتوں کی دوبارہ تعمیر کر رہے ہیں بلکہ وہ ذاتی طور پر جنگی منصوبوں کی نگرانی کر رہے ہیں اور مختلف علاقوں میں حزب اللہ کے کیڈرز کو ہدایات دینے کے لیے اجلاس منعقد کر رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک اجلاس بقاع میں میزائل یونٹ کا تھا جسے اسرائیل نے گذشتہ جمعہ کی رات نشانہ بنایا۔ ذرائع نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ حزب اللہ کے خلاف اسرائیلی فوجی مہم اب ناگزیر ہو چکی ہے اور اب یہ محض وقت کا معاملہ ہے۔ گذشتہ روز ہفتے کو لبنان کے مشرقی شہر بعلبک پر اسرائیلی حملوں میں اپنے آٹھ ارکان کی ہلاکت کے بعد حزب اللہ نے اپنے موقف کا اعادہ کیا کہ اس کے پاس واحد راستہ مزاحمت ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے بعلبک میں حزب اللہ کی میزائل یونٹ کے ارکان اور اس سے وابستہ تین مراکز کو نشانہ بنایا۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق حزب اللہ کے ایک عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ان کے آٹھ ارکان اس وقت مارے گئے جب وہ ایک اجلاس میں شریک تھے۔ حزب اللہ نے اپنے آفیشل ٹیلی گرام چینلز پر ہلاک ہونے والوں کی تصاویر جاری کیں جن میں کمانڈر حسین محمد یاغی بھی شامل ہیں۔ یاد رہے کہ یہ اسرائیلی فضائی حملے جنوبی لبنان میں صیدا کے قریب واقع فلسطینی پناہ گزینوں کے کیمپ عین الحلوہ پر بمباری کے کچھ گھنٹوں بعد کیے گئے، جس میں لبنانی وزارت صحت کے مطابق دو افراد جاں بحق ہوئے۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ اس نے وہاں حماس کے ایک ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنایا تھا۔

غزوہ خیبر، تفصیلی مضمون: جنگ خیبر: سنہ 7 ہجری میں رسول اللہؐ خیبر کے یہودیوں کے ساتھ جنگ کے فاتح ہوئے جو اس سے قبل کئی بار آپ کے خلاف آپ کے دشمنوں کے ساتھ متحد ہوئے تھے اور آپؐ ان کی طرف سے مطمئن نہ تھے۔ قلعۂ خیبر جو مدینہ کے قریب واقع ہوا تھا، پر مسلمانوں نے قبضہ کیا اور پیغمبرؐ نے اجازت دے دی کہ یہودی اس علاقے میں زراعت کا کام جاری رکھیں اور ہر سال اپنی پیداوار کا کچھ حصہ مسلمانوں کو ادا کریں۔ جنگ خیبر میں ایک قلعے کو فتح کرنے کا کام دشوار ہوا اور رسول اللہؐ نے بالترتیب ابوبکر اور عمر کو اس کی فتح کے لئے روانہ کیا لیکن وہ دونوں عاجز رہے اور رسول اللہؐ نے فرمایا:

حدیث: "أعطينَ هذه الراية غداً رجلاً يفتح الله على يديه، يحبّ اللهَ ورسولَه، ويحبّه اللهُ ورسولُه"۔

میں کل قطعی طور پر پرچم اس مرد کے سپرد کر رہا ہوں جس کے ہاتھوں اللہ اس فتح کو سرانجام تک پہنچائے گا وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کو دوست رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول بھی اس کو دوست رکھتے ہیں۔

اگلے روز صبح آپ نے علیؑ کو بلوایا اور ان کی آنکھوں کا علاج اپنے لعاب دہن سے فرمایا اور ہدایت کی: یہ پرچم اٹھاؤ اور آگے بڑھو تا کہ خداوند متعال تمہیں کامیاب کردے۔

ابن اسحاق، ابورافع سے نقل کرتے ہیں کہ: علیؑ قلعہ کے قریب پہنچے اور جنگ میں مصروف ہوئے۔ ایک یہودی نے وار کیا تو ڈھال آپ کے ہاتھ سے گر گئی چنانچہ آپ نے قلعے کے کا ایک دروازہ اکھاڑ کر اسے ڈھال قرار دیا اور جب تک فتح سرانجام کو نہ پہنچی تھی وہ دروازہ بدستور آپ کے ہاتھ میں تھا اور جب جنگ سے سے فارغ ہو کر میدان کارزار سے باہر آئے تو دروازے کو پھینک دیا۔ ابورافع کہتا ہے: میں نے سات دیگر افراد کے ساتھ مل کر اس دروازے کو اٹھانے کی بہتیری کوشش کی لیکن ناکام رہا۔[90]

خانۂ خدا کی زیارت: ذوالقعدہ سنہ 7 ہجری کو رسول اللہؐ میثاق حدیبیہ کے تحت مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ مسجد الحرام میں رسول اللہؐ اور مسلمانوں کی آمد اور اعمال عمرہ کی انجام دہی، عمرہ کے مراسمات کی شان وشوکت اور مسلمانوں کی طرف سے رسول اللہؐ کی شان و منزلت کی تکریم و تنظیم، قریش کے لئے بہت گراں تھی اور ان کے لئے تقریبا مسلّم ہوگیا کہ ان کے پاس محمدؐ کا سامنا کرنے کی مزید کوئی قوت نہیں تھی؛ جو زیادہ دوراندیش تھے وہ جان گئے کہ کہ قبیلے کے عمائدین اور تاجروں کا سنہری دور گذر چکا ہے اور لوگوں کے لئے نیا دروازہ کھل گیا ہے۔ چنانچہ جب رسول اللہؐ مدینہ واپس چلے گئے تو قبیلۂ قریش کے دو سرکردہ افراد خالد بن ولید و عمرو بن عاص، فوری طور پر مدینہ پہنچے اور مسلمان ہو گئے۔[91]

فتح مکہ۔ تفصیلی مضمون: فتح مکہ: میثاق حدیبیہ کے تحت قرار پایا تھا کہ ہر قبیلہ قریش یا مسلمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ معاہدہ منعقد کرسکتا ہے۔ چنانچہ خزاعہ نے حضرت محمدؐ کے ساتھ اور بنوبکر نے قریش کے ساتھ عہدنامے لکھے۔ سنہ 8 ہجری میں بنوبکر اور خزاعہ کے درمیان جنگ چھڑ گئی اور قریش نے خزاعہ کے خلاف بنوبکر کی مدد کی اور یوں میثاق حدیبیہ منسوخ ہوگیا۔ ابوسفیان فوری طور پر تجدید عہد کیلئے مدینہ پہنچا لیکن اسے ناکامی کے سوا کچھ نہ ملا۔

رسول اللہؐ ماہ رمضان سنہ 8 ہجری کو 10 ہزار افراد کے ہمراہ مکہ روانہ ہوئے۔ آپؐ نے نقل وحرکت کا منصوبہ اس طرح سے ترتیب دیا تھا کہ کوئی بھی اس عزیمت سے باخبر نہ ہو۔ جب مسلمانوں کا لشکر مرّ الظہران کے علاقے میں پہنچا، تو آپ کے چچا عباس نے رات کو خیمے سے باہر نکل کر مکہ کے لوگوں سے ملنے کا ارادہ کیا۔ وہ یہ پیغام دینا چاہتے تھے کہ قریش ہلاک ہونے سے قبل رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوجائیں۔ اس رات عباس ابن عبد المطلب نے ابوسفیان کو پناہ دی اور رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر کیا۔ ابو سفیان [بامر مجبوری] مسلمان ہوگیا۔ مسلمانوں اور مکہ کی عوام کے درمیان اکا دکا جھڑپیں ہوئیں۔ پیغمبرؐ مسجد میں داخل ہوئے اور سوار ہوکر ہی سات مرتبہ کعبہ کا طواف کیا اور کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہوکر فرمایا:

حدیث: لا اله الا الله وحده لا شريك له صدق وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده

کوئی بھی معبود نہیں ہے سوائے خدائے یکتا کہ جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس نے اپنا (غلبہ اسلام کے سلسلے میں) اپنا وعدہ پورا کرکے دکھایا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس اکیلے نے تمام احزاب (اور لشکروں) کو بھگا دیا۔

رسول اللہؐ دو ہفتوں تک مکہ میں رہے اور انہوں نے شہر کے امور و معاملات کو سدھارا۔ آپ نے کچھ افراد مکہ کے اطراف میں بھجوا کر بت خانوں کو منہدم کروادیا اور کعبہ میں موجود بت بھی منہدم کر وادئے۔ آپ نے مکیوں کے ساتھ ایسا رویہ رکھا جس کے بموجب اسلام کی بردباری اور اس دین مبین کے پیغمبر کی عظمت و کرامت مخالفین کی نظروں کے سامنے جلوہ گر ہوئی۔ جب انھوں نے رسول اللہؐ سے سنا کہ آج میں نے تم سب کو آزاد کردیا، تو اسی لمحے انہوں نے اسلام دشمنوں کے خلاف لڑنے کا فیصلہ کیا۔[92]

جنگ حنین۔ تفصیلی مضمون: جنگ حنین: ابھی مکہ میں رسول اللہؐ کے قیام کو پندرہ روز بھی نہیں ہوئے تھے کہ جزیرہ نمائے عرب کے بعض بڑے قبائل آنحضرتؐ کے خلاف متحد ہوئے۔ رسول خداؐ مسلمانوں کا ایک بڑا لشکر لے کر مکہ سے باہر نکلے اور جب حُنَین نامی مقام پر پہنچے تو اطراف کے دروں میں گھات لگائے دشمنوں نے مسلمانوں پر تیراندازی کا آغاز کیا۔ تیراندازی کی شدت اتنی تھی کہ مسلمان پسپا ہونے لگے۔ تھوڑے سے مسلمانوں نے استقامت کی اور ڈٹے رہے۔ تاہم آخرکار بھاگنے والے مسلمان بھی واپس آئے اور دشمن کی سپاہ پر حملہ آور ہوئے اور انہیں شکست دی۔[93]

جنگ تبوک۔ تفصیلی مضمون: جنگ تبوک: سنہ 9 ہجری کے اہم واقعات میں سے ایک جنگ تبوک ہے۔ منقول ہے کہ غزوہ تبوک میں لشکر کی تعداد 30000 تھی۔ اور یہ اسلامی غزوات میں نکلنے والا سب سے بڑا لشکر تھا بلکہ جزیرہ نمائے عرب میں اس دن تک اتنا بڑا لشکر کبھی بھی اکٹھا نہیں کیا جاسکا تھا۔ جنگ تبوک رسول اللہؐ کی حیات مبارکہ میں غیر مسلموں کے ساتھ مسلمانوں کی آخری لڑائی تھی۔ اس کے بعد پورا جزیرہ نمائے عرب اطاعت گزار ہوا اور اس جنگ کے بعد ہر قبیلے کی طرف سے نمائندے اسلام قبول کرنے کی غرض سے رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا جاسکتا ہے۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

روزہ، عبادت بھی، علاج بھی

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (1) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس بات کی شہادت دینا کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ (2) نماز قائم کرنا۔ (3) زکوٰۃ دینا۔ (4) رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔ (5) اللہ کے گھر کی زیارت کرنا۔ اسلام کی یہ پانچ ایسی بنیادیں ہیں جن پر ایمان لانا مسلمان ہونے کی اولین شرط ہے۔ انہی صداقتوں پر اسلام کا نہایت وقیع (Forceful) محل تعمیر ہوتا ہے۔ ایک مومن کی اسلامی زندگی انہی بنیادوں کے گرد گردش کرتی ہے۔ اس سے سرِمو انحراف ایک مومن کے ایمان کو شک وشبہ کا اسیر بنا دیتا ہے۔ اسلام کی یہ پانچ بنیادیں ارکانِ اسلام کہی جاتی ہیں۔ یہ ارکانِ اسلام انسانی زندگی کا عملی حصہ ہیں جن کو شعوری طور پر زندگی میں جاری وساری کر کے ایک بامقصد زندگی کی تعمیر ہوتی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر سید فضل اللہ قادری

روزہ اسلام کی ایک عظیم اور بابرکت عبادت ہے جو انسان کی روحانی، اخلاقی اور جسمانی تربیت کا ذریعہ ہے۔ یہ صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں؛ بلکہ نفس کی اصلاح، ارادے کی مضبوطی اور تقویٰ کے حصول کا عملی نظام ہے۔ روزہ باطن کو پاکیزگی عطا کرتا ہے اور جدید طبی تحقیقات بھی اس کے متعدد جسمانی فوائد کی تصدیق کرتی ہیں، اسی لیے اطباء اور دانشوروں نے ہر دور میں اسے انسانی صحت اور توازنِ حیات کے لیے مفید قرار دیا ہے۔ صحیح بخاری میں روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

"بُنِيَ الإسلامُ على خمسٍ: شَهادةِ أن لا إله إلا الله وأنَّ محمدًا عبدُه ورسولُه، وإقامِ الصلاةِ، وإيتاءِ الزكاةِ، وصومِ رمضان، وحجِّ البيت"۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (1) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس بات کی شہادت دینا کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ (2) نماز قائم کرنا۔ (3) زکوٰۃ دینا۔ (4) رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔ (5) اللہ کے گھر کی زیارت کرنا۔ اسلام کی یہ پانچ ایسی بنیادیں ہیں جن پر ایمان لانا مسلمان ہونے کی اولین شرط ہے۔ انہی صداقتوں پر اسلام کا نہایت وقیع (Forceful) محل تعمیر ہوتا ہے۔ ایک مومن کی اسلامی زندگی انہی بنیادوں کے گرد گردش کرتی ہے۔ اس سے سرِمو انحراف ایک مومن کے ایمان کو شک وشبہ کا اسیر بنا دیتا ہے۔ اسلام کی یہ پانچ بنیادیں ارکانِ اسلام کہی جاتی ہیں۔ یہ ارکانِ اسلام انسانی زندگی کا عملی حصہ ہیں جن کو شعوری طور پر زندگی میں جاری وساری کر کے ایک بامقصد زندگی کی تعمیر ہوتی ہے۔

یہ عبادت ترکِ نفسانی خواہشات اور نفسِ انسانی کی طہارت کے لیے بہت اہم ہے۔ انہی ارکان میں سے ایک اہم رکن رمضان المبارک کے روزے رکھنا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے فرض کردیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تا کہ تم میں تقویٰ پیدا ہو۔" اس عبادت کا حاصل تقویٰ ہے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں قرآن نازل کیا گیا۔ یہ اسلام کا نہایت مقدس اور قیمتی سرمایہ ہے، ساری دنیا کے لیے سرمایۂ حیات اور منشورِ حیات ہے، راہِ ہدایت ہے، بالخصوص ان لوگوں کے لیے جو اس پر ایمان ویقین رکھتے ہیں۔ قرآن کریم کا مطالعہ اگر ذہنی یکسوئی کے ساتھ کیا جائے تو اس کے زرّیں صفحات میں ایمان، عقائد، اخلاق وعبادات، آدابِ زندگی اور معاملات سے متعلق احکامات ومسائل بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ اسی قرآن کے حوالے سے نماز، روزہ، زکوٰۃ، نکاح وطلاق اور معاشی و معاشرتی مسائل کو نہایت شرح وبسط کے ساتھ بیان کردیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں میں یہی واحد کتاب ہے جو انسانی خرد برد سے محفوظ ہے، کیونکہ اس کے بارے میں "إِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ" فرما دیا گیا ہے۔ جب خود خالقِ کائنات اپنے پیغام کی حفاظت کی ذمہ داری کا وعدہ فرما رہا ہے تو پھر دنیا کی کوئی طاقت اس میں تحریف کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔

تاریخی شواہد موجود ہیں کہ سابقہ کتابیں اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکیں اور نادان انسانوں نے ان کے احکامات میں خرد برد شروع کردی اور ان کی حقیقت واصلیت کو مسخ کر کے رکھ دیا۔ آج دنیا میں بدامنی، بداخلاقی اور شر وفساد پھیلانے والے دراصل انہی مسخ شدہ تعلیمات کے پیروکار ہیں، جبکہ قرآن حکمت و دانائی کی تعلیم دینے والی کتاب ہے۔ قرآن صرف مسلمانوں کی کتاب نہیں؛ بلکہ عالمِ انسانیت کے لیے اس میں پیغامِ نجات ہے اور روزِ حشر تک انسانوں کے لیے راہِ ہدایت ہے۔ رمضان المبارک میں نزولِ قرآن اس ماہ کی اہم ترین خصوصیات میں سے ایک نمایاں خصوصیت ہے۔ روزہ جہاں تزکیۂ نفس اور روحانی پاکیزگی کا ذریعہ ہے وہیں یہ انسان کی ظاہری وباطنی جسمانی صحت کے لیے قدرت کی جانب سے ایک انمول تحفہ ہے۔ ارشادِ گرامی ﷺ ہے: صوموا تصحوا یعنی روزہ رکھو تا کہ صحت مند رہو۔ اس مختصر سے جملے میں صحت کے اسرار ورموز پوشیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایک ماہ کے روزے فرض کر کے ہمیں اپنی صحت کی حفاظت کرنے اور تازہ دم ہونے کا ایک مجرب نسخہ عطا فرما دیا ہے۔

رمضان لفظ "رمض" سے مشتق ہے، جس کے لغوی معنی حرارت اور تپشِ آفتاب کے ہیں۔ یہ نام اس لیے رکھا گیا کہ یہ گناہوں کو اسی طرح جلا دیتا ہے۔ جس طرح انسان کے لیے روزہ مفید ہے، اسی طرح دانشورانِ طبِ اسلامی تو روزے کے طبی نقطۂ نظر کے مؤید ہیں ہی، طبِ جدید کے معالجین و ماہرین بھی فاقہ کو بطورِ اصولِ علاج تسلیم کررہے ہیں اور مختلف جسمانی امراض میں فاقہ کشی کا مشورہ بھی دیتے ہیں۔ ایک امریکی ڈاکٹر لوگان نے لکھا ہے کہ جب میں بیمار پڑتا ہوں تو روزہ رکھتا ہوں اور صحت حاصل کرتا ہوں۔ انسان بیمار کیوں پڑتا ہے؟ یہ ایک سوال ہے جو ہر ذی شعور انسان کے دل و دماغ میں پیدا ہوتا ہے۔ تفصیلی گفتگو کا موقع تو نہیں، اختصار کی راہ اپناتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ جسمِ انسانی قوتوں کا مرکز ہے: قوتِ عاملہ، قوتِ دافعہ، قوتِ ماسکہ، قوتِ جاذبہ، اور ایک قوتِ مدبرۂ بدن۔

بقراط کے بقول طبیعت ایک ایسی قوت ہے جو جسمِ انسانی میں بغیر ارادہ وشعور کے تدبیر وتصرف کرتی ہے اور اصلاح و درستیِ بدن پر مامور ہے۔ قوتِ عاملہ کا کام جذب وانہضام (Digestion) سے ہے، تو دوسری جانب قوتِ دافعہ (Impelling Power) جسم سے فضلات کو خارج کرتی ہے۔ دراصل یہی فضلات اگر جسم میں رکے رہ جائیں تو امراض کی افزائش کا موجب بن جاتے ہیں۔ انسان بطورِ غذا جو کچھ کھاتا پیتا ہے، اس میں تغیر واستحالہ ہضم وجذب کے بعد کارآمد اجزا انسانی جسم کا حصہ بن جاتے ہیں، وہی توانائی اور حرارت پیدا کرتے ہیں، اور یہ ساری کارفرمائی قوتِ عاملہ کی ہوتی ہے۔

ہضم وجذب کے سلسلے میں جو فضلات اور سمی مواد جسم کے اندر جمع ہوتے جاتے ہیں، ان کو قوتِ دافعہ جسم سے باہر نکالنے کا فریضہ انجام دیتی ہے؛ لیکن اگر ایسا نہ ہو پائے تو انسانی زندگی کا گزارا محال ہوجائے۔ انسانی صحت کے قیام کا دار ومدار انہی قوتوں پر موقوف ہے۔ دونوں قوتیں ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہیں۔ اگر ان میں سے قوتِ دافعہ کمزور ہوجائے اور اپنی ذمہ داریاں طبعی حالت میں انجام نہ دے سکے تو جسم کا تنقیہ وتصفیہ نامکمل رہ جائے گا۔ ایسی صورت میں قوتِ عاملہ فوراً اس کی مدد کے لیے آگے بڑھتی ہے، اور یہ مدد اس وقت ممکن ہے جب اکل وشرب کو کچھ عرصے کے لیے موقوف کردیا جائے تا کہ معدہ کو کچھ راحت مل جائے۔ چنانچہ روزہ معدہ کو راحت وسکون پہنچانے کا ایک بڑا وسیلہ اور ذریعہ ہے۔ انسانی معدہ روزوں کے ذریعے راحت وسکون حاصل کرتا ہے، جو بے حد فائدہ مند ہوتا ہے۔ معدہ سے نکلنے والی رطوبتوں میں بھی توازن قائم ہو جاتا ہے اور تیزابیت (Acidity) بھی غیر معمولی مقدار میں جمع نہیں ہوتی۔

ایک امریکی ڈاکٹر کا قول ہے کہ "جس وقت معدہ غذا سے خالی ہوتا ہے، اس وقت نظامِ ہضم کو راحت وسکون حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے اور پھر وہ قوت جو تغذیہ اور استحالہ میں خرچ ہوا کرتی تھی، اب جسم سے سمی مواد کو دور کرنے اور تنقیہ میں صرف ہوتی ہے"۔

شفاء الملک حکیم محمد حسن قریشی کا قول ہے: "اگر فضلات کو بدن میں رہنے دیا جائے تو یہ اپنی کمیت کے لحاظ سے مثلاً بلڈ پریشر، ذیابیطس (شوگر)، معدہ وجگر کی خرابی، تبخیرِ معدہ اور پیٹ کی متعدد بیماریوں وغیرہ کا سبب بن سکتے ہیں۔ لہٰذا ان فضلات کا اخراج فوری توجہ کا متقاضی ہے، اور روزہ اس کا بہترین علاج ہے، اس لیے کہ روزے سے بدن کی قوتِ مدافعت کو تقویت ملتی ہے۔ اگر قوتِ مدافعت (Immunity) قوی ہو تو انسان امراض سے محفوظ رہتا ہے۔"

پوپ ایلن گال روزے سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے اپنے روحانی پیروکاروں کو ہر ماہ تین روزے رکھنے کی تلقین کردی۔ ان کے نزدیک یہ شوگر اور معدے کے امراض کے لیے اکسیر ہے۔ سگمنڈ فرائڈ، ماہرِ نفسیات، کا کہنا ہے: "روزہ دماغی اور نفسیاتی امراض کا پورے طور پر خاتمہ کرتا ہے۔ روزہ دار کو جسمانی امتلاء (Body Congestion) اور ذہنی دباؤ (Mental Depression) وغیرہ سے واسطہ نہیں پڑتا"۔ پروفیسر Mark Mattson، جو Johns Hopkins University سے وابستہ معروف نیورو سائنس دان ہیں، کے مطابق جب انسان بارہ گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت تک کھانے سے پرہیز کرتا ہے تو جسم میں موجود گلائکوجن (گلوکوز کا ذخیرہ) کم ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد جسم توانائی کے لیے محفوظ چربی استعمال کرنا شروع کردیتا ہے، جس سے جگر کیٹون (ketone) نامی سالمات پیدا کرتا ہے۔ یہ کیٹون نہ صرف توانائی فراہم کرتے ہیں؛ بلکہ دماغی کارکردگی کو بھی بہتر بناتے ہیں۔ خاص طور پر بیٹا ہائیڈروکسی بیوٹیریٹ (BHB) یادداشت اور سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے اور آٹوفیجی کے عمل کو متحرک کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں دماغ میں بی ڈی این ایف (BDNF) جیسے اہم پروٹین کی افزائش ہوتی ہے، جو یادداشت کو مضبوط، ذہنی صلاحیتوں کو بہتر اور مزاج کو متوازن بنانے میں مدد دیتا ہے۔ روزے کے جسمانی فوائد میں ایک نہایت اہم پہلو خلیاتی صفائی یعنی آٹوفیجی (Autophagy) کا عمل ہے۔ ہمارے جسم کے اربوں خلیات میں وقت کے ساتھ ناکارہ پروٹین اور زہریلے مادّے جمع ہوتے رہتے ہیں۔ اگر ان کی بروقت صفائی نہ ہو تو یہی مادّے کینسر، الزائمر اور پارکنسنز جیسے مہلک امراض کا سبب بن سکتے ہیں۔ آٹوفیجی دراصل خلیے کا خودکار صفائی نظام ہے، جس کے ذریعے وہ اپنے اندر موجود فاسد اور غیر ضروری اجزاء کو توڑ کر دوبارہ قابلِ استعمال بناتا ہے۔ یوں یہ خودخور عمل نہ صرف خلیاتی کچرے کو ختم کرتا ہے؛ بلکہ اسے توانائی یا نئے خلیاتی اجزاء میں تبدیل کردیتا ہے، اور انسان کو کئی سنگین بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ نظام ہر وقت پوری طرح فعال نہیں رہتا۔ جب ہم مسلسل کھاتے پیتے رہتے ہیں تو جسم اسے دبا دیتا ہے؛ لیکن جیسے ہی انسان فاقہ یا روزہ رکھتا ہے اور جسم میں توانائی کی سطح کم ہوتی ہے تو یہی نظام متحرک ہوجاتا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ تقریباً 12 سے 16 گھنٹے کے بعد خلیاتی صفائی کا یہ عمل اپنے عروج پر پہنچتا ہے ہی اور یہی وہ دورانیہ ہے جو عموماً ایک اسلامی روزے کا ہوتا ہے۔ اس طرح روزہ نہ صرف روحانی تزکیہ کا ذریعہ ہے بلکہ خلیاتی سطح پر جسم کی تطہیر اور تجدید کا بھی ایک قدرتی اور مؤثر نظام ہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۲۳ر فروری ۔۲۰۲۶

تلنگانہ کا ماحول خراب کرنے کی سازشیں

تلنگانہ کو ملک کی ایک پرامن اور گنگا جمنی تہذیب والی ریاست کہا جاتا ہے۔ یہاں ہندو، مسلم اور دیگر مذاہب کے ماننے والے رہتے بستے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ ان کے بہتر تعلقات اور رشتے ہیں۔ تلنگانہ کی گنگا جمنی تہذیب سارے ملک میں بھی شہرت رکھتی ہے اور دنیا بھر میں بھی اس کے تذکرے کئے جاتے ہیں۔ حیدرآباد کو گنگا جمنی تہذیب کا گہوارہ اور مرکز کہا جاتا ہے۔ تاہم حالیہ عرصہ میں دیکھا جارہا ہے کہ تلنگانہ کے امن وامان اور یہاں کے فرقہ وارانہ ماحول کو متاثر کرنے کی سازشیں ہورہی ہیں۔ ان سازشوں پر عمل کرنے کی کوشش بھی ہورہی ہے تاہم تاحال یہ فرقہ پرست طاقتیں اور اشرار اپنے عزائم اور منصوبوں میں کامیاب نہیں ہوپائے ہیں۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ فرقہ وارانہ نوعیت کے واقعات میں اضافہ ہونے لگا ہے اور اشرار کے حوصلے بلند ہوتے نظر آرہے ہیں۔ ان کے خلاف سخت ترین کارروائیوں کی ضرورت ہے تا کہ ان کی حوصلہ شکنی ہوسکے اور وہ اپنے عزائم کو ترک کریں۔ ریاست کے امن وامان کو متاثر کرنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جاسکتی اور نہ ہی کسی کو ایسا کرنا چاہئے۔ تلنگانہ ملک کی سب سے نئی ریاست ہے اور ریاست کو ترقی کے سفر پر گامزن رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضاء کو برقرار رکھا جائے اور امن متاثر کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ریاست میں کئی مقامات پر فرقہ وارانہ نوعیت کے واقعات پیش آنے لگے ہیں اور اشرار کی جانب سے کھلے عام شرانگیزیاں ہورہی ہیں۔ یہ واقعات حالانکہ چھوٹے چھوٹے ہیں اور انہیں مقامی سطح پر دبایا جارہا ہے اور قابو کیا جارہا ہے لیکن اس طرح کے واقعات کا یکے بعد دیگر رونماء ہونا تشویش کی بات ہے۔ اسے اچھی علامت نہیں کہا جاسکتا۔ ایسے واقعات ہی عوام کے ذہنوں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور آئندہ کسی طرح کے بڑے واقعات پیش آنے کے اندیشے لاحق ہوجاتے ہیں۔ فرقہ پرست عناصر تلنگانہ میں اپنے منصوبوں کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں اور ریاست کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضاء کو متاثر کرنا چاہتے ہیں۔ اس کوشش کو ناکام بنانے کی ضرورت ہے۔ چند دن قبل حفیظ پیٹ ریلوے اسٹیشن پر ایک مسلم مسافر کو اس کی داڑھی اور ٹوپی دیکھ کر اس کا لباس دیکھ کر ہندو تنظیموں کے کاموں نے نشانہ بنایا۔ اس کے علاوہ شیواجی جینتی کے نام پر مختلف اضلاع اور شہر میں ریلیاں نکالتے ہوئے شرانگیزیاں کی گئیں۔ مساجد کے سامنے ڈی جے بجاتے ہوئے تراویح کی نماز میں خلل پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے علاوہ بانسواڑہ میں معمولی بات کو ایک بڑے جھگڑے میں تبدیل کرتے ہوئے مسلمانوں کی تجارتوں اور ان کے کاروبار کو نشانہ بنایا گیا۔ ان کی ٹھیلہ بنڈیوں اور دوکانات وغیرہ کو توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا گیا۔ اس طرح کے واقعات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ واقعات اچانک پیش آنے والے غیر منظم واقعات نہیں ہیں بلکہ یہ ایک منظم سازش بھی ہوسکتی ہے۔ مسلمانوں کے معاشی حالات ویسے بھی سارے ملک میں انتہائی ابتری کا شکار ہیں۔ معمولی باتوں کو نشانہ بناتے ہوئے مسلمانوں کی جائیداد واملاک کے علاوہ ان کی تجارت کو نشانہ بنانے کی ایک روایت ملک بھر میں شروع ہوگئی ہے اور اسی سلسلہ کو تلنگانہ میں بھی دراز کیا جارہا ہے۔ پولیس حالانکہ فوری کارروائی کرتے ہوئے حالات پر قابو پانے کا دعویٰ تو کرتی ہے لیکن مقدمات مسلمانوں ہی کے خلاف درج کئے جاتے ہیں۔ اس طرح معاشی نقصان بھی مسلمانوں کا ہی کیا جاتا ہے اور مقدمات درج کرکے جیلوں اور عدالتوں کے چکر لگانے پر بھی مسلمانوں ہی کو مجبور کیا جاتا ہے۔ یہ ایک سوچی سمجھی سازش کا حصہ ہی کہا جاسکتا ہے جس پر عمل کیا جارہا ہے۔ تلنگانہ ریاست ملک کی سب سے نئی ریاست ہے اور اس کو ترقی کے سفر پر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ کئی شعبہ جات میں ریاست میں سرمایہ کاری حاصل کی جارہی ہے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ ریاست میں فرقہ پرست طاقتوں کو سر ابھارنے کا موقع فراہم نہ کیا جائے۔ ان کی سرکوبی کی جائے۔ ان کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے۔ وہ جس طرح سے ریاست کے حالات کو متاثر کرنا چاہتے ہیں ان کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے اور ایسے مقدمات درج کئے جائیں جن سے اشرار کی حوصلہ شکنی ہو۔ شمالی ہند کی سوچ کا غلبہ تلنگانہ پر ہونے کا موقع نہیں دیا جانا چاہئے ورنہ حالات مزید بگڑ سکتے ہیں۔ امریکی سپریم کورٹ نے ڈونالڈ ٹرمپ کو جھٹکا دیتے ہوئے مختلف ممالک پر عائد کردہ شرحوں کو برخواست کردیا ہے اور کہا کہ شرحیں عائد کرنے کا اختیار امریکی کانگریس کو حاصل ہے اور صدر امریکہ اپنے طور پر یکطرفہ فیصلے نہیں کرسکتے۔ سپریم کورٹ کی رولنگ امریکی نظام عدلیہ کی بالادستی کو واضح کرتی ہے تاہم ٹرمپ کا جہاں تک سوال ہے وہ اپنے ہی ملک کی سپریم کورٹ کے فیصلے کو قبول کرنے تیار نہیں ہیں اور انہوں نے ایک بار پھر سے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے دوبارہ کئی ممالک پر دس فیصد شرحیں عائد کردی ہیں۔ ٹرمپ کا یہ فیصلہ عالمی سطح پر ایک بار پھر سے بے چینی کی کیفیتی پیدا کرنے کی وجہ بن رہا ہے۔ ٹرمپ کو امریکی عدالت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے کام کرنے کی ضرورت ہے اور شرحوں کو ایک ہتھیار کے طور پر اپنے ایجنڈہ کو آگے بڑھانے استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔ دنیا بھر پر اجارہ داری قائم کرنے ٹرمپ کی کوششوں کو بھی سپریم کورٹ کی رولنگ سے جھٹکا لگا ہے اور اسی وجہ سے ٹرمپ چراغ پا نظر آتے ہیں۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

مالیگاؤں کے شہیر شیداء نے رمضان المبارک کا روزہ رکھ کر اپنے معصوم بچپن کو عبادت کی خوشبو سے معطر کردیا!

اللہ پاک کا لاتعداد شکر وکرم ہے کہ مالیگاؤں کے شہیر شیداء نے رمضان المبارک کا روزہ رکھ کر اپنے معصوم بچپن کو عبادت کی خوشبو سے معطر کردیا۔ یہ صرف ایک روزہ نہیں تھا بلکہ ایک ننھے دل کی وہ پہلی سنجیدہ دستک تھی جو بندگی کے دروازے پر دی گئی، وہ پہلا شعور تھا جس نے نفس کی خواہشات پر صبر کو ترجیح دی، اور وہ پہلا عملی قدم تھا جس نے ایمان کی راہ میں آگے بڑھنے کا عزم ظاہر کیا۔ الحمدللہ شیداء فیملی اور متعلقین نے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی، دعاؤں سے نوازا اور اس ننھے روزہ دار کے لیے رب کریم کے حضور سربسجود ہو کر کامیابیوں کی التجا کی۔ نیز عالمِ اسلام بالخصوص شہر مالیگاؤں کے ان تمام ننھے منھے بچوں کو بھی، جنہوں نے کم عمری میں روزہ رکھ کر اپنے گھروں کو نورِ ایمان سے جگمگا دیا، شیدا ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سکریٹری لیاقت شیداء سر نے مبارکباد اور دعائیں پیش کیں اور ان کے حوصلے کو سلام کیا۔ شہیر شیداء دراصل صرف ایک نام نہیں بلکہ ایک امید، ایک دعا اور ایک خوبصورت خواب کی تعبیر ہیں۔ وہ شیدا ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سکریٹری لیاقت شیداء سر کے ہونہار، قابل اور انتہائی دیندار فرزندار جمند ہیں۔ ننھی سی عمر میں ہی ان کی پیشانی پر سنجیدگی کی روشنی اور آنکھوں میں مقصد کی چمک دکھائی دیتی ہے۔ جب سحری کے وقت نیند سے بوجھل آنکھوں کے باوجود وہ روزے کی نیت کرتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ایک چھوٹا سا دل بڑے عزم کے ساتھ رب کی رضا کا مسافر بن گیا ہو۔ افطار کے لمحوں میں ان کے چہرے پر جو طمانیت اور مسکراہٹ بکھرتی ہے، وہ اس بات کی گواہ ہے کہ تربیت اگر خلوص سے دی جائے تو بچپن بھی عبادت کا گلشن بن جاتا ہے۔ یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بچوں کی شخصیت گھر کے ماحول سے تشکیل پاتی ہے۔ شہیر شیداء کی شخصیت میں اپنے والد محترم لیاقت شیداء سر کی جھلک صاف دکھائی دیتی ہے۔ ادب، انکساری، بڑوں کا احترام، دین سے محبت اور تعلیم سے لگاؤ یہ سب وہ اوصاف ہیں جو کم عمری میں ہی ان کے کردار کا حصہ بن چکے ہیں۔ ماں کی دعاؤں کی چھاؤں اور باپ کی محنت ورہنمائی نے اس ننھے پودے کو ایسا تناور درخت بننے کی بنیاد فراہم کردی ہے جس کی چھاؤں میں کل نہ جانے کتنے لوگ سکون پائیں گے۔ شہیر شیداء اس وقت معصوم بچپن کے حسین دنوں سے گزر رہے ہیں، کھیل کود اور تعلیم کے درمیان ایک متوازن زندگی گزار رہے ہیں، لیکن ان کے خیالات، ان کی حرکات وسکنات اور دین کے لیے ان کا ذوق اس بات کی علامت ہے کہ یہ بچہ کل اپنے والد کی طرح کامیابی کی ان منتہاؤں تک جا پہنچے گا جہاں پہنچنا ہر کسی کا نصیب نہیں ہوتا۔ ان کی پہلی عبادت دراصل ایک پیغام ہے یہ پیغام کہ اگر بچوں کو کم عمری سے دین کی محبت سکھائی جائے تو وہ دنیا اور آخرت دونوں میں سرخرو ہوسکتے ہیں۔ یہ منظر یقیناً ہر والدین کے دل کو چھو لینے والا ہے کہ ان کا جگر گوشہ بھوک اور پیاس برداشت کر کے اللہ کی رضا کے لیے کھڑا ہوجائے۔ ایسے لمحات میں آنکھیں نم ہوجانا کمزوری نہیں بلکہ شکر کا اظہار ہوتا ہے۔ شہیر شیداء کے والدین کے لیے یہ لمحہ فخر، خوشی اور شکرگزاری کا حسین امتزاج ہے۔ آج ان کا بیٹا روزہ دار بنا ہے، کل یہی بیٹا علم، کردار اور خدمت کے میدان میں امت کا چراغ بن سکتا ہے۔ ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ شہیر شیداء کو دین ودنیا کی ہر کامیابی عطا فرمائے، انہیں علمِ نافع، عملِ صالح اور اعلیٰ اخلاق سے مالا مال کرے، ان کے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور انہیں ہمیشہ اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ اسی طرح شہر مالیگاؤں اور پورے عالمِ اسلام کے تمام ننھے روزہ داروں کو بھی استقامت عطا فرمائے تا کہ ان کے دلوں میں دینداری کی یہ شمع ہمیشہ روشن رہے۔ آمین۔

خیال اثر (مالیگاؤں)

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

امیٹھی کے جگدیش پور میں تعمیراتی سامان کے سپلائر شرافت حسین بتاتے ہیں کہ ان کے پورے خاندان کے 19 ارکان کے نام ایس آئی آر کی مسودہ لسٹ میں تھے۔ بی ایل او امر بہادر نے جب انہیں بتایا کہ 16 نام حذف کرنے کے لیے فارم 7 کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں، تو وہ حیران رہ گئے۔ سماجوادی پارٹی نے فتح پور ضلع میں بی جے پی منڈل صدر ساوتری دیوی پر 72 اعتراضات درج کرانے کا الزام لگایا۔ نمائندہ نے ساوتری دیوی سے رابطے کی کوشش کی لیکن کوشش ناکام رہی۔ الیکشن کمیشن کے ۲۰۲۳ء کا ضابطہ نامہ بھی، جس میں فارم 7 کے ترمیم شدہ قواعد شامل ہیں، تھوک کے حساب سے فارم 7 درخواستیں جمع کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ بوتھ سطحی ایجنٹ (بی ایل اے) بھی ایک دن میں زیادہ سے زیادہ ۱۰ فارم ہی جمع کرسکتا ہے۔

ووٹنگ کے حق کی سرعام اور منظم لوٹ...

ننداللال شرما

مسلم ووٹرس کو ووٹر لسٹ سے ہٹانے کے لیے بڑی تعداد میں پہلے سے بھرے ہوئے فارم 7 جمع کیے جا رہے ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے 29 جنوری کو الیکشن کمیشن کی توجہ بی جے پی کی جانب سے 'فارم 7 کے بڑے پیمانے پر غلط استعمال' کی طرف مبذول کرائی، جس کا مقصد اپوزیشن کی حمایت کرنے والے 'مشکوک' ووٹرس کو ووٹر فہرست سے ہٹانا تھا۔ اپنے خط میں وینوگوپال نے اسے وسیع پیمانے پر اور منظم غلط استعمال قرار دیا اور کہا کہ بی جے پی نے خاص طور پر انتخابی ریاستوں میں اپنے کارکنوں کو بڑی تعداد میں اس کام پر لگا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرکزی دھوکہ دہی کا ایک اہم عنصر یہ یقینی بنانا ہے کہ جائز ووٹرس کو اعتراضات کے بارے میں مطلع کرنے والے نوٹس ان تک کبھی پہنچیں ہی نہیں۔ اتر پردیش، گجرات، راجستھان، آسام، کیرالہ، مغربی بنگال اور چھتیس گڑھ سے موصولہ رپورٹس میں بھی ایسا ہی دیکھنے کو ملا۔ فارم 7 تھوک میں چھپے ہوئے دکھائی دیے ہیں اور کچھ قابل ذکر مماثلتیں بھی۔ مثلاً 1۔ حذف کیے جانے والے نام پہلے سے چھپے ہوئے ہیں (جو ووٹر ڈاٹا بیس تک رسائی کے ساتھ بڑے پیمانے پر کی گئی کارروائی کا اشارہ دیتے ہیں) اور 2۔ اعتراض کرنے والے درخواست گزاروں کے نام غائب ہیں، لیکن فارم کے نچلے حصے میں دستخط موجود ہیں۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے 2023 میں جب فارم 7 سے متعلق قواعد میں خاموشی سے تبدیلی کی، کسی کا اس پر دھیان نہیں گیا۔ فارم 7 کے ذریعے کوئی ووٹر، ووٹر فہرست میں کسی دوسرے شخص کے نام کو چیلنج کرسکتا ہے اور نام حذف کروانے کی درخواست کرسکتا ہے۔ پہلے، فارم 7 جمع کرنے کا یہ حق صرف پڑوسی یا ایک ہی پولنگ مرکز پر رجسٹرڈ ووٹر کو تھا۔ لیکن نئے قاعدے کے مطابق، اب ایک ہی اسمبلی حلقے کا کوئی بھی ووٹر ایسا کرسکتا ہے۔ ایک اور بڑی تبدیلی یہ کہ اب درخواست گزار لامحدود تعداد میں درخواستیں جمع کرسکتا ہے۔ اتر پردیش کے چیف الیکشن افسر کے سرکاری ایکس ہینڈل (ceoup@) پر 11 فروری کو پوسٹ کیے گئے ایک اپڈیٹ کے مطابق اتر پردیش میں فارم 7 کی 1.1 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ خود الیکشن کمیشن نے اتر پردیش یا دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں جہاں اس مرحلے میں ایس آئی آر کرائے جا رہے ہیں، ان کے بارے میں ایسا کوئی اعداد و شمار نہ تو ایکس پر جاری کیا ہے اور نہ ہی اپنی ویب سائٹ پر شائع کیا ہے۔ جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے، پیش کیے گئے فارم 7 کے حوالے سے تمام ریاستوں میں ایک تشویشناک مماثلت ہے۔ حذف کیے جانے والے ووٹرس کے نام، پتے اور ای پی آئی سی نمبر فارم پر پہلے سے مطبوعہ ہیں۔ اس نمائندے نے جن بھی بوتھ سطحی افسران (بی ایل او) سے رابطہ کیا، تمام معاملات میں اعتراض کرنے والے یعنی درخواست گزار کا نام، جو فارم میں سب سے اوپر دکھائی دیتا ہے، خالی ملا۔ لازمی نہ ہونے کے باوجود ای پی آئی سی نمبر بھی ہاتھ سے لکھا ہوا نہیں بلکہ فارموں پر مطبوعہ ہے، جو ای سی آئی کے ڈاٹا بیس تک رسائی سے متعلق کسی عمل کا اشارہ دیتا ہے۔

امیٹھی کے جگدیش پور میں تعمیراتی سامان کے سپلائر شرافت حسین بتاتے ہیں کہ ان کے پورے خاندان کے 19 ارکان کے نام ایس آئی آر کی مسودہ لسٹ میں تھے۔ بی ایل او امر بہادر نے جب انہیں بتایا کہ 16 نام حذف کرنے کے لیے فارم 7 کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں، تو وہ حیران رہ گئے۔ سماجوادی پارٹی نے فتح پور ضلع میں بی جے پی منڈل صدر ساوتری دیوی پر 72 اعتراضات درج کرانے کا الزام لگایا۔ نمائندہ نے ساوتری دیوی سے رابطے کی کوشش کی لیکن کوشش ناکام رہی۔ الیکشن کمیشن کے 2023 کا ضابطہ نامہ بھی، جس میں فارم 7 کے ترمیم شدہ قواعد شامل ہیں، تھوک کے حساب سے فارم 7 درخواستیں جمع کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ بوتھ سطحی ایجنٹ (بی ایل اے) بھی ایک دن میں زیادہ سے زیادہ 10 فارم ہی جمع کرسکتا ہے۔ یہاں تک انتظام ہے کہ اگر کوئی بی ایل اے رول کی ترمیم کے دوران 30 سے زیادہ درخواستیں جمع کرتا ہے، تو ای آر او اور اے ای آر او کو تمام درخواستوں کی انفرادی طور پر تصدیق کرنی ہوگی۔

گجرات کے سومناتھ اسمبلی حلقہ میں 'نیوز لانڈری' کی ایک جانچ میں سامنے آیا کہ جنوری 2026 میں 269 اعتراض کنندگان نے 663,15 ووٹرس کے نام حذف کرنے کے لیے پہلے سے بھرے ہوئے فارم تھوک میں جمع کیے تھے۔ ووٹرس کی تفصیل انگریزی میں تھی، جبکہ اعتراض کنندگان کی تفصیل گجراتی میں ہاتھ سے لکھی گئی تھی۔ اعتراض کرنے والے 269 افراد میں سے ہر ایک نے فارم 7 کے 50 یا اس سے زیادہ درخواستیں جمع کی تھیں۔ ان میں سومناتھ بی جے پی مہیلا ونگ کی صدر منجولا بین سُیانی اور ویراول و پاٹن قصبوں کے 29 بی جے پی کونسلر شامل تھے۔ کم از کم 6 افراد نے انکار کیا کہ فارم پر دستخط انہوں نے کیے تھے۔ فروری 2026 میں 'کوئنٹ' کی ایک جانچ میں انکشاف ہوا کہ راجستھان کے الور ضلع میں مسلم ووٹرس کے نام حذف کرنے کے لیے ہزاروں فارم 7 جمع کیے جانے کے ایک ماہ بعد بھی ایسی کوئی جانچ نہیں ہوئی کہ یہ فارم کہاں سے چھپے، کس نے انہیں بھرا و دستخط کیے اور کیا دستخط مستند تھے؟ الیکشن کمیشن کو غلط معلومات دینا عوامی نمائندگی ایکٹ کے تحت قید اور جرمانے کا سبب بن سکتا ہے۔ کمیشن نے اگر اس خصوصی مہم کے دوران ایسا کرنے پر کسی کے خلاف مقدمہ چلایا ہے، تو یہ ایک 'سب کو معلوم راز' ہے۔

فارم 7 کے غلط استعمال کی خبریں سامنے آنے کے باوجود، اتر پردیش میں ووٹر فہرست کے مسودے پر اعتراض درج کرانے کی آخری تاریخ 6 مارچ تک بڑھا دی گئی ہے۔ امیٹھی کے جگدیش پور اسمبلی حلقہ میں مبینہ طور پر مصر رام کمار کی جانب سے بی ایل او کے درمیان سینکڑوں فارم تقسیم کیے جانے کی خبر ہے۔ پولنگ افسر امر بہادر کو بوتھ نمبر 126 پر 167 ووٹرس (تمام مسلم) کے نام حذف کرنے کے لیے 126 فارم موصول ہوئے۔ حلقہ میں 8 پولنگ مراکز (122 سے 129) کی نگرانی کی ذمہ داری سنبھالنے والے رام کمار کا دعویٰ ہے کہ انہیں یہ فارم تحصیل کے الیکشن دفتر انچارج تیج بہادر نے دیے تھے۔ درجنوں ایسے بھرے ہوئے فارموں کی تصاویر موجود ہیں، جو جمع کیے جانے سے پہلے لی گئی تھیں۔ ان تمام فارموں پر اعتراض کنندگان کے دستخط تو ہیں، لیکن ان کے نام یا دیگر لازمی تفصیل (پتہ، رشتہ دار کا نام، موبائل نمبر) نہیں ہیں۔ تاہم ووٹر کی تفصیل بڑے حروف میں ٹائپ یا مطبوعہ ہے۔ یہ تمام مسلم نام ہیں اور مسافر خانہ تحصیل کے برسنڈا پوسٹ آفس کے رہائشی ہیں۔ برسنڈا گاؤں کی پردھان سنجیدہ بانو نے ان 4 دیہی عوام سے پوچھ گچھ کی جن کے نام ووٹرس کو حذف کرنے کی کوشش معاملہ میں سامنے آئے تھے۔ ان میں سے ایک پون کمار نے کئی فارموں پر دستخط کرنے کی بات قبول کی، لیکن دیگر 3 نے اپنی شمولیت سے انکار کیا۔ بی جے پی کارکن پون نے یہ بھی مانا کہ چونکہ فارم زیادہ تھے، اس لیے کچھ پر اس نے اپنی بیٹی سے دستخط کروائے تھے۔

سوشل میڈیا پر بھی ایسی کئی معاملات سامنے آئے ہیں۔ سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے ایک ویڈیو کلپ شیئر کی ہے جس میں سنت کبیر نگر ضلع کے ایک پارٹی لیڈر فون پر کسی سے بات کر رہے ہیں، جو کہتا ہے کہ اسے لکشمی شنکر شکلا نے 126 فارم دیے تھے، اور جو انہیں ایم ایل اے انل تیواری سے ملے تھے۔ سدھارتھ نگر ضلع میں ایک بی ایل او پجاری پرساد یادو نے مانا کہ دھرمیندر موریہ ان کے پاس نام حذف کرنے کے 86 فارم لے کر آئے تھے اور انہیں یہ فارم جمع کرانے کے لیے تحصیل دفتر سے ملے تھے۔ یادو نے تمام ووٹرس کو حقیقی اور موجود پایا، جس کا ذکر وہ اپنی رپورٹ میں کرنے والے تھے۔ اٹاوہ کے ایک پرائمری اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر اور بی ایل او کے طور پر کام کرنے والے اشونی کمار نے بتایا کہ جب انھوں نے اپنے فون سے ان فارموں کی تصاویر لینی چاہیں، جنہیں دھرو کھیر یا اور ادے پرتاپ ان سے قبول کروانا چاہتے تھے، تو دونوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ امیٹھی کی بی ایل او سہدرا موریہ نے بتایا کہ ان کے ذریعہ مسلم ووٹرس کے نام حذف کرنے سے انکار کرنے پر ان کے شوہر کے ساتھ بدسلوکی اور مار پیٹ کی گئی۔ 'نیوز لانڈری' نے سابق الیکشن کمشنرز سے اس بارے میں ان کا ردعمل جاننے کے لیے رابطہ کیا۔ اس پر اشوک لواسا کا سوال تھا کہ ''فارم 7 بھلا پہلے سے کیسے بھرا جاسکتا ہے؟'' سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے ناراضگی بھرے لہجے میں کہا کہ ''پورے ملک میں یہی ہو رہا ہے... ہم جمہوریت کے زوال کے دہانے پر ہیں۔''

کانگریس جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے 29 جنوری کو الیکشن کمیشن کی توجہ بی جے پی کی جانب سے 'فارم 7 کے بڑے پیمانے پر غلط استعمال' کی طرف مبذول کرائی، جس کا مقصد اپوزیشن کی حمایت کرنے والے 'مشکوک' ووٹرس کو ووٹر فہرست سے ہٹانا تھا۔ اپنے خط میں وینوگوپال نے اسے وسیع پیمانے پر اور منظم غلط استعمال قرار دیا اور کہا کہ بی جے پی نے خاص طور پر انتخابی ریاستوں میں اپنے کارکنوں کو بڑی تعداد میں اس کام پر لگا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرکزی دھوکہ دہی کا ایک اہم عنصر یہ یقینی بنانا ہے کہ جائز ووٹرس کو اعتراضات کے بارے میں مطلع کرنے والے نوٹس ان تک کبھی پہنچیں ہی نہیں۔

اتر پردیش، گجرات، راجستھان، آسام، کیرالہ، مغربی بنگال اور چھتیس گڑھ سے موصولہ رپورٹس میں بھی ایسا ہی دیکھنے کو ملا۔ فارم 7 تھوک میں چھپے ہوئے دکھائی دیے ہیں اور کچھ قابل ذکر مماثلتیں بھی۔ مثلاً 1۔ حذف کیے جانے والے نام پہلے سے چھپے ہوئے ہیں (جو ووٹر ڈاٹا بیس تک رسائی کے ساتھ بڑے پیمانے پر کی گئی کارروائی کا اشارہ دیتے ہیں) اور 2۔ اعتراض کرنے والے درخواست گزاروں کے نام غائب ہیں، لیکن فارم کے نچلے حصے میں دستخط موجود ہیں۔

غزل

زندگی ہے یاد اس کی دل میں بس جانے کا نام
موت ہے یارو خیال غیر کے آنے کا نام

موسم گل ہے نگاہ رند قدح خوار میں
دست ساقی سے فقط اک جام مے پانے کا نام

میں بتاتا ہوں تمہیں کیا ہے جہنم کی لپٹ
اس کی نگہ ناز سے محروم ہو جانے کا نام

میں کیا جانوں اس پہ کیا گزری کہ اس نے آج سے
چشم لالہ گون رکھا تیرے پیانے کا نام

عشق کیا ہے؟ اس نے پوچھا تو کہا میں نے اسے
غیر کے نیزے پہ اپنے سر کو لہرانے کا نام

کیا ہے تسلیم و رضا انجم فلسطینی سے پوچھ
شکر کے جذبے سے سب قربان کر جانے کا نام

ڈاکٹر انجم ضیاء الدین تاجی

روزہ: اسلام کے پانچ ستونوں میں ایک عظیم عبادت

رمضان المبارک عبادت، صبر اور روحانی تربیت کا مہینہ ہے۔ روزہ طلوعِ فجر سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے سے اجتناب کا نام ہے، جبکہ سحری و افطار شکر گزاری، دعا اور سماجی ہم آہنگی کا مظہر بنتے ہیں۔ سال 2026 کا ماہِ رمضان دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے ایک بار پھر روحانی تازگی، ضبطِ نفس اور اجتماعی ہم آہنگی کا پیغام لے کر آیا ہے۔ فلکیاتی اندازوں اور مقامی رویتِ ہلال کی بنیاد پر بعض علاقوں میں پہلا روزہ 18 فروری بروز بدھ یعنی آج رکھا گیا، جبکہ بیشتر مسلم اکثریتی ممالک میں 19 فروری بروز جمعرات کو رمضان المبارک کا آغاز متوقع ہے۔ اسلامی روایات کے مطابق رمضان کا باضابطہ اعلان چاند کی رویت کے بعد کیا جاتا ہے، اسی لیے مختلف خطوں میں ابتدا کی تاریخ میں معمولی فرق دیکھنے میں آتا ہے۔ رمضان المبارک اسلامی کیلنڈر کا نواں مہینہ ہے اور اسے عبادت، رحمت اور مغفرت کا بابرکت موسم سمجھا جاتا ہے۔ روزہ رکھنا اسلام کے پانچ بنیادی ستونوں میں شامل ہے، جو مسلمان کی زندگی کے فکری اور عملی ڈھانچے کو استحکام بخشتے ہیں۔ روزے کا مفہوم محض کھانے پینے سے رکنا نہیں، بلکہ یہ ایک ہمہ جہت تربیت ہے جس کے ذریعے انسان اپنے خیالات، الفاظ اور اعمال کو پاکیزگی اور تقویٰ کی سمت موڑتا ہے۔ سچائی، صبر، ہمدردی اور ایثار جیسے اوصاف اسی مہینے میں خاص طور پر نکھر کر سامنے آتے ہیں اور فرد کی شخصیت کو سنوارتے ہیں۔ روزے کی ابتدا طلوعِ فجر سے پہلے ہونے والی سحری سے ہوتی ہے۔ سحری نہ صرف جسمانی توانائی کا ذریعہ بنتی ہے بلکہ اس میں برکت کی ایک خاص کیفیت بھی شامل ہوتی ہے۔ دن بھر روزہ دار کھانے پینے سے اجتناب کرتا ہے اور سورج غروب تک یہ عمل جاری رہتا ہے۔ غروبِ آفتاب کے ساتھ افطار کا وقت آتا ہے، جو شکر گزاری، دعا اور اجتماعی مسرت کا لمحہ ہوتا ہے۔ بہت سے معاشروں میں افطار محض ایک کھانا نہیں بلکہ رشتوں کو جوڑنے، ضرورت مندوں کو یاد رکھنے اور سماجی قربت کو بڑھانے کی روایت بن چکا ہے۔ تاریخی اعتبار سے روزوں کی فرضیت سنہ دو ہجری میں مقرر ہوئی، یعنی پیغمبرِ اسلام حضرت محمد ﷺ کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے دوسرے سال۔ اس کے بعد سے رمضان امتِ مسلمہ کی روحانی شناخت کا مستقل حصہ ہے۔ صدیوں سے مسلمان اس مہینے میں عبادات، تلاوتِ قرآن، صدقات اور خیرات کے ذریعے اپنی زندگیوں میں توازن اور مقصدیت پیدا کرتے آ رہے ہیں۔ رمضان کے روزوں کے دورانیے پر جغرافیہ اور موسم کا گہرا اثر پڑتا ہے۔ زمین کے شمالی اور جنوبی نصف کرہ میں دن اور رات کی طوالت مختلف ہوتی ہے، جس کے باعث روزے کے اوقات بھی بدلتے رہتے ہیں۔ فروری 2026 کے دوران جنوبی نصف کرہ میں موسمِ گرما کا اثر باقی ہوگا، اس لیے وہاں دن نسبتاً طویل اور راتیں مختصر ہوں گی۔ اس کے برعکس شمالی نصف کرہ میں موسمِ سرما کے باعث دن چھوٹے اور راتیں لمبی ہوں گی، جس سے روزے کا دورانیہ نسبتاً کم محسوس ہوگا۔ شمالی یورپ کے انتہائی شمال میں واقع ناروے کے علاقے لانگ ییر بین کی مثال دلچسپ ہے۔ یہاں رمضان کے آغاز پر دن کی روشنی محدود ہونے کے باعث روزہ مختصر دورانیے کا ہوسکتا ہے، تاہم جیسے جیسے مہینہ آگے بڑھے گا اور دن لمبے ہوتے جائیں گے، روزے کا وقت بھی بڑھتا جائے گا۔ یہ تغیر ہمیں قدرت کے نظام اور وقت کی گردش کا احساس دلاتا ہے، جہاں عبادت کی صورتیں بھی ماحول کے ساتھ ہم آہنگ رہتی ہیں۔ عرب دنیا کے بیشتر حصوں میں 2026 کے رمضان کے دوران روزے کا دورانیہ تقریباً 12 سے 13 گھنٹے کے درمیان رہنے کی توقع ہے، جسے حالیہ برسوں کے مقابلے میں معتدل سمجھا جاتا ہے۔ مقدس شہر مکہ میں رمضان کے آغاز پر روزہ مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 50:06 پر شروع ہوکر شام 20:18 کے قریب افطار پر ختم ہوگا، یوں دورانیہ لگ بھگ ساڑھے گیارہ گھنٹے بنتا ہے۔ مہینے کے اختتام تک دن کے بتدریج بڑھنے کے ساتھ اس مدت میں کچھ اضافہ متوقع ہے۔ جنوبی نصف کرہ کے شہروں، مثلاً ارجنٹینا کے دارالحکومت بیونس آئرس اور نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ میں رمضان کے آغاز پر روزہ نسبتاً طویل ہوگا، جو تیرہ گھنٹے سے زائد ہوسکتا ہے۔ تاہم جیسے جیسے جنوبی نصف کرہ موسمِ سرما کی طرف بڑھے گا، دن مختصر ہوتے جائیں گے اور روزے کا دورانیہ کم ہوتا چلا جائے گا۔ یوں ایک ہی مہینے میں مختلف خطوں کے مسلمان وقت اور موسم کے جداگانہ تجربات سے گزرتے ہیں۔ رمضان 2026 ایک بار پھر اس حقیقت کی یاددہانی کراتا ہے کہ اسلام کی عبادات آفاقی ہیں مگر ان کی عملی صورتیں مقامی حالات سے ہم آہنگ رہتی ہیں۔ کہیں دن طویل ہیں تو کہیں مختصر، مگر مقصد ایک ہی ہے، تقویٰ، خود احتسابی اور انسان دوستی کا فروغ۔ یہی مہینہ انسان کو اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے، اپنی کمزوریوں پر قابو پانے اور معاشرے کے کمزور طبقات کے ساتھ ہمدردی بڑھانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس طرح رمضان نہ صرف ایک مذہبی فریضہ ہے بلکہ ایک اخلاقی اور سماجی تربیت گاہ بھی ہے، جہاں فرد اپنی ذات کو سنوارتا اور معاشرہ اجتماعی بھلائی کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ سال 2026 کا یہ بابرکت مہینہ امید ہے کہ دنیا بھر میں امن، رواداری اور خیر سگالی کے جذبات کو مزید تقویت دے گا۔ رمضان المبارک کی آمد ہر سال ایمان افروز فضاؤں کے ساتھ ہوتی ہے۔ مساجد آباد ہو جاتی ہیں، گھروں میں سحری و افطار کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں، بازاروں میں غیر معمولی چہل پہل نظر آتی ہے اور دینی ماحول میں ایک خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ بظاہر یہ منظر ایک زندہ اور بیدار امت کی علامت محسوس ہوتا ہے، لیکن اگر گہرائی میں جا کر دیکھا جائے تو کئی ایسے پہلو سامنے آتے ہیں جن پر ہم بحیثیت مسلمان سنجیدگی سے توجہ نہیں دیتے۔ رمضان صرف ایک عبادتی موسم نہیں بلکہ اجتماعی و انفرادی اصلاح کا جامع نظام ہے، اور یہی وہ پہلو ہے جسے ہم اکثر نظرانداز کر دیتے ہیں۔ سب سے پہلی ذمہ داری نیت کی درستگی ہے۔ رمضان ہمیں اخلاص سکھانے آتا ہے۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس کا حقیقی حال اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، مگر بدقسمتی سے ہم نے عبادت کو بھی سماجی اظہار کا ذریعہ بنا لیا ہے۔ عبادات کی تشہیر، افطار کی نمائش اور دینی سرگرمیوں کو دکھاوے کے رنگ میں پیش کرنا ایک عام رجحان بنتا جا رہا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ رمضان کا اصل پیغام خاموشی کے ساتھ اپنی اصلاح ہے، نہ کہ عوامی ستائش کا حصول۔ دوسرا اہم مسئلہ دیانت داری اور معاشی اخلاقیات کا ہے۔ ہمارے معاشرے میں جھوٹ، دھوکہ دہی، ناپ تول میں کمی اور وعدہ خلافی جیسے مسائل عام ہیں۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ رمضان میں بھی یہ روش مکمل طور پر ختم نہیں ہوتی۔ حالانکہ روزہ ہمیں حلال و حرام کے فرق کو شدت سے محسوس کراتا ہے۔ جب ایک شخص سارا دن پانی جیسی بنیادی چیز سے پرہیز کر سکتا ہے تو وہ حرام کمائی سے کیوں نہیں رک سکتا؟ اگر ہمارے کاروباری معاملات میں تبدیلی نہیں آتی تو یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ ہم نے روزے کی روح کو نہیں سمجھا۔ رمضان المبارک ہمیں ایک ایسی کیفیت میں داخل کرتا ہے جہاں انسان اپنے ظاہر و باطن دونوں کا جائزہ لینے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ ہم نے کتنی عبادت کی، بلکہ یہ ہے کہ اس پورے عرصے نے ہماری سوچ، ہمارے رویّے اور ہمارے طرزِ زندگی میں کیا تبدیلی پیدا کی۔ اگر دن بھر کی بھوک اور پیاس نے ہمارے دل کو نرم نہیں کیا، ہماری زبان کو شائستہ نہیں بنایا اور ہمارے معاملات کو صاف نہیں کیا تو ہمیں سنجیدگی سے اپنے عمل پر غور کرنا ہوگا۔ یہ مہینہ دراصل ارادے کی مضبوطی اور نفس کی تربیت کا مدرسہ ہے۔ یہاں انسان سیکھتا ہے کہ خواہشات کو قابو میں رکھنا ممکن ہے، غصے کو دبانا ممکن ہے، اور انا کو توڑنا بھی ممکن ہے۔ جب ایک مسلمان جائز چیزوں سے بھی رُک سکتا ہے تو ناجائز امور سے رکنا اس کے لیے کیوں مشکل ہو؟ اگر اس تربیت کے باوجود ہمارے اندر ضد، تکبر اور بے اعتدالی باقی رہے تو اس کا مطلب ہے کہ ہم نے اس درسگاہ سے سبق پوری طرح نہیں لیا۔

ہندوستان اور بنگلہ دیش کے لیے امتحان کا وقت

سوربھ سین

بنگلہ دیش میں ہوئے عام انتخاب کے نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ ملک کی خواتین، پہلی بار ووٹ دینے والوں اور نوجوان ووٹرس نے جماعت اسلامی کی نظریات کے خلاف ووٹ کیا۔ بنگلہ دیش میں جب ووٹوں کی گنتی چل ہی رہی تھی، بی این پی کے ایک سینئر لیڈر نے مضمون نگار سے کہا کہ ''ضلعوں سے ملی زمینی رپورٹ اور ریٹرننگ افسر کے جاری سرٹیفکیٹ دو تہائی اکثریت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔'' حتمی نتائج نے ان کے اندازے کو درست ثابت کر دیا۔ بی این پی کے مقابلے میں جماعت اسلامی زیادہ گول گول باتیں کر رہی تھی۔ جماعت کے جنرل سکریٹری میاں غلام پروار نے اس وقت کہا تھا ''مجھے اپنے انتخابی حلقہ (کھلنا-5) میں جیت کا بھروسہ ہے، لیکن ووٹ شماری پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہوں گا۔'' آخر میں پروار بی این پی امیدوار محمد علی اصغر سے ہار گئے۔

جماعت اسلامی اور بی این پی ایک وقت عوامی لیگ کے دبدبہ کا مقابلہ کرنے والے ساتھی تھے، اور جماعت کے سڑکوں پر اترنے سے بی این پی کی مہم کو مضبوطی ملی۔ جماعت اسلامی نے ریزلٹ پر سوال اٹھائے ہیں اور بی این پی پر حکومتی مشینری کے ذریعہ دھاندلی کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ خود کو 2024 کے انقلاب کا 'حقیقی' نمائندہ بتاتے ہوئے جماعت اسلامی دلیل دیتی ہے کہ بی این پی کا آنا صرف ایک تاناشاہی کو دوسرے سے بدلنا ہے۔ دونوں کے لیے آگے مشکل وقت ہے۔ بی این پی کو جلد ثابت کرنا ہوگا کہ وہ راج کرنے والی پارٹی ہے اور اس نے گزشتہ غلطیوں سے سبق حاصل کیا ہے۔ دوسری طرف جماعت اسلامی کو ثابت کرنا ہوگا کہ وہ ایک ذمہ دار اپوزیشن ہوسکتی ہے۔ حالانکہ جماعت نے اپنے رخ اور شبیہ کو نرم کیا ہے، لیکن اس نے 1971 میں ملک کی آزادی کی مخالفت کرنے والے اسلامی شدت پسند کا ٹیگ نہیں ہٹایا ہے۔ کچھ لوگوں کا ماننا تھا کہ جماعت کو امریکہ اور پاکستان کی حمایت ہے اور پیسوں کی اس کے پاس کمی نہیں، اس لیے وہ جیت جائے گی۔ بہر حال، ماہرین کا کہنا ہے کہ جماعت کی شکست ترقی پذیر اور جمہوری بنگلہ دیش کی فتح کا اشارہ ہے۔

انتخابی نتائج سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ عوامی لیگ کو انتخاب میں حصہ لینے سے روکنے کے بعد بھی عوام میں اس گرفت بنی ہوئی ہے۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے بیلیٹ پیپر پر 'ناؤ نہیں، تو ووٹ نہیں' لکھا۔ غور طلب ہے کہ عوامی لیگ کا انتخابی نشان ناؤ، یعنی کشتی رہا ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 40 فیصد لوگوں نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ تصور کیا جا رہا ہے کہ اس میں بڑی تعداد عوامی لیگ حامیوں کی ہے۔ انتخاب میں بی این پی نے 200 سے

زیادہ سیٹیں جیت لی ہیں، جبکہ جماعت اسلامی کو اپنے ساتھی نیشنل سٹیزن پارٹی (این سی پی) کے ساتھ مل کر بھی 70 سے کم سیٹیں حاصل ہوئیں۔ بنگلہ دیش میں ہوئے اس انتخاب کے نتیجے یہ بھی بتاتے ہیں کہ بنگلہ دیش کی خواتین، پہلی بار ووٹ دینے والوں اور نوجوان ووٹرس نے جماعت اسلامی کی نظریات کے خلاف ووٹ دیا۔ تقریباً 6.5 کروڑ یا 44 فیصد ووٹرس 18 سے 37 سال کی عمر کے تھے، اور تقریباً 50 لاکھ پہلی بار ووٹ دے رہے تھے۔ جماعت اسلامی کی سیٹوں کی تعداد بڑھی ہے، یہ دیکھتے ہوئے کہ 1991 میں اس نے محض 18 سیٹیں اور 2001 میں 17 سیٹیں جیتی تھیں، جب وہ بی این پی کے ساتھ اتحاد میں تھی۔ پارلیمنٹ میں 50 مزید اراکین، جو سبھی خواتین ہوں گی، بعد میں پارلیمنٹ میں شامل ہوں گی۔ انھیں سیاسی پارٹیوں کے ذریعہ جیتی گئی سیٹوں کی بنیاد پر تناسب کے ساتھ تقسیم کرتے ہوئے منتخب کیا جائے گا۔

بہر حال، قبل میں ہندوستان کے ساتھ بی این پی کے رشتے اچھے نہیں رہے ہیں۔ اس کے باوجود بنگلہ دیش کا اسلامی نظریات کو مسترد کرنا اور 1971 کی آزادی کی وراثت کو پھر سے زندہ کرنا، دونوں ممالک کے رشتوں پر بہت بڑا اثر ڈالیں گے۔ یہ دونوں ممالک کے لیے اپنے رشتوں کو پھر سے ٹھیک کرنے اور ایک نئی شروعات کرنے کا موقع ہے۔ بی این پی چیف طارق رحمن نے ہندوستان کے ساتھ ایک برابر اور عزت دار پارٹنر کی حیثیت سے رشتوں کو آگے بڑھانے کی خواہش ظاہر بھی کی ہے۔ حال فی الحال نئی دہلی میں بنگلہ دیش کو 2 نظریات سے دیکھا جاتا رہا۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں سابق نوکرشاہ اور بنگلہ دیش معاملوں کی جانکاری وینا سیکری نے کہا کہ ''ہم جانتے ہیں کہ بنگلہ دیش میں حکومت بدلنے کے آپریشن کو مغربی طاقتوں کی حمایت تھی، لیکن یہ پاکستان کے ذریعہ کیا گیا اور بنگلہ دیش میں پاکستان کا سب سے بڑا ذریعہ جماعت اسلامی ہے۔''

بنگلہ دیش انتخاب کے نتائج نئی دہلی کے دوسرے نظریے کو مضبوط کریں گے جو زیادہ وسیع ہے اور اسے وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور ہندوستان و بنگلہ دیش کے قومی سیکورٹی مشیر اجیت ڈوول و خلیل الرحمن آگے بڑھا رہے ہیں۔ بی این پی کا واضح مینڈیٹ کے ساتھ اقتدار میں آنا دونوں پڑوسیوں کے لیے ایک موقع ہے۔ وزیر اعظم مودی اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی طرف سے وزیر اعظم بننے جا رہے طارق رحمن کو مبارکباد کا پیغام دہلی کی پھر سے بات چیت کرنے کی خواہش کا اشارہ دیتے ہیں۔

بنگلہ دیش کے حالیہ عام انتخابات میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی بھاری کامیابی کو محض انتخابی جیت نہیں بلکہ ملک کی سیاست میں ایک نئے تصادم کے آغاز کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ خاص طور پر جماعتِ اسلامی اور نیشنل سٹیزن پارٹی (این سی پی) کے ساتھ اس کے تعلقات میں جو کشیدگی پیدا ہوئی ہے، وہ آئینی اصلاحات کے عمل کو ایک پیچیدہ مرحلے میں لے آئی ہے۔ اس تناؤ کی بنیادی وجہ جولائی چارٹر کی حمایت کے باوجود بی این پی کا آئین اصلاح کمیشن (سی آر سی) میں شامل ہونے سے انکار ہے، جس نے سیاسی صف بندی کو مزید واضح کر دیا ہے۔

عام انتخابات اور آئینی ریفرنڈم ایک ساتھ کرانے کے نتیجے میں نومنتخب ارکانِ پارلیمنٹ کو دو الگ الگ حلف اٹھانے پڑے - ایک رکنِ پارلیمنٹ کی حیثیت سے اور دوسرا آئین اصلاح کمیشن کے رکن کے طور پر۔ دوسرے حلف کے تحت جولائی چارٹر پر عمل درآمد لازم قرار دیا گیا تھا۔ بی این پی کے ایک سینئر رہنما نے اس صورت حال کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ سی آر سی کے رکن کے طور پر حلف اٹھا لیتے ہیں تو انہیں نہ صرف چارٹر نافذ کرنا ہوگا بلکہ اس کی اہم شقوں پر اختلاف کا حق بھی عملاً ختم ہو جائے گا۔ بی این پی کی پالیسی ساز مستقل کمیٹی کے رکن اور نومنتخب رکنِ پارلیمنٹ صلاح الدین احمد نے مؤقف اختیار کیا کہ آئین اصلاح کمیشن کا قیام ابھی تک باقاعدہ آئینی ڈھانچے کا حصہ نہیں، اس لیے پارٹی خود کو اس کا پابند نہیں سمجھتی۔ ان کے مطابق ارکان کو سی آر سی کے رکن کے طور پر منتخب نہیں کیا گیا، اس لیے یہ تقاضا آئینی طور پر کمزور ہے۔

17 فروری کی صبح سیاسی کشیدگی اس وقت شدت اختیار کر گئی جب جماعتِ اسلامی اور این سی پی کے نومنتخب ارکان نے رکنِ پارلیمنٹ کی حیثیت سے حلف لینے سے انکار کر دیا۔ جماعت کے نائب امیر عبداللہ محمد طاہر نے واضح کیا کہ جب تک بی این پی ارکان دوہرا حلف نہیں لیتے، وہ بھی حلف نہیں اٹھائیں گے۔ طویل بند کمرہ مشاورت کے بعد ان جماعتوں نے بالآخر دونوں حلف اٹھا لیے، تاہم انہوں نے وزیرِ اعظم طارق رحمان اور ان کی کابینہ کی تقریبِ حلف برداری کا بائیکاٹ کیا۔ اس کے باوجود بی این پی سی آر سی سے باہر ہی رہی۔

سی آرپی ایف دشمن کی شکست کی ضمانت کے طور پر کھڑا ہے: امت شاہ

امت شاہ نے آج آسام کے گوہاٹی میں سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ۸۷رویں یوم تاسیس کی تقریبات میں شرکت کی

گوہاٹی: مرکزی وزیر داخلہ جناب امت شاہ نے آج آسام کے گوہاٹی میں سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے 87 ویں یوم تاسیس کی تقریبات میں شرکت کی۔ اس موقع پر آسام کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر ہمنتا بسوا سرما، سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔ اپنے خطاب میں مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر جناب امت شاہ نے کہا کہ 86 سالوں سے سی آر پی ایف اپنی شاندار کارکردگی، بہادری، صبر، بہادری اور قربانیوں سے ملک کی داخلی سلامتی کو مضبوط بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی آر پی ایف کے بغیر ملک کی داخلی سلامتی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے قیام سے لے کر آج تک، 86 سالوں سے زیادہ، سی آر پی ایف اپنی ڈیوٹی سے لگن کی وجہ سے ملک کی داخلی سلامتی کے ایک مضبوط ستون کے طور پر کھڑا ہے اور اس کے نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں۔ جناب شاہ نے کہا کہ سی آر پی ایف کے 270,2 جوانوں نے ملک کو محفوظ رکھنے کے لیے عظیم قربانی دی ہے، اور پوری قوم ان کا شکریہ ادا کرتی ہے اور خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ فرض کے تئیں اس لگن اور قربانیوں کی وجہ سے ہی سی آر پی ایف کے جوانوں نے متعدد مواقع پر ملک کی حفاظت کی ہے۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ 11-12 سال پہلے، ملک میں تین بڑے ہاٹ سپاٹ تھے- جموں و کشمیر، بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثرہ علاقے، اور شمال مشرق- جو کہ ملک کی داخلی سلامتی کے لیے زخم بن گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج تینوں مقامات پر امن قائم کرنے میں کامیابی ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان تینوں ہاٹ سپاٹ میں کبھی بم دھماکے، گولیاں، بند، ناکہ بندی اور تباہی نمایاں تھی لیکن اب یہ تینوں خطے ترقی کے انجن بن چکے ہیں، جو پورے ملک کی ترقی کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان سی آر پی ایف شہیدوں کی قربانیوں کے بغیر ان تینوں ہاٹ سپاٹ کو ترقی کی راہ پر لانا ناممکن تھا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ آج کی سی آر پی ایف ڈے پریڈ دوسرے نقطہ نظر سے کافی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی آر پی ایف کی 86 سالہ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب شمال مشرقی آسام میں فورس کے یوم تاسیس کی تقریبات کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جو ہم سب اور پورے شمال مشرق کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2019 میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کی سالانہ پریڈ ملک کے مختلف حصوں میں منعقد کی جائے گی اور آج سی آر پی ایف کی پریڈ ملک کے سب سے اہم حصوں یعنی شمال مشرق میں منعقد کی جا رہی ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ آج 14 سی آر پی ایف جوانوں کو بہادری کے لیے پولیس میڈل سے نوازا گیا ہے، 5 جوانوں کو ممتاز خدمات کے لیے صدر کا پولیس میڈل ملا ہے، اور 5 سی آر پی ایف بٹالین کو شاندار کارکردگی کے لیے تمغوں سے نوازا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی آر پی ایف کا سفر 1939 میں صرف 2 بٹالین سے شروع ہوا تھا اور آج 248 بٹالین اور 3.25 لاکھ اہلکاروں کی تعداد کے ساتھ سی آر پی ایف دنیا کا سب سے بڑا سی اے پی ایف بن گیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سی آر پی ایف نے پورے ملک کی داخلی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ 9 اپریل 1965 کو رن آف کچھ میں، سی آر پی ایف نے سردار پوسٹ پر پاکستانی فوج کا مقابلہ کرتے ہوئے بڑی بہادری کا مظاہرہ کیا، اور اسی لیے ہر سال 9 اپریل کو 'شوریہ دیوس' کے طور پر منایا جاتا ہے۔

مودی سرکار پھر گھر گئی، ہند-امریکہ معاہدہ پر فوری روک کا مطالبہ

کانگریس نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا، کہا: ۱۸ردن انتظار کرلیتی تو ۱۸رفیصد کا سمجھوتہ نہ کرنا پڑتا مگر جنرل نرونے کی کتاب کا معاملہ دبانے کی جلدبازی کی گئی

ٹرمپ کے ذریعہ دنیا بھر کے ممالک پر عائد کئے گئے من مانے ٹیرف کو امریکی سپریم کورٹ کے ذریعہ کالعدم قرار دیئے جانے کے بعد ہندوستان میں مودی حکومت ایک بار پھر گھر گئی ہے۔ کانگریس نے مودی حکومت پر ٹرمپ کے آگے گھٹنے ٹیک دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے سمجھوتہ پر فوری روک لگانے کی مانگ کی ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ کے برسراقتدار آنے سے قبل ہندوستانی اشیاء پر امریکہ میں ٹیرف ۳ رسے ۵رفیصد کے درمیان تھا۔ ٹرمپ نے اسے بڑھاکر ۲۵رفیصد کردیا اور ۲۵رفیصد اضافی ٹیرف روس سے تیل خریدنے کی پاداش میں عائد کردیا۔ اس کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے مودی سرکار کے ساتھ اس شرط پر تجارت کا معاہدہ کیا کہ ہندوستان روس سے تیل نہیں خریدیگا، ساتھ ہی جو ٹیرف پہلے ۳ رسے ۵رفیصد تھا اسے تجارتی معاہدہ میں بڑھا کر ۱۸رفیصد کردیا گیا۔ اس کے برخلاف متعدد امریکی اشیاء پر ہندوستان میں ٹیرف صفر کردیا گیا۔ اب جبکہ امریکی سپریم کورٹ نے ٹیرف کے نام پر ٹرمپ کی عالمی معاشی غنڈہ گردی پر روک لگادی ہے، کانگریس نے مودی سرکار کو جم کر آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ سنیچر کو کانگریس نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ صدر ٹرمپ کے ذریعہ عائد کردہ باہمی محصولات کو کالعدم قرار دینے کے امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے کے پیش نظر ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کو روک دے۔ پارٹی نے کہا کہ عبوری معاہدے کے فریم ورک میں یہ شرط موجود ہے کہ اگر ایک ملک شرائط میں ترمیم کرتا ہے تو دوسرا ملک بھی ایسا کرسکتا ہے۔ کانگریس کے جنرل سیکریٹری اور کمیونی کیشن انچارج جے رام رمیش نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ۲رفروری کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے اعلان کردہ تجارتی معاہدے کے حصول میں وزیر اعظم مودی کی جلدبازی پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے ٹرمپ کے اعلان کا حوالہ دیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ اپنے 'پیارے دوست وزیر اعظم مودی' کے کہنے پر اس معاہدے کا اعلان کررہے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ وزیر اعظم مودی پارلیمنٹ میں راہل گاندھی کی تقریر سے اس قدر خوف زدہ ہوگئے کہ انہوں نے اسی رات امریکہ سے معاہدہ کا اعلان کرانے کی انتہائی جلد بازی دکھائی۔ راہل گاندھی نے سابق آرمی چیف جنرل ایم ایم نروانے کی کتاب سے سنسنی خیز انکشافات کئے تھے کہ کس طرح وزیر اعظم اپنی ذمہ داری سے دستبردار ہوگئے اور انہوں نے فیصلہ کرنے کے بجائے نرونے سے کہا کہ "جو اُچت سمجھو کرو"۔ جے رام رمیش نے سوال کیا کہ آخر اس معاہدہ پر متفق ہونے اور اس کا اعلان کرنے میں کیا جلد بازی تھی، جب کہ سب کو معلوم تھا کہ ٹرمپ کے ٹیرف کو وہاں کی سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ آخر وزیر اعظم نے اس معاہدہ کیلئے ایک ماہ کا انتظار کیوں نہیں کیا؟۔

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ اختتام پذیر

۸۵رسے زائد ممالک اور تنظیموں نے دہلی اعلامیہ پر دستخط کئے

مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے 'ایکس' پر اعلان کیا کہ "۸۸ ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے دہلی اعلامیہ پر دستخط کرکے وزیر اعظم نریندر مودی کے انسان مرکوز اے آئی کے وژن کی توثیق کی ہے۔" نئی دہلی میں منعقدہ 'انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ' جمعہ کے دن اختتام پذیر ہوا۔ سمٹ کے آخری دن ۸۵ سے زائد ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے اے آئی کے اثرات سے متعلق 'دہلی اعلامیہ' کو منظور کیا۔ اس اعلامیہ کو مصنوعی ذہانت پر عالمی تعاون کے حوالے سے ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے جو معاشی ترقی اور سماجی بہبود کے لئے اے آئی کے استعمال پر وسیع تر عالمی اتفاقِ رائے کی عکاسی کرتا ہے۔ مرکزی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی، اشونی ویشنو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس اعلامیے کی منظوری کا اعلان کیا۔ انہوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا کہ "۸۸ ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے اے آئی امپیکٹ سمٹ اعلامیہ پر دستخط کئے ہیں۔ پوری دنیا نے وزیر اعظم نریندر مودی کے انسان مرکوز اے آئی کے وژن کی توثیق کی ہے۔ یہ اعلامیہ 'سروجن ہتائے، سروجن سکھائے' (سب کی فلاح، سب کی خوشی) کے اصول سے متاثر ہے، تاکہ عالمی آبادی کے لئے اے آئی وسائل کو جمہوری بنایا جا سکے۔" رپورٹس کے مطابق، دہلی اعلامیہ سات بنیادی ستونوں پر مبنی ہے جو عالمی سطح پر اے آئی تعاون کی بنیاد تشکیل دیتے ہیں۔ ان سات ستونوں میں اے آئی وسائل کی مرکزیت کا خاتمہ، معاشی ترقی اور سماجی بہبود، محفوظ اور قابلِ اعتماد اے آئی، سائنس کے لئے اے آئی، سماجی بااختیار بنانے تک رسائی، انسانی وسائل کی ترقی اور لچکدار، موثر واختراعی اے آئی سسٹمز شامل ہیں۔ اے آئی امپیکٹ سمٹ میں انسانی وسائل کی ترقی، سماجی بااختیار بنانے کے لئے رسائی میں اضافہ، اے آئی سسٹمز کی موزونیت، اے آئی سسٹمز کی توانائی کی کارکردگی، سائنس میں اے آئی کا استعمال، اے آئی وسائل کی سب تک رسائی اور معاشی ترقی وسماجی بہبود کے لئے اے آئی کا استعمال جیسے اہم موضوعات پر گفتگو کی گئی۔ دہلی اعلامیہ میں اے آئی وسائل کو قابلِ رسائی اور سستا بنانے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی تا کہ تمام ممالک اپنے شہریوں کے فائدے کے لئے انہیں تیار کرسکیں اور نافذ کرسکیں۔ اس کے علاوہ، اقتصادی اور سماجی ترقی کے لئے اے آئی اور اس پر مبنی ایپلی کیشنز کا بڑے پیمانے پر استعمال، اے آئی سسٹمز میں سیکیورٹی کی اہمیت کا اعتراف، بین الاقوامی سائنسی تعاون جیسے تحقیق وترقی کے لئے اے آئی کا استعمال، سماجی طور پر بااختیار بنانے کے لئے اے آئی کو اپنانے میں سہولت فراہم کرنا، اے آئی کے دور میں افرادی قوت کو تیار کرنا اور کم لاگت والے اے آئی سسٹمز پر توجہ جیسے موضوعات کا احاطہ اس دستاویز میں کیا گیا ہے۔

بھارت نے ۹۹رفیصد ویکسین کوریج حاصل کرکے

صحت عامہ میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے: جے پی نڈا

نئی دہلی۔ 21رفروری۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر برائے صحت اور خاندانی بہبود، جناب جگت پرکاش نڈا نے آج ہماچل پردیش کے سینٹر ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں اندرون ملک تیار کردہ ٹیٹنس اور بالغ افراد کے لیے ڈپتھیریا (ٹی ڈی) ویکسین کا باضابطہ طور پر آغاز کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا نے سینٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سی آر آئی)، کسولی کے سائنسدانوں، تکنیکی ماہرین اور عملے کو مبارکباد دی اور ٹیٹنس اور بالغ افراد کے لیے ڈپتھیریا (ٹی ڈی) ویکسین کے آغاز کو ایک تاریخی اور اہم موقع قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس آغاز سے صحت سے متعلق قومی سلامتی اور بھارت کے عوامی صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے صحت اور دواسازی کے شعبوں میں خود انحصاری حاصل کرنے کے لیے واضح اہداف مقرر کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اندرونِ ملک تیار کردہ ٹی ڈی ویکسین کا آغاز صحت اور دوائی کے شعبے میں آتم نربھر بھارت کے وژن کی جانب ایک ٹھوس قدم کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹی ڈی ویکسین کے باضابطہ آغاز کے ساتھ، یہ ویکسین اب یونیورسل امیونائزیشن پروگرام (یو آئی پی) کے تحت فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ سینٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اپریل 2026 تک یو آئی پی کو 55 لاکھ ڈوز فراہم کرے گا، اور آئندہ برسوں میں پیداوار بتدریج بڑھانے کی توقع ہے تاکہ بھارت حکومت کے یونیورسل امیونائزیشن پروگرام کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے بھارت کی عالمی حیثیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کو وسیع پیمانے پر "دنیا کی فارمیسی" کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے اور یہ دنیا کے سرکردہ ویکسین تیار کرنے والے ممالک میں شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت نے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ریگولیٹری سسٹمز کے عالمی بینچ مارکنگ میں میچورٹی لیول 3 حاصل کیا ہے، جو اس کے ویکسین ریگولیٹری فریم ورک کی مضبوطی کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ سینٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ جیسے اداروں نے ان معیارات کے حصول میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مرکزی وزیر صحت نے یاد دلایا کہ تاریخی طور پر ویکسین اور ادویات کی ترقی کے لیے طویل وقت درکار ہوتا تھا۔ عالمی سطح پر ٹیٹنس ویکسین کی تیاری میں دہائیاں لگیں، تپ دق کی دوائیوں کے ارتقاء میں تقریباً 30 سال لگے، اور جاپانی انسفیلائٹس ویکسین کی تیاری میں تقریباً ایک صدی کی سائنسی محنت درکار رہی۔ اس کے برعکس، کووڈ-19 وبا کے دوران بھارت نے نو ماہ کے اندر دو مقامی ویکسین تیار کیں اور 220 کروڑ سے زائد ڈوز، بشمول بوسٹر ڈوز، لگائیں۔ انہوں نے یہ بھی اجاگر کیا کہ کووڈ-19 ویکسینیشن کے سرٹیفکیٹس ڈیجیٹل طور پر فراہم کیے گئے، جو عوامی صحت کی ترسیل میں

ہندوستان امریکی سپریم کورٹ کے

ٹیرف کے فیصلے کا مطالعہ کرے گا: پرہلاد جوشی

نئی دہلی: مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے کہا کہ مرکز کوئی بھی سرکاری ردعمل جاری کرنے سے پہلے ٹیرف کے بارے میں امریکی سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کی جانچ کرے گا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ معاملہ وزارت تجارت اور وزارت خارجہ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ ہفتہ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے جوشی نے کہا،" میں نے میڈیا میں پڑھا ہے کہ امریکی سپریم کورٹ نے کچھ فیصلہ دیا ہے اور ہندوستانی حکومت اس کا مطالعہ کرے گی، اور جو بھی ردعمل دینا ہوگا، وہ وزارت تجارت اور وزارت خارجہ امور دے گا، میری طرف سے نہیں۔ ان کے یہ ریمارکس امریکی سپریم کورٹ کے 3-6 کے فیصلے کے بعد آئے ہیں کہ ٹرمپ انتظامیہ نے 1977 کے بین الاقوامی ایمرجنسی اکنامک پاورز ایکٹ (آئی ای ای پی اے) کو لاگو کرکے اپنے اختیار سے تجاوز کیا تاکہ بڑے پیمانے پر درآمدی محصولات لگائے۔ چیف جسٹس جان رابرٹس، جسٹس نیل گورسچ، ایمی کونی بیرٹ اور تین آزاد خیال ججوں کے ساتھ، نے کہا کہ IEEPA صدر کو ڈیوٹی لگانے کا اختیار نہیں دیتا، جو آئینی طور پر کانگریس کو حاصل ہے۔ تاہم، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس فیصلے کو 'خوفناک فیصلہ' قرار دیتے ہوئے 1974 کے تجارتی ایکٹ کے سیکشن 122 کے تحت 10 فیصد عالمی ٹیرف کا اعلان کیا، جو 150 دنوں کے لیے عارضی درآمدی سرچارج کی اجازت دیتا ہے۔ دریں اثنا، جوشی نے انڈیا اے آئی سمٹ کے دوران بغیر شرٹ کے احتجاج کرنے پر انڈین یوتھ کانگریس پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی شرمناک بات ہے کہ کانگریس پارٹی اس طرح کا برتاؤ کر رہی ہے جب تقریباً 150 ممالک کے 20 سربراہان مملکت، 45 وزراء اور اہم عہدیداروں نے شرکت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی کارکردگی کا جشن منانے کے بجائے، وہ ہنگامہ کھڑا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ ہندوستان کی ترقی میں رکاوٹ بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہندوستان اور اسرائیل دفاعی تعاون میں اضافہ کریں گے

نئی دہلی: ہندوستان اسرائیل کے ساتھ اپنے تزویراتی اور دفاعی تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے لیے تیار ہے، جس میں جدید فوجی ٹیکنالوجیز، بشمول اینٹی بیلسٹک میزائل دفاعی نظام، لیزر ہتھیار، اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں اور ڈرونز کی مشترکہ ترقی کو تلاش کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے اسرائیل کے آئندہ دورے کا مقصد دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانا، موجودہ قریبی تعلقات کی تعمیر اور دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف ہے۔ جبکہ سیکورٹی تعاون پر مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کی توقع ہے، دورے کے دوران کسی خاص دفاعی معاہدے پر دستخط نہیں کیے جائیں گے، کیونکہ دوطرفہ دفاعی تعاون ایک جاری عمل ہے جس کی قیمت آنے والے سالوں میں تقریباً 10 بلین امریکی ڈالر ہے۔ اسرائیل نے ہندوستان کے ساتھ جدید دفاعی ٹکنالوجیوں کا اشتراک کرنے پر اتفاق کیا ہے، جس میں مطلوبہ ہائی ٹیک لیزر ڈیفنس اور اسٹینڈ آف سسٹم شامل ہیں، یہ ایک اہم قدم ہے کیونکہ اسرائیل عام طور پر ایسی ٹیکنالوجیز کا اشتراک نہیں کرتا ہے۔ ہندوستان خاص طور پر اینٹی بیلسٹک میزائل دفاعی نظام کو مشترکہ طور پر تیار کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے، جو اس کے مشن سدرشن اقدام کے لیے انتہائی اہم ہے تاکہ اس کے اندرونی علاقوں کو طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کے خطرات سے محفوظ رکھا جا سکے، اسرائیل کی مہارت کو تیر، ڈیوڈ سلنگ اور آئرن ڈوم جیسے نظاموں کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ دفاعی ٹکنالوجی کے اشتراک کی کھوج نومبر میں ہندوستان کے دفاعی سکریٹری کے اسرائیل کے دورے کے دوران دستخط کیے گئے ایک مفاہمت نامے کے بعد ہے، جس میں توسیعی تعاون کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ میزائل دفاع کے علاوہ، ہندوستان اپنی بحریہ کے لیے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل، گولہ بارود، اور توسیعی فاصلے تک مار کرنے والے باراک سطح سے مار کرنے والے میزائل سسٹم کی خریداری کے لیے بھی کوشاں ہے، جس سے دشمن کی فضائیہ اور سطح سے داغے جانے والے خطرات کے خلاف اپنی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔

وزیر اعظم مودی کی سری لنکا کے صدر کی اے آئی سربراہی اجلاس میں ملاقات

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو نئی دہلی میں اے آئی امپیکٹ سمٹ کے موقع پر سری لنکا کے صدر انورا کمارا ڈسانائیکے سے ملاقات کی، دوطرفہ تعاون کے بڑھتے ہوئے کینوس کا جائزہ لیا اور بحر ہند کے خطے میں کنیکٹیویٹی، ٹیکنالوجی سے چلنے والی ترقی اور استحکام کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ صدر ڈسانائیکے ہندوستان کی میزبانی میں منعقدہ AI امپیکٹ سمٹ میں شرکت کے لیے ہندوستان میں تھے، جو عہدہ سنبھالنے کے بعد ملک کا اپنا دوسرا دورہ تھا۔ ان کا آخری دورہ دسمبر 2024 میں ریاستی دورہ تھا، جس نے دونوں پڑوسیوں کے درمیان اعلیٰ سطح کے تبادلوں میں بڑھتی ہوئی رفتار کو اجاگر کیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے حالیہ دوروں سے ابھرنے والے اہم دوطرفہ اقدامات پر پیشرفت کا جائزہ لیا۔ ٹکنالوجی کے تبدیلی کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، پی ایم مودی اور ڈسانائیکے نے ترقی کے لیے مصنوعی ذہانت کی تعیناتی میں ہم آہنگی پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ AI، جب ذمہ داری کے ساتھ تعینات کیا جاتا ہے، ترقیاتی اہداف کو آگے بڑھانے، خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے، اور خاص طور پر ترقی پذیر معیشتوں میں جامع ترقی کی حمایت کر سکتا ہے۔

سی ایس آر کو قوم کی تعمیر کا سرمایہ بنایا جانا چاہیئے: نائب صدر

بھارت کے نائب صدر جناب سی پی رادھا کرشنن نے آج نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں ٹائمز آف انڈیا گروپ کے زیر اہتمام قومی سی ایس آر سمٹ ۲۰۲۶ر سے خطاب کیا۔

نئی دہلی: بھارت کے نائب صدر جناب سی پی رادھا کرشنن نے آج نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں ٹائمز آف انڈیا گروپ کے زیر اہتمام قومی سی ایس آر سمٹ 2026 سے خطاب کیا۔ نائب صدر نے سربراہی اجلاس بلانے اور قیادت، خیالات اور عمل کے مطالبے کو اکٹھا کرنے کے لیے ٹائمز آف انڈیا گروپ کی ستائش کی۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ جب ادارے مل کر کام کرتے ہیں، تو سماج اور قوم اجتماعی طور پر آگے بڑھتے ہیں، اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے سفر میں اس تبدیلی کے لمحے میں اس طرح کا تعاون بہت ضروری ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں پچھلی دہائی میں ہندوستان کی ترقی کو اجاگر کرتے ہوئے، نائب صدر جمہوریہ نے نوٹ کیا کہ ہندوستان 10 ویں سب سے بڑی معیشت سے دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت کی طرف بڑھ گیا ہے اور تیسرا سب سے بڑا بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ڈھانچہ جاتی اصلاحات، جامع توسیع، ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی، مالیاتی شمولیت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی نے 25 کروڑ سے زیادہ شہریوں کو انتہائی غربت سے نکالا ہے اور تمام خطوں اور برادریوں میں امنگوں کو بڑھایا ہے۔ انہوں نے ریمارکس دیئے کہ ترقی کا اگلا مرحلہ حکومت، صنعت اور سول سوسائٹی کے درمیان گہری شراکت داری کا متقاضی ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اب پردیی نہیں ہے بلکہ قومی ترقی کا مرکز ہے، انہوں نے سی ایس آر کو ایک ایسی جگہ کے طور پر بیان کیا جہاں انٹرپرائز ہمدردی سے ملتا ہے، جہاں بیلنس شیٹ انسانی کہانیوں سے ملتی ہے، اور جہاں ترقی مقصد حاصل کرتی ہے۔ آتم نربھر بھارت کے ہندوستان کے وژن اور 2047 کے وِکست بھارت کے ہدف پر زور دیتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ ترقی کو وسیع البنیاد، خوشحالی سمیت اور پائیداری غیر گفت وشنید ہونی چاہیے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ سی ایس آر عوامی تعلیم کو مضبوط بنا کر، دور دراز کے علاقوں میں بنیادی صحت کی دیکھ بھال کو بڑھا کر، صنعت سے منسلک مہارت کی ترقی کو فروغ دے کر، خواتین کی زیر قیادت کاروباری اداروں کی حمایت اور قابل تجدید توانائی اور موسمیاتی لچک کے اقدامات کے ذریعے سبز منتقلی کو تیز کر کے ایک تبدیلی کا کردار ادا کرسکتا ہے۔

برازیل لاطینی امریکہ میں ہندوستان کا

سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے: مودی

نئی دہلی: وزیر اعظم شری نریندر مودی نے ہفتہ کو برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا کے ساتھ یہاں قومی دارالحکومت میں ایک مشترکہ نیوز کانفرنس کی اور کہا کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی بات چیت کا مقصد مشترکہ مقصد کی روح میں تمام شعبوں میں آگے بڑھنا ہے اور یہ کہ قومیں دوطرفہ تجارت کو اگلے پانچ سالوں میں 20 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے گلوبل AI امپیکٹ سمٹ میں شرکت کے لیے برازیل کے صدر کا شکریہ ادا کیا، اور ہندوستان- برازیل کے تعلقات کو تقویت دینے میں ان کی دور اندیش قیادت کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے صدر لولا اور ان کے وفد کا ہندوستان میں خیر مقدم کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ ہندوستان- برازیل کے تعلقات نے طویل عرصے سے صدر لولا کے وژن اور متاثر کن قیادت سے فائدہ اٹھایا ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں، مجھے کئی بار ان سے ملنے کا شرف حاصل ہوا ہے، اور ہر ملاقات میں، میں نے ہندوستان میں ان کی گہری دوستی اور اعتماد کو محسوس کیا ہے۔ صدر لولا کے دورے نے ہماری تاریخی شراکت داری کو نئی توانائی بخشی ہے۔ ہمارے دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور تعلقات کے لیے صدر سے ان کی وابستگی کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے نوٹ کیا کہ برازیل لاطینی امریکہ میں ہندوستان کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ انہوں نے مزید روشنی ڈالی کہ برازیل کے بڑے تجارتی وفد کا دورہ اس حقیقت کا عہد ہے اور کہا کہ ہندوستان مرکوسور تجارتی معاہدے کی توسیع سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون میں مزید اضافہ ہوگا۔ برازیل لاطینی امریکہ میں ہندوستان کا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے۔ ہم اگلے پانچ سالوں میں دوطرفہ تجارت کو 20 بلین ڈالر سے آگے لے جانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہماری تجارت صرف ایک اعداد و شمار نہیں ہے؛ یہ اعتماد کی عکاس ہے۔ صدر کے ساتھ آنے والا بڑا تجارتی وفد اس اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ ہندوستان- مرکوسر تجارتی معاہدے کی توسیع دونوں ملکوں کے اقتصادی تعاون اور ٹیکنالوجی میں تعاون کو مزید مضبوط کرے گی۔

جیوشکشا کا اسمارٹ کلاس روم اسکول بیگ کے بوجھ کو کم کرے گا

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ میں جیو پویلین میں جیوشکشا کلاس روم شامعین کی توجہ کا مرکز بنا

نئی دہلی: انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ میں جیو پویلین میں جیوشکشا کلاس روم خاص طور پر والدین اور طلباء کی توجہ اپنی طرف مبذول کر رہا ہے۔ یہ صرف ایک ٹیک ڈیمو نہیں ہے، بلکہ ہمارے سکھانے کے طریقے کو تبدیل کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ ہندوستان میں تقریباً 250 ملین طلباء روایتی طریقوں سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جیوشکشا ماڈل کا وژن مستقبل میں اسکولوں کو AI سے چلنے والے "سیکھنے کے مرکز" میں تبدیل کرنا ہے۔ جیوشکشا کلاس روم کے دو بنیادی ستون جیوای بورڈ اور جیوای بک ہیں۔ دونوں کلاؤڈ کے ذریعے جڑے ہوئے ہیں۔ بورڈ پر اساتذہ جو کچھ بھی پڑھاتے ہیں، وہی مواد براہ راست طلباء کی ای بکس میں منتقل ہوتا ہے۔ اس سے نوٹ کاپی کرنے کی پریشانی اور بھاری نصابی کتب کا بوجھ ختم ہو جاتا ہے۔ ای بکس میں نہ صرف نصابی کتابیں ہیں بلکہ متعلقہ ویڈیوز، کوئزز اور اضافی مطالعاتی مواد بھی شامل ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بلیک بورڈ، کتابیں، ہوم ورک نوٹ، اور مطالعاتی مواد سبھی ایک ڈیجیٹل ایکو سسٹم میں دستیاب ہیں، یہ سب ایک بٹن کے کلک پر دستیاب ہیں۔ سیکھنے کا اثر اس وقت گہرا ہوتا ہے جب طلباء اپنی رفتار اور اپنے وقت میں سیکھ سکتے ہیں۔ جیوشکشا اس تسلسل پر زور دیتا ہے، کلاس روم اور گھر کے درمیان سیکھنے کے بغیر کسی رکاوٹ کے بہاؤ کو یقینی بناتا ہے۔ طلباء گھر بیٹھے کلاس روم میں پڑھائے جانے والے مواد تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ماڈل کا AI ٹیوٹر تصور کی وضاحت فراہم کرتا ہے، مختلف زبانوں میں بات چیت کر سکتا ہے، اور ہر طالب علم کے لیے انفرادی تعلیم فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک راستہ تجویز کر سکتا ہے۔ روٹ لرننگ کے کلچر سے ہٹ کر تفہیم پر مبنی سیکھنے کی طرف جانے کی بات کی جا رہی ہے۔ جیوشکشا کلاس روم ماڈل نہ صرف طلباء بلکہ اساتذہ پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اساتذہ کو تدریس پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کے قابل بنانے کے لیے، نظام خودکار تشخیص، حقیقی وقت کی کارکردگی کا ڈیٹا، اور انتظامی بوجھ کو کم کرنے جیسی خصوصیات فراہم کرتا ہے۔ پرنسپل اور والدین بھی طلباء کی ترقی کے بارے میں حقیقی وقت میں ڈیٹا حاصل کر سکتے ہیں، جس سے بروقت تعلیمی مداخلت کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ یہ ماڈل اس وقت اپنے ابتدائی مراحل میں ہے اور اسے صرف چند سکولوں میں لاگو کیا گیا ہے، لیکن اس کی سمت بتاتی ہے کہ مستقبل کا کلاس روم کیسا ہو سکتا ہے۔ اسے صرف ایک ٹیک پروڈکٹ کے طور پر نہیں دیکھا جا رہا ہے، بلکہ ایک ابھرتے ہوئے سیکھنے کے نظام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اگر اس ماڈل کو بڑے پیمانے پر لاگو کیا جاتا ہے، تو یہ نہ صرف اسکول کے تھیلوں پر بوجھ کم کرے گا بلکہ سیکھنے کو زیادہ ذاتی، محفوظ اور قابل رسائی بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

آئی ایس آئی آر: گجرات میں ۶۸/لاکھ، ۴/ریاستوں میں ۹۹/لاکھ ووٹر خارج

ملک کی ۱۲/ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹ کے جامع خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کا دوسرا مرحلہ اپنے آخری مرحلے میں ہے۔

ملک کی ۱۲/ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹرلسٹ کے جامع خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کا دوسرا مرحلہ اپنے آخری مرحلے میں ہے۔ اس بیچ الیکشن کمیشن نے سنیچر کو گجرات، مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ اور کیرالہ کی حتمی ووٹرلسٹ جاری کردی۔ ایک طرف جہاں اکیلے گجرات کی انتخابی فہرستوں سے ۶۸/لاکھ نام کٹ گئے ہیں وہیں مدھیہ پردیش، راجستھان، کیرالا اور چھتیس گڑھ میں مجموعی طور پر ۹۹/لاکھ نام کاٹے گئے ہیں۔ حتمی ووٹر لسٹ میں مدھیہ پردیش میں ۵ء۳۹/کروڑ، راجستھان میں ۵ء۱۵/کروڑ، کیرالا میں ۲ء۶۹/کروڑ اور چھتیس گڑھ میں ۱ء۸۷/کروڑ نام شامل ہیں۔ ان چار ریاستوں میں کل ۹۹/لاکھ ۵۸/ہزار ۳۹۸/ووٹروں کے نام حذف کئے گئے ہیں۔ سب سے زیادہ نام گجرات میں حذف کئے گئے، جہاں ۶۸/لاکھ ۱۲/ہزار ۷۱۱/نام ووٹرلسٹ سے نکالے گئے۔ گجرات میں ووٹرس کی تعداد ایس آئی آر سے پہلے ۵/کروڑ ۸/لاکھ ۴۳/ہزار

۴۳۶/تھی جو نظر ثانی کے بعد کم ہو کر ۴/کروڑ ۴۰/لاکھ ۳۰/ہزار ۷۲۵/رہ گئی ہے۔ یعنی گجرات میں ووٹروں کی تعداد میں ۱۳ء۴۰/فیصد کی کمی آئی ہے۔ اس کے بعد مدھیہ پردیش کا نمبر آتا ہے، جہاں ۳۴/لاکھ ۲۵/ہزار ۷۸/نام حذف ہوئے ہیں۔ یہاں ووٹروں کی تعداد ۵/کروڑ ۷۴/لاکھ ۶/ہزار ۱۴۳/سے کم ہو کر ۵/کروڑ ۳۹/لاکھ ۸۱/ہزار ۶۵/رہ گئی ہیں۔ یہاں ووٹرس کی تعداد ۵ء۷۵/فیصد کم ہوگئی ہے۔ دیگر ریاستوں میں بھی نمایاں تبدیلیاں دیکھنے کو ملی ہیں۔ راجستھان میں ووٹروں کی تعداد ۵/کروڑ ۴۶/لاکھ ۵۶/ہزار ۲۱۵/سے کم ہو کر ۵/کروڑ ۱۵/لاکھ، ۱۹/ہزار ۹۲۹/رہ گئی ہے۔ یہاں ۳۱/لاکھ ۳۶/ہزار ۲۸۶/نام کٹے ہیں۔ چھتیس گڑھ میں ووٹرس کی تعداد ۲/کروڑ ۱۲/لاکھ ۳۰/ہزار ۷۳۷/سے گھٹ کر ایک کروڑ ۸۷/لاکھ ۳۰/ہزار ۹۱۴/ہوگئی ہے۔ یہاں ۲۴/لاکھ ۹۹/ہزار ۸۲۳/نام کٹے ہیں۔ کیرالا میں ۲/کروڑ ۷۸/لاکھ ۵۰/ہزار ۸۵۵/ووٹرس تھے۔ یہ تعداد ایس آئی آر کے بعد گھٹ کر ۲/کروڑ ۶۹/لاکھ ۵۳/ہزار ۶۴۴/ہوگئی ہے۔ گوا میں ۱۱/لاکھ ۸۵/ہزار ۳۴/ووٹرس تھے جو ایس آئی آر کے بعد ۱۰/لاکھ ۵۷/ہزار ۵۶۶/رہ گئے ہیں۔ اسی طرح انڈومان نکوبار میں ۵۲/ہزار ۳۶۴/نام کٹنے کے بعد ووٹرلسٹ میں ۲/لاکھ ۵۸/ہزار نام رہ گئے ہیں جبکہ پڈوچیری میں ۹/لاکھ ۴۴/ہزار نام رہ گئے ہیں۔ یہاں ۷۷/ہزار نام کٹے ہیں۔ لکشدیپ میں ۵۷/ہزار ۶۰۷/نام رہ گئے ہیں جو پہلے ۵۷/ہزار ۸۱۳/تھے۔ یہاں صرف ۲۰۶/نام کٹے ہیں۔ نام حذف کرنے کی وجوہات میں موت، مستقل نقل مکانی، متعدد رجسٹریشن یا اہلیت سے متعلق مسائل ہیں۔ ووٹرلسٹ کی تازہ کاری مسلسل

چھتیس گڑھ میں کانگریس کا بی جے پی دفاتر کا گھیراؤ، پی ایم کمپرومائزڈ کے نعرے

چھتیس گڑھ میں پردیش یوتھ کانگریس نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دفاتر کا ریاست گیر گھیراؤ کیا۔ اس دوران مظاہرین نے پی ایم از کمپرومائزڈ کے نعرے لگاتے ہوئے مرکز کی حکومت پر کئی سنگین الزامات عائد کیے۔ دوسری جانب، اس تحریک کے جواب میں بی جے پی کے ریاستی صدر کرن دیو نے کانگریس پر الزام لگایا کہ اس نے حالیہ اے آئی سمٹ کے دوران ہندوستان کی شبیہ کو داغدار کرنے کی سوچی سمجھی سازش رچی ہے۔ رائے پور میں یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر آکاش شرما کی قیادت میں سینکڑوں کارکنوں نے راجیو گاندھی چوک سے بی جے پی کے ریاستی دفتر کی طرف مارچ کیا۔ مظاہرین پی ایم از کمپرومائزڈ، بے روزگاری بند کرو اور کسانوں کو انصاف دو جیسے نعرے لگا رہے تھے۔ پولیس نے راستے میں بھاری بیریکیڈنگ لگا کر مظاہرین کو روک دیا، جس کی وجہ سے پولیس اور کارکنوں کے درمیان دھکم پیل اور تناؤ کی صورتحال پیدا ہوگئی۔

دہلی بار کونسل کے انتخابات کے دوسرے دن 79 امیدواروں کو معطل کردیا گیا

نئی دہلی: بار کونسل آف دہلی (بی سی ڈی) انتخابات کے دوسرے دن اتوار کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر کل 79 امیدواروں کو معطل کر دیا گیا۔ ریٹرننگ آفیسر جسٹس تلونت سنگھ نے ان امیدواروں کو الیکشن سے باہر کرنے کا حکم دیا۔ بی سی ڈی کے لیے ووٹنگ اتوار کی صبح 10 بجے شروع ہوئی، ٹریفک کی بھیڑ کی وجہ سے ایک گھنٹہ تاخیر سے ہوئی۔ جسٹس تلونت سنگھ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کا مکمل معائنہ کر رہے تھے۔ پولنگ اسٹیشنز پر امیدواروں کے بینرز اور پوسٹرز لگے ہوئے تھے جن کی ویڈیو بنائی گئی تھی۔ امیدواروں کے حامیوں کی جانب سے تقسیم کیے گئے پمفلٹ کی ویڈیو بھی بنائی گئی۔ الیکشن سے معطل ہونے والے 79 امیدواروں کو اپیل کے لیے 12 گھنٹے کا موقع دیا گیا ہے۔ ریٹرننگ آفیسر کی جانب سے جاری کردہ ووٹنگ کے رہنما خطوط کی دھجیاں اڑائی گئیں اور شیر شاہ مارگ کے دونوں اطراف پرچوں کا سیلاب آ گیا۔ امیدواروں کے حامی پمفلٹ تقسیم کرتے نظر آئے۔ ووٹنگ 23 فروری کو جاری رہے گی۔ دہلی ہائی کورٹ میں ووٹنگ جاری ہے۔ ووٹنگ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک ہوگی۔ یہ انتخاب 25 رکنی بی سی ڈی کے 23 ارکان کا انتخاب کرے گا۔ اس الیکشن میں کل 221 امیدوار حصہ لے رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد پہلی بار خواتین امیدواروں کو اس الیکشن میں 30 فیصد ریزرویشن ملا ہے۔ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ کوئی امیدوار دعوتوں، افطاروں یا سالگرہ کی تقریبات کا اہتمام نہیں کرے گا۔ ان ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دوسرے لوگ امیدواروں کے نام پر پارٹیاں، دعوتیں اور دیگر تقریبات کا اہتمام کر رہے تھے۔ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ میں کہا گیا تھا کہ بڑے پیمانے پر پیغام رسانی کی خدمات انتخابی مہم کے لیے استعمال نہیں کی جائیں گی، لیکن بہت سے امیدواروں نے بڑی تعداد میں واٹس ایپ اور ایس ایم ایس پیغامات بھیجنے کے لیے ایجنسیوں کی خدمات حاصل کیں۔

ہند-امریکہ تجارتی سمجھوتہ ڈیل نہیں دباؤ ہے: جے رام رمیش

کانگریس رہنما جے رام رمیش نے ہند-امریکہ تجارتی سمجھوتے کو غیر متوازن قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں زیادہ رعایتیں دی گئیں اور بدلے میں کم فائدہ ملا، جس سے کسان اور معیشت متاثر ہو سکتے ہیں

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے ہند-امریکہ تجارتی سمجھوتے کو لے کر مرکزی حکومت پر سخت سوالات اٹھاتے ہوئے اسے متوازن معاہدہ قرار دینے سے انکار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کسی بھی حقیقی سمجھوتے کی بنیاد لینا اور دینا ہوتی ہے، لیکن اگر ایک فریق زیادہ دے اور بدلے میں اسے محدود فائدہ حاصل ہو تو اسے برابری کا معاہدہ نہیں بلکہ دباؤ کہا جائے گا۔ جے رام رمیش نے واضح کیا کہ وہ محض سیاسی الزام تراشی نہیں کر رہے بلکہ دستیاب حقائق کی بنیاد پر گفتگو کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق کانگریس کے رہنما راہل گاندھی اور پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی اسی بنیاد پر سوالات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ اگر یہ سمجھوتہ واقعی ملک کے مفاد میں ہے تو کسان تنظیمیں اور کسان اس کے بارے میں فکرمند کیوں نظر آ رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کو ان خدشات کا سنجیدگی سے جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے امریکہ کی تجارتی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ڈونالڈ ٹرمپ وقتاً فوقتاً ٹیرف میں تبدیلی کرتے رہے ہیں اور اپنے قومی مفاد کو ترجیح دیتے ہیں۔ ایسے میں سوال یہ ہے کہ ہندوستان اپنی شرائط پر فیصلے کیوں نہیں کر سکتا۔ جے رام رمیش کے مطابق کسی بھی دوطرفہ معاہدے میں برابری اور توازن بنیادی شرط ہونی چاہیے، لیکن موجودہ سمجھوتے میں ہندوستان کی جانب سے زیادہ رعایتیں دی گئی ہیں جبکہ بدلے میں حاصل ہونے والے فوائد محدود دکھائی دیتے ہیں۔ کانگریس رہنما نے خبردار کیا کہ اس سمجھوتے کے اثرات آنے والے مہینوں میں واضح ہو سکتے ہیں۔ ان کے مطابق درآمدات کو زیادہ آزاد بنایا جا رہا ہے اور درآمدی محصولات میں کمی کی جا رہی ہے، جس سے قلیل مدت میں درآمدات میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اندیشہ ظاہر کیا کہ برآمدات کا ممکنہ فائدہ طویل مدت کے بعد سامنے آئے گا، جبکہ فوری دباؤ مقامی صنعت اور کسانوں پر پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ایسی صورت حال میں ملکی مفادات کا تحفظ کس طرح یقینی بنایا جائے گا۔ پارلیمنٹ کے کام کاج پر بھی جے رام رمیش نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایوان کو منظم طریقے سے چلانے کی بنیادی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ اپوزیشن اپنا کردار ادا کرتی ہے، لیکن اگر حکومت سنجیدہ نہ ہو تو کارروائی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بعض اراکین کی جانب سے اپوزیشن لیڈر اور سابق وزرائے اعظم کے خلاف نازیبا بیانات دیے جاتے ہیں مگر ان پر کوئی کارروائی نہیں ہوتی، جو جمہوری روایت کے لیے مناسب نہیں۔

ایس آئی آر کے بعد 9 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کم ہو گئے 1.70 کروڑ ووٹر

اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ نام گجرات میں حذف کئے گئے ہیں۔ یہاں 68 لاکھ 12 ہزار 711 ووٹروں کو فہرست سے ہٹایا گیا ہے جس سے ووٹروں کی کل تعداد تقریباً 5.08 کروڑ سے کم ہو کر 4. 40 کروڑ رہ گئی ہے۔

ہندوستان کی 6 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام کچھ علاقوں میں ووٹرلسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کا عمل مکمل ہو گیا ہے۔ اس دوران الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق اس عمل میں بڑی تعداد میں ایسے ووٹروں کے نام حذف کئے گئے ہیں جو نا اہل پائے گئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 9 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹروں کی تعداد مجموعی طور پر 1 کروڑ 70 لاکھ سے زیادہ کم ہو گئی ہے۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ حذف شدہ ووٹروں اور نئے شامل کیے گئے اہل ووٹروں کے درمیان فرق کی بنیاد پر یہ خالص تبدیلی ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے اعداد و شمار کے مطابق گجرات، پڈوچیری، لکشدیپ، راجستھان، چھتیس گڑھ، انڈمان اور نکوبار جزائر، گوا اور کیرالہ سمیت 9 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں ایس آئی آر شروع ہونے سے پہلے تقریباً 45.21 کروڑ تھی۔ حتمی ووٹرلسٹ جاری ہونے کے بعد یہ تقریباً 75.19 کروڑ رہ گئی، یعنی 1.70 کروڑ سے زیادہ ووٹر کم

ہوئے۔ سب سے زیادہ نام گجرات میں حذف کئے گئے ہیں۔ یہاں 68 لاکھ 12 ہزار 711 ووٹروں کو فہرست سے ہٹایا گیا ہے جس سے ووٹروں کی کل تعداد تقریباً 08.5 کروڑ سے کم ہو کر 40.4 کروڑ رہ گئی ہے۔ یعنی تقریباً 13.40 فیصد کی کمی درج ہوئی ہے۔ اس کے بعد مدھیہ پردیش آتا ہے جہاں تقریباً 25.34 لاکھ نام ہٹائے گئے اور ووٹروں کی تعداد 74.5 کروڑ سے گھٹ کر 39.5 کروڑ ہو گئی۔ دیگر ریاستوں میں بھی بڑی تعداد میں ووٹوں کے نام حذف کر دیئے ہیں۔ راجستھان میں تقریباً 36.31 لاکھ ووٹروں کے نام ہٹائے گئے جبکہ چھتیس گڑھ میں تقریباً 24.99 لاکھ اور کیرالہ میں تقریباً 8.97 لاکھ نام کاٹے گئے۔ چھوٹی ریاستوں جیسے گوا میں تقریباً 1. 27 لاکھ ناموں کو ہٹا دیا گیا۔ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انڈمان اور نکوبار، پڈوچیری اور لکشدیپ میں بھی ووٹروں کی تعداد میں کمی درج کی گئی۔ کمیشن نے بتایا کہ مغربی بنگال، اتر پردیش اور تمل ناڈو کے اعداد و شمار اس ماہ کے آخر تک جاری کیے جائیں گے۔ ملک بھر کی 12 ریاستوں میں جاری عمل کا اگلا مرحلہ اپریل میں شروع ہوگا جس کے تحت پورے ملک میں ووٹرلسٹوں کی تصدیق کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس عمل کے دوران شیڈول میں کئی تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں۔ بہار کی طرح ہی تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں سیاسی جماعتوں نے اس عمل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ یہ مہم ووٹرلسٹ کو درست اور اپ ڈیٹ رکھنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔

بنگال کے لوگوں نے ممتا کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا ارادہ کر لیا ہے: ریکھا گپتا

کولکاتا: دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اتوار کو مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو روکنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے لوگوں نے ترنمول کانگریس حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ کولکاتا کے سائنس سٹی آڈیٹوریم میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی خواتین ونگ کی طرف سے منعقد کی گئی ناری سنکلپ یاترا سے خطاب کرتے ہوئے، ریکھا گپتا نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت کی خوشامد اور سستی کی پالیسیوں نے گزشتہ چند سالوں میں بڑی تعداد میں دراندازوں کو ریاست میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا

کہ اس سے بنیادی حقوق جیسے پانی، بجلی، راشن، تعلیم، روزگار اور ووٹنگ کے حقوق پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایس آئی آر کا مقصد ووٹرلسٹ کو صاف کرنا اور غیر قانونی طور پر شامل ناموں کی نشاندہی کرنا ہے، لیکن ریاستی حکومت اسے روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے عمل کی مخالفت کیوں کی جا رہی ہے۔ خواتین کے تحفظ کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ ایک خاتون وزیر اعلیٰ ہونے کے باوجود ریاست میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ آر جی کار ہسپتال میں ایک خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ایسے معاملات پر حکومت کا ردعمل غیر تسلی بخش رہا ہے۔ اس نے درگاپور اور کولکاتا کے کالج کیمپس میں طالبات کی عصمت دری کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے امن و امان کے بارے میں بھی سوالات اٹھائے۔ ریاستی حکومت کی اسکیموں کو نشانہ بناتے ہوئے، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ محض یقین دہانیاں کافی نہیں ہوں گی۔ خواتین کو حقیقی تحفظ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آیوشمان بھارت، پردھان منتری آواس یوجنا، اور جل جیون مشن جیسی مرکزی حکومت کی اسکیمیں ریاست میں پوری طرح نافذ نہیں کی گئی ہیں، جس کے فوائد غریبوں تک پہنچنے سے روک رہے ہیں۔ تعلیمی نظام پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی کمی کی وجہ سے کئی سرکاری اسکول متاثر ہوئے ہیں اور ریاستی حکومت قومی تعلیمی پالیسی کو لاگو کرنے سے گریزاں ہے۔ اپنے خطاب کے آخر میں وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے خواتین سے ناانصافی کے خلاف منظم اور احتجاج کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ بنگال کو عزت کے ساتھ جینے کا حق ہے، اور خواتین کو محفوظ اور باوقار زندگی ملنی چاہیے۔

گجرات: اب والدین کو بتائے بغیر نہیں ہو سکے گی 'لو میرج'، شادی رجسٹریشن کے قانون ہوں گے

20 فروری کو ریاستی اسمبلی میں نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ ہرش سنگھوی نے گجرات میرج رجسٹریشن ایکٹ کے قوانین میں ترمیم کی تجویز پیش کی تھی۔

گجرات حکومت نے شادی کی رجسٹریشن سے متعلق قوانین میں اہم تبدیلی کی تجویز پیش کی ہے۔ 20 فروری کو ریاستی اسمبلی میں نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ ہرش سنگھوی نے گجرات میرج رجسٹریشن ایکٹ کے قوانین میں ترمیم کی تجویز پیش کی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ قدم بین المذاہب شادیوں میں دھوکہ دہی اور شناخت چھپا کر شادی کرنے جیسے واقعات پر روک لگانے کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔ تجویز کے مطابق اب شادی کی رجسٹریشن کراتے وقت دولہا اور دلہن کو ایک حلف نامہ دینا ہوگا۔ اس میں یہ بتانا ہوگا کہ انہوں نے والدین کو شادی کے متعلق اطلاع دی ہے یا نہیں۔ درخواست میں دونوں فریق کے والدین کا نام، پتہ، آدھار نمبر اور موبائل نمبر دینا لازمی ہوگا۔ اسسٹنٹ رجسٹرار درخواست کی جانچ کے بعد 10 کام کے دنوں کے اندر والدین کو واٹس ایپ، ای میل یا دیگر ذرائع سے اطلاع بھیجے گا۔ حکومت کا ماننا ہے کہ اس سے خاندانوں کو بر وقت معلومات مل سکیں گی۔ نئی تجویز کے تحت میرج سرٹیفکیٹ

جاری کرنے میں 30 سے 40 دن تک کا وقت لگ سکتا ہے۔ اس دوران اگر کوئی اعتراض سامنے آتا ہے تو اس کی جانچ کی جائے گی۔ تمام دستاویزات آن لائن پورٹل پر اپلوڈ کرنے ہوں گے اور اس کے لیے الگ سے پورٹل بھی بنایا جائے گا۔ گواہوں کی تصاویر اور آدھار کارڈ بھی لازمی قرار دیے جائیں گے، تاکہ کسی بھی قسم کی دھوکہ دہی کو روکا جا سکے۔ ہرش سنگھوی نے اسمبلی میں کہا کہ یہ فیصلہ بیٹیوں کے تحفظ اور سماجی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شناخت چھپا کر شادی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں ایسے کئی واقعات سامنے آئے ہیں، جہاں نوجوان لڑکیوں کو بہلا پھسلا کر دوسری ریاستوں میں لے جایا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ تجویز فی الحال 30 دنوں تک عوام کے مشوروں اور اعتراضات کے لیے کھلی رہے گی، جس کے بعد حتمی قوانین نافذ کر دیے جائیں گے۔ دوسری جانب مہاراشٹر میں بھی اس طرح کے قوانین نافذ کرنے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ وہاں بھی کئی تنظیموں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ نوجوان لڑکیوں کے تحفظ کے لیے سخت قوانین بنائے جائیں۔

این ایس یو آئی کے نئے قومی صدر ونود جاکھڑ 28 فروری کو عہدہ سنبھالیں گے

جے پور:۔ کانگریس کی طلبہ تنظیم نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے نومقرر کردہ قومی صدر جناب ونود جاکھڑ 28 فروری 2026 کو باضابطہ طور پر اپنا عہدہ سنبھالیں گے۔ ایک شاندار حلف برداری کی تقریب این ایس یو آئی کے رائسینا روڈ، نئی دہلی کے قومی دفتر میں منعقد ہوگی۔ تنظیم کے قومی عہدیداران، مختلف سیلز کے نمائندے اور ملک بھر سے کارکنان شرکت کریں گے۔ راجستھان سمیت کئی ریاستوں کے سینئر لیڈران خصوصی طور پر موجود رہیں گے۔

کشمیر میں ٹوٹا ریکارڈ! سری نگر میں اب تک کا سب سے گرم رہا فروری، وادی کے موسم سے سبھی حیران

موسم سرما کے آخری ایام میں ان دنوں ملک بھر میں موسم کی غیر متوقع تبدیلیاں دیکھی جا رہی ہیں۔ شمال سے جنوب ہو یا مشرق سے مغرب، موسم میں اچانک تبدیلی ان دنوں عام ہوتی جا رہی ہے۔ ان حالات میں وادی کشمیر کے موسم میں ہوئی تبدیلی نے سبھی کو حیران کر دیا ہے۔ ایک روز قبل ہی راجدھانی سری نگر میں فروری میں دن کا سب سے زیادہ درجہ حرارت 21 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ خبروں کے مطابق یہ ریکارڈ 24 فروری 2016 کو ریکارڈ کیے گئے 20.6 ڈگری سیلسیس کو پیچھے چھوڑ گیا۔ سری نگر کے محکمہ موسمیات کے مطابق درجہ حرارت معمول سے تقریباً 10 ڈگری سیلسیس زیادہ رہا، جو موسم سرما کے لحاظ سے غیر معمولی اضافہ ہے۔ وادی کے کئی حصوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت اوسط سے 5.9 سے 10 ڈگری سیلسیس زیادہ ریکارڈ کیا گیا، جس سے فروری میں موسم گرما جیسے حالات پیدا ہوئے۔ صرف سری نگر میں ہی نہیں گلمرگ میں بھی فروری میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 11.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس نے 11 فروری 1993 کو درج 11.4 ڈگری سیلسیس کے پرانے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ کوکرناگ میں 18.3 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جو فروری کا دوسرا سب سے زیادہ درجہ حرارت تھا۔ کوکرناگ کا اب تک کا سب سے زیادہ 18.4 ڈگری سیلسیس 29 فروری 2016 کو ریکارڈ کیا گیا تھا۔ قاضی گنڈ میں 20.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے تقریباً 9.9 ڈگری زیادہ ہے۔

کشتواڑ میں سیکورٹی فورسز کے تصادم میں تین دہشت گرد ہلاک

جموں: ضلع کشتواڑ میں اتوار کو سیکورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ میں پاکستان میں قائم دہشت گرد تنظیم جیشِ محمد کے تین دہشت گرد مارے گئے۔ حکام نے بتایا کہ فورسز نے تراشی-اوّل آپریشن کے دوران چھاترو بیلٹ کے پاسرکوٹ علاقے میں دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ ذرائع کے مطابق جھڑپ کے دوران جس کچے مکان میں دہشت گرد چھپے ہوئے تھے وہ آگ کی لپیٹ میں آ گیا، جس کے نتیجے میں ہلاک شدگان کی لاشیں بری طرح جھلس گئیں اور ناقابلِ شناخت ہو گئیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق مارے گئے دہشت گردوں میں سیف اللہ نامی ایک مبینہ کمانڈر بھی شامل ہو سکتا ہے، جو تقریباً پانچ سال قبل دراندازی کر کے جموں و کشمیر میں داخل ہوا تھا۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق وہ جولائی 2024 میں چار فوجیوں کی ہلاکت سمیت کئی حملوں میں مبینہ طور پر ملوث رہا اور اس سے قبل متعدد جھڑپوں میں فرار ہونے میں کامیاب ہو چکا تھا۔ تاہم لاشوں کی باضابطہ شناخت کا عمل جاری ہے۔ شام گئے تیسرے دہشت گرد کی لاش بھی جلے ہوئے ٹھکانے سے ایک ہتھیار سمیت برآمد کر لی گئی۔ موقع سے دو اے کے-47 رائفلیں اور گولہ بارود بھی ضبط کیا گیا۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا کہ آپریشن قابلِ اعتماد انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر شروع کیا گیا تھا، جو جموں و کشمیر پولیس، انٹیلی جنس بیورو اور دیگر ذرائع سے موصول ہوئی تھیں۔ انسدادِ انٹیلی جنس فورس ڈیلٹا کے دستوں نے پولیس اور سی آر پی ایف کے تعاون سے صبح تقریباً 11 بجے دشوار گزار علاقے میں دہشت گردوں کا دوبارہ سامنا کیا۔ کور کے بیان میں کہا گیا کہ جوانوں نے پیشہ ورانہ مہارت اور مربوط حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے علاقے پر کنٹرول برقرار رکھا۔ بیان میں عزم ظاہر کیا گیا کہ امن میں خلل ڈالنے والوں کو کوئی پناہ نہیں دی جائے گی۔ شمالی کمان کے آرمی کمانڈر پرتیک شرما نے جوانوں کی فوری اور مؤثر کارروائی کی ستائش کی اور مشکل جغرافیائی و موسمی حالات میں ان کی ثابت قدمی کو سراہا۔ انہوں نے دہشت گردی سے پاک جموں و کشمیر کے عزم کا اعادہ کیا۔ حکام کے مطابق سرچ پارٹی کے قریب پہنچتے ہی دہشت گردوں نے کچے مکان کے اندر سے فائرنگ شروع کر دی، جس سے شدید جھڑپ چھڑ گئی اور مکان مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گیا۔ انٹیلی جنس اطلاعات میں سیف اللہ اور اس کے دو پاکستانی ساتھیوں کی موجودگی کی نشاندہی کی گئی تھی۔ چھاترو کے جنگلاتی علاقے میں 18 جنوری کے بعد سے تقریباً نصف درجن جھڑپیں ہو چکی ہیں، جن میں قبل ازیں ایک فوجی شہید اور ایک پاکستانی دہشت گرد مارا جا چکا ہے۔ اتوار کی کارروائی کے ساتھ رواں برس جموں خطے میں مختلف جھڑپوں کے دوران جیشِ محمد کے سات دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔ اس سے قبل 4 فروری کو ادھم پور کے رام نگر جنگل میں دو جبکہ 23 جنوری کو کٹھوعہ کے پرہیتر گاؤں میں ایک دہشت گرد ہلاک کیا گیا تھا۔ دریں اثنا، ایک علیحدہ واقعے میں ضلع سانبہ کے پانگڈور چوک پر ہفتہ کی دیر شام چیکنگ کے دوران ایک ٹرک ڈرائیور کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے، کیونکہ اس کے موبائل فون سے پاکستان کے متعدد رابطہ نمبر برآمد ہوئے۔ ٹرک کشمیر کی جانب جا رہا تھا کہ اسے ناکے پر روکا گیا۔ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ اختتام پذیر: ۸۵ سے زائد ممالک اور تنظیموں نے 'دہلی اعلامیہ' پر دستخط کئے

مرکزی وزیر اشوینی ویشنو نے 'ایکس' پر اعلان کیا کہ "۸۸ ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے دہلی اعلامیہ پر دستخط کر کے وزیر اعظم نریندر مودی کے انسان مرکوز اے آئی کے وژن کی توثیق کی ہے۔"

نئی دہلی میں منعقدہ 'انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ' جمعہ کے دن اختتام پذیر ہوا۔ سمٹ کے آخری دن ۸۵ سے زائد ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے اے آئی کے اثرات سے متعلق 'دہلی اعلامیہ' کو منظور کیا۔ اس اعلامیہ کو مصنوعی ذہانت پر عالمی تعاون کے حوالے سے ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے جو معاشی ترقی اور سماجی بہبود کے لئے اے آئی کے استعمال پر وسیع تر عالمی اتفاق رائے کی عکاسی کرتا ہے۔ مرکزی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی، اشوینی ویشنو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس اعلامیے کی منظوری کا اعلان کیا۔ انہوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا کہ "۸۸ ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے اے آئی امپیکٹ سمٹ اعلامیہ پر دستخط کئے ہیں۔ پوری دنیا نے وزیر اعظم نریندر مودی کے انسان مرکوز اے آئی کے وژن کی توثیق کی ہے۔ یہ اعلامیہ 'سروجن ہتائے، سروجن سکھائے' (سب کی فلاح، سب کی خوشی) کے اصول سے متاثر ہے، تاکہ عالمی آبادی کے لئے اے آئی وسائل کو جمہوری بنایا جا سکے۔" رپورٹس کے مطابق، دہلی اعلامیہ سات بنیادی ستونوں پر مبنی ہے جو عالمی سطح پر اے آئی تعاون کی بنیاد تشکیل دیتے ہیں۔ ان سات ستونوں میں اے آئی وسائل کی مرکزیت کا خاتمہ، معاشی ترقی اور سماجی بہبود، محفوظ اور قابلِ اعتماد اے آئی، سائنس کے لئے اے آئی، سماجی بااختیار بنانے تک رسائی،

انسانی وسائل کی ترقی اور لچکدار، موثر و اختراعی اے آئی سسٹمز شامل ہیں۔ اے آئی امپیکٹ سمٹ میں انسانی وسائل کی ترقی، سماجی بااختیار بنانے کے لئے رسائی میں اضافہ، اے آئی سسٹمز کی موزونیت، اے آئی سسٹمز کی توانائی کی کارکردگی، سائنس میں اے آئی کا استعمال، اے آئی وسائل کی سب تک رسائی اور معاشی ترقی و سماجی بہبود کے لئے اے آئی کا استعمال جیسے اہم موضوعات پر گفتگو کی گئی۔ دہلی اعلامیہ میں اے آئی وسائل کو قابلِ رسائی اور سستا بنانے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی تاکہ تمام ممالک اپنے شہریوں کے فائدے کے لئے انہیں تیار کر سکیں اور نافذ کر سکیں۔ اس کے علاوہ، اقتصادی اور سماجی ترقی کے لئے اے آئی اور اس پر مبنی ایپلی کیشنز کا بڑے پیمانے پر استعمال، اے آئی سسٹمز میں سیکیورٹی کی اہمیت کا اعتراف، بین الاقوامی سائنسی تعاون جیسے تحقیق و ترقی کے لئے اے آئی کا استعمال، سماجی طور پر بااختیار بنانے کے لئے اے آئی کو اپنانے میں سہولت فراہم کرنا، اے آئی کے دور میں افرادی قوت کو تیار کرنا اور کم لاگت والے اے آئی سسٹمز پر توجہ جیسے موضوعات کا احاطہ اس دستاویز میں کیا گیا ہے۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ابھیشیک شرما کیلئے اسپیشل نیٹ سیشن

مشکل دور سے سلامی بلے بازکو نکالنے کا کوچ گمبھیر نے اٹھایا بیڑا

سلامی بلے باز ابھیشیک شرما کے بلے سے رن نہیں نکل رہے ہیں۔ وہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں اب تک تین بار صفر پر آؤٹ ہو چکے ہیں۔ ان کا خراب فارم ٹیم کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ ظاہر ہے ہیڈ کوچ بھی فکر مند ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف سُپر ایٹ مقابلے میں ابھیشیک شرما پر سب کی نگاہیں ہیں۔ ٹیم انڈیا اور جنوبی افریقہ کے بیچ اہم میچ ہے۔ اس لیے تیاری بھی اسی سطح کی ہے۔ یہ تیاری اس صورت میں مزید بڑھ جاتی ہے جب ٹیم کا اہم بلے باز مشکل دور سے گزر رہا ہو۔ ابھیشک شرما ایسے ہی کھلاڑی ہیں۔ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر بھی خوب جانتے ہیں کہ ابھیشیک کا رنوں کے بیچ لوٹنا کتنا اہم ہے۔ ان کی خاص توجہ ابھیشیک شرما پر ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ احمد آباد میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ سے پہلے پوری توجہ ابھیشیک شرما پر ہے۔ لگا تار تین بار صفر پر آؤٹ ہونا کسی بھی جارحانہ اوپنر کے لیے ذہنی طور پر نقصان دہ ہوسکتا ہے، خاص طور پر جب ٹیم سپر 8 مرحلے کی طرف بڑھ رہی ہو۔ ناکامی قدرتی طور پر دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سوشل میڈیا اسے اور بھی مشکل بنا دیتا ہے۔ لوگ تنقید کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں، اور منفی تبصرے مثبت سے زیادہ ہوتے ہیں۔ گوتم گمبھیر اس وقت ابھیشیک شرما کے لیے بہترین رہنما ثابت ہوسکتے ہیں۔ بطور ہیڈ کوچ انھوں نے ابھیشیک کے کریئر میں اہم کردار ادا کیا ہے، گمبھیر وہ شخص ہیں جس پر ابھیشیک بھروسہ کرتے ہیں۔ اسی لیے، میچ کے دن، ابھیشیک اور گمبھیر صبح 15:9 بجے مودی اسٹیڈیم پہنچے، جہاں مقامی گیند باز پہلے سے ہی انتظار کر رہے تھے۔ 15 منٹ کے تین سیشنوں میں نیٹ سیشن ہوا، جس میں ابھیشیک نے تیز گیند بازی اور مقامی آف اسپنر کا سامنا کیا۔ گمبھیر نے جس شدت کے ساتھ ابھیشیک کے ساتھ ان نیٹ سیشنز کے دوران کام کیا وہ ان کے تجربے کی عکاسی کرتا ہے۔ ایسے وقت میں ابھیشیک کو گوتم گمبھیر کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ گوتم گمبھیر خود بھی 2014 کے آئی پی ایل کے دوران اسی طرح کی مشکل سے گزرے تھے، جب وہ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے کپتان تھے۔ ان کے الفاظ میں، یہ ان کے کریئر کے سب سے مشکل وقتوں میں سے ایک تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب میں لگا تار تین بار صفر پر آؤٹ ہوا تو مجھے دباؤ محسوس ہوا، مجھے اپنی صلاحیت پر شک ہونے لگا۔ میں نے 2007 کے ورلڈ ٹی 20 فائنل یا 2011 میں دباؤ محسوس نہیں کیا کیونکہ میں نے تب رن بنائے تھے لیکن 2014 میں صورتحال مختلف تھی۔ لوگ میری فارم کے بارے میں بات کر رہے تھے، اور میں جلد ہی آؤٹ ہو جا رہا تھا۔ گمبھیر نے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا کہ انہوں نے منیش پانڈے کو اس وقت اوپر بھیجا اور خود تیسرے نمبر پر بیٹنگ کی کیونکہ منیش اچھی بیٹنگ کر رہے تھے۔ تاہم، اس میچ میں منیش صفر پر آؤٹ ہوئے، جب کہ گمبھیر ایک پر آؤٹ ہوئے۔ تب اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اس نے اپنے آپ سے وعدہ کیا کہ وہ اپنی حفاظت کے لیے کبھی بھی ٹیم کے ساتھی کو نہیں بھیجے گا۔ اگلے میچ میں، اس نے دوبارہ اننگز کا آغاز کیا، پہلی ہی گیند پر چوکا لگایا اور ففٹی اسکور کی۔ وہاں سے، ان کا اعتماد واپس آیا، اور اس کے بعد انہوں نے لگا تار نصف سنچریاں بنائیں، اور ٹیم نے آئی پی ایل کا ٹائٹل بھی اپنے نام کیا۔ ابھیشیک کو اب صرف خود پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے۔ کچھ ڈاٹ بالز کھیلنا ٹھیک ہے۔ اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ ایشان کو پہلی اسٹرائیک لینے دیں تو یہ ٹھیک ہے۔ ڈریسنگ روم میں گوتم گمبھیر جیسے تجربہ کار مینٹور کے ہونے سے انھیں مدد ملے گی۔ آئی سی سی مینز ٹی۔ ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے سپر۔۸ / ایٹ مرحلے میں ایک دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلہ ہونے والا ہے، جب کرکٹ کی ۲/ بڑی ٹیمیں ہندوستان اور جنوبی افریقہ اتوار کو نریندر مودی اسٹیڈیم میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گی۔ دونوں ٹیمیں اب تک لیگ مرحلے میں ناقابل شکست ہیں، اس لئے یہ میچ صرف پوائنٹس کے لئے نہیں بلکہ نفسیاتی برتری کے لئے بھی بہت اہم ہے۔

ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم نے تاریخ رقم کردی

آسٹریلیا کو ۱۷رنوں سے ہرایا، پہلی بار آسٹریلیا میں دوطرفہ سیریز میں کامیابی حاصل کی

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے سنیچر کو تیسرا ٹی۔ ۲۰/ مقابلہ ۱۷/ رنوں سے جیت کر آسٹریلیا کی سرزمین پر پہلی بار کوئی دوطرفہ سیریز اپنے نام کر لی۔ اس سے قبل ہندوستانی خواتین ٹیم آسٹریلیا میں تینوں طرز کے کھیل میں کوئی بھی سیریز جیتنے میں کامیاب نہیں ہوسکی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ ۲۰۱۷ء کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ آسٹریلیا کو اپنے گھر پر کسی بھی فارمیٹ میں سیریز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کامیابی کی بنیاد اسمرتی مندھانا اور جمائمہ روڈریگز کے درمیان شاندار شراکت نے رکھی۔ دونوں کے درمیان مضبوط ساجھے داری نے اننگز کو استحکام بخشا جبکہ رچا گھوش نے بھی ایڈیلیڈ اوول میں خواتین کے ٹی۔ ۲۰ میں اعلیٰ اسکور تک رسائی میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کے بعد شریینکا پاٹل نے پاور پلے میں ۲/ وکٹیں حاصل کر کے آسٹریلیا کے ابتدائی بلے بازی لائن اپ کو سخت دباؤ میں ڈال دیا۔ ایشلے گارڈنر نے ۵۷/ رنوں کی اننگز کھیل کر میزبان ٹیم کو کچھ دیر امید ضرور دلائی، تاہم ان کی یہ کوشش ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکی۔ میچ کے بعد ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا "یہ مکمل طور پر اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہے۔ پوری ٹیم مثبت ذہنیت کے ساتھ میدان میں اتری اور ہر کھلاڑی ٹیم کیلئے کردار ادا کرنا چاہتی تھی۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ سب نے آگے بڑھ کر ذمہ داری سنبھالی۔ اسمرتی مندھانا اور جمائمہ روڈریگز کی شراکت کے بارے میں انہوں نے کہا "ہر شراکت ہمارے لئے انتہائی اہم تھی۔ ٹیم میٹنگ میں یہی بات ہوئی تھی کہ کریز پر رکنا ضروری ہے اور ذمہ داری لینا ہوگی۔ دونوں نے غیر معمولی کردار ادا کیا۔ اسمرتی کی بلہ بازی شاندار تھی اور جمائمہ نے بھی درست وقت پر اہم تعاون دیا۔" گیند بازی منصوبے پر گفتگو کرتے ہوئے ہرمن پریت کور نے کہا "ہمارا منصوبہ سادہ تھا۔ جب بھی ہم ۱۰ / وکٹیں حاصل کرتے ہیں تو جیت کے قریب ہوتے ہیں۔ ایسی مضبوط بلہ بازی رکھنے والی ٹیم کے خلاف اصل چیلنج وکٹیں حاصل کرنا تھا۔ یہ آسان نہیں تھا لیکن گیند بازوں نے عمدہ کارکردگی دکھائی۔" انہوں نے شائقین کی حمایت کو سراہتے ہوئے کہا "یہ ہمارے لئے بہت معنی رکھتا ہے۔ آج بڑی تعداد میں مداح اسٹیڈیم آئے اور ہندوستان کے حق میں نعرے لگائے۔ امید ہے ہم انہیں فخر محسوس کراتے رہیں گے۔" میچ کی بہترین کھلاڑی اسمرتی مندھانا نے کہا "سیریز جیت میں کردار ادا کرنا خوش آئند ہے۔ آسٹریلیا کو اس کی سرزمین پر شکست دینا واقعی خاص لمحہ ہے۔ میں ٹیم کیلئے بے حد خوش ہوں۔ جمائمہ مجھے مسلسل رن لینے کیلئے متحرک رکھتی تھیں اور ہمارے درمیان بہترین تال میل رہا۔ ہم نے ۲۰۱۶ء میں بھی یہاں کامیابی حاصل کی تھی لیکن آسٹریلیا میں طویل عرصے بعد ٹی۔ ۲۰ کھیل رہے تھے، اس لئے یہ جیت خاص اہمیت رکھتی ہے۔ تمام کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ تاہم اب ہماری توجہ آئندہ یک روزہ سیریز پر مرکوز ہے اور ہم زیادہ جشن منانے کے بجائے اگلے مرحلے کی تیاری کریں گے۔" واضح رہے کہ ہندوستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۶ / وکٹوں کے نقصان پر ۱۷۶/ رن بنائے تھے جس کے جواب میں میزبان آسٹریلیائی ٹیم ۹ / وکٹ پر ۱۵۹/ رن ہی بنا سکی۔

زمبابوے کا عزم بمقابلہ ویسٹ انڈیز کی جارحیت: سپر ۸/ کا بڑا مقابلہ

ممبئی کے تاریخی وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کل ایک ایسا مقابلہ ہونے جا رہا ہے، جس نے کرکٹ مبصرین کی توجہ اپنی جانب مبذول کروالی ہے

ممبئی کے تاریخی وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کل ایک ایسا مقابلہ ہونے جا رہا ہے جس نے کرکٹ مبصرین کی توجہ اپنی جانب مبذول کروالی ہے۔ ایک طرف ٹورنامنٹ کی سب سے حیران کن ٹیم زمبابوے ہے جو ناقابلِ شکست رہتے ہوئے "انڈر ڈاگ" کے طور پر ابھری ہے، تو دوسری طرف ویسٹ انڈیز کے نامور پاور ہٹرز ہیں جو اپنی جارحانہ بیٹنگ کے لیے مشہور ہیں۔ زمبابوے نے اب تک نظم و ضبط اور بہترین ٹیم ورک کے ذریعے سب کو حیران کیا ہے۔ ان کی بیٹنگ انفرادی اننگز کے بجائے مضبوط شراکت داریوں پر منحصر ہے۔ ٹاپ آرڈر میں ۱۲۰/ سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ٹیم کو ٹھوس آغاز فراہم کر رہے ہیں۔ کپتان اور آل راؤنڈر سکندر رضا ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو رہے ہیں، جو مڈل آرڈر کو استحکام بخشتے ہیں۔ بلیسنگ موزار بانی اور بریڈ ایونز اپنی رفتار اور لینتھ میں تبدیلی کے ذریعے حریف بلے بازوں کو پریشان کر رہے ہیں، جبکہ ویلنگٹن مساکادزا اسپن کے شعبے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ ویسٹ انڈیز اپنی روایتی ٹی ۲۰/ فلسفے یعنی "جارحانہ بیٹنگ" کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ شائی ہوپ ۵۰/ سے زائد کی اوسط کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کا کام کر رہے ہیں۔ رومین پاویل، شمرون ہٹمائر اور شیر فین ردر فورڈ ڈیتھ اوورز میں رنز کی رفتار بڑھانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ شیمر جوزف کی برق رفتار گیند بازی اور جیسن ہولڈر کا تجربہ بولنگ لائن اپ کو متوازن بناتا ہے۔ عقیل حسین اور گڈاکیش موتی مڈل اوورز میں رنز روکنے کے ماہر سمجھے جا رہے ہیں۔ وانکھیڈے کی پچ اپنی روایت کے برعکس اس بار کچھ سست روی کا شکار ہے، جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۱۶۰/ سے ۱۷۰/ کے درمیان دیکھا گیا ہے۔ تاہم، پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم ۱۹۰/ رن تک کا ہدف بھی دے سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ٹاس جیتنے والی ٹیم پہلے فیلڈنگ کو ترجیح دے گی۔ ویسٹ انڈیز کو اپنی بیٹنگ کی گہرائی اور ہندوستانی کنڈیشنز میں کھیلنے کے تجربے کے باعث معمولی برتری حاصل ہے، لیکن زمبابوے کا اب تک کا ناقابلِ شکست سفر اس مقابلے کو آخری گیند تک سنسنی خیز بنا سکتا ہے۔ ویسٹ انڈیز کے جارح مزاج آل راؤنڈر روماریو شیفرڈ، جو گزشتہ ایک ہفتے سے ٹیم سے باہر تھے، پیر کے روز زمبابوے کے خلاف پہلے سپر ایٹ میچ میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ۳۱/ سالہ شیفرڈ نے ٹریننگ سیشن کے دوران اپنی فٹنیس اور فارم کا بھرپور مظاہرہ کیا، جہاں وہ وانکھیڈے اسٹیڈیم کی چھت کے اوپر سے بلند و بالا چھکے لگاتے نظر آئے۔ ویسٹ انڈیز کے ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی نے شیفرڈ کی واپسی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "انہوں نے کل بہترین پریکٹس کی، بولنگ بھی اچھی رہی اور وہ گیند کو بہت کلین ہٹ کر رہے ہیں۔ ہمارے لیے سب سے اچھی بات یہ ہے کہ سپر ایٹ مرحلے میں تمام کھلاڑی سلیکشن کے لیے دستیاب ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ میرے تمام فوجی جنگ کے لیے تیار ہیں۔

بارش کے سبب نیوزی لینڈ اور پاکستان کے درمیان میچ منسوخ

دونوں ٹیموں کو دئیے گئے 1-1 پوائنٹ

بارش کی وجہ سے میچ کی منسوخی نیوزی لینڈ اور پاکستان دونوں کے لیے بڑا جھٹکا ہے۔ اس لحاظ سے اب دونوں ٹیموں کو سیمی فائنل کی دوڑ میں برقرار رہنے کے لیے اپنے بقیہ میچ جیتنا ہوں گے۔ ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے سپر 8 راؤنڈ کا پہلا میچ بارش کی نذر ہوگیا۔ نیوزی لینڈ اور پاکستان کے درمیان یہ مقابلہ ایک گیند پھینکے بغیر ہی منسوخ کر دیا گیا۔ ٹاس مقررہ وقت پر ہوا تھا لیکن مسلسل بارش کی وجہ سے ایک گیند کا بھی

سے میچ کی منسوخی نیوزی لینڈ اور پاکستان دونوں کے لیے بڑا جھٹکا ہے۔ ان دونوں ٹیموں کو سیمی فائنل کی دوڑ میں برقرار رہنے کے لیے اپنے بقیہ میچ جیتنا ہوں گے۔ دونوں ہی ٹیموں کا سپر 8 میں انگلینڈ اور سری لنکا سے میچ کھیلنا ہے۔ پاکستان کو اب منگل کے روز (24 فروری) کو پالی کیلے میں انگلینڈ سے کھیلنا ہے۔ اس کے بعد 28 فروری کو پاکستان کا میچ سری لنکا سے ہوگا۔ یہ مقابلہ بھی پالی کیلے میں ہوگا۔ نیوزی لینڈ کے حوالے سے

کھیل نہیں ہوسکا۔ تقریباً ڈھائی گھنٹے تک انتظار کرنے کے بعد امپائروں نے میچ کو منسوخ قرار دے دیا۔ نیوزی لینڈ اور پاکستان کے میچ کا ٹاس ہندوستانی وقت کے مطابق شام ساڑھے 6 بجے ہوا تھا۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ میچ کو شام 7 بجے شروع ہونا تھا لیکن ٹاس کے چند منٹ بعد ہی بارش شروع ہوگئی۔ اس کے بعد آر پریم داسا اسٹیڈیم کے پورے میدان کو کورس سے ڈھانپ دیا گیا۔ تقریباً ڈھائی گھنٹے کے انتظار کے بعد میچ ریفری نے اس مقابلے کو منسوخ کر دیا۔ قواعد کے مطابق دونوں ٹیموں کو 1-1 پوائنٹ دیا گیا ہے۔ بارش کی وجہ

بات کریں تو اب کیویز کا مقابلہ سری لنکا سے 25 فروری کو کولمبو کے آر پریم داسا اسٹیڈیم میں ہوگا جہاں آج کا میچ بارش کے باعث منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد 27 فروری کو انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کا میچ بھی کولمبو کے آر پریم داسا اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ بتادیں کہ آئی سی سی نے 2026 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے سپر 8 مرحلے میں بھی بارش ہونے پر ریزرو ڈے کا تعین نہیں کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے لیگ مرحلے میں بھی ریزرو ڈے نہیں رکھا گیا تھا۔ آئی سی سی نے سیمی فائنل اور فائنل کے لیے ایک روزہ ریزرو ڈے مقرر کیا ہے۔

سلیم خان سے ملنے اسپتال پہنچے عامر خان گرل فرینڈ گوری سپراٹ بھی تھیں ساتھ

اداکار سلمان خان کے والد سلیم خان اسپتال میں زیر علاج ہیں

اسپتال میں زیر علاج سلیم خان کی صحت یابی کی مداح دعائیں کررہے ہیں۔ اس بیچ، عامر خان ان کی عیادت کے لیے اسپتال پہنچے۔ انہیں ممبئی کے لیلاوتی ہسپتال میں اپنی گرل فرینڈ گوری سپراٹ کے ساتھ دیکھا گیا۔ سلمان خان کے والد سلیم خان اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ 17 فروری کو ان کی طبیعت خراب ہونے پر انہیں ممبئی کے لیلاوتی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں کے مطابق، انہی مائنر برین ہیمرج ہوا ہے جس کی وجہ سے بدھ (18 فروری) کی صبح ایک طبی عمل انجام دیا گیا۔ اس بیچ سلمان کے دوست عامر خان بھی اسپتال پہنچے۔ عامر کو وہاں اپنی پارٹنر گوری سپراٹ کے ساتھ دیکھا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ عامر اور گوری میڈیا کی توجہ اور کیمروں سے بچنے کے لیے پچھلے گیٹ سے اسپتال میں داخل ہوئے لیکن پھر بھی وہ کیمرے کی نظروں سے بچ نہیں پائے اور ان کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ عامر خان کو اس مشکل وقت میں سلمان کی فیملی کے ساتھ کھڑے دیکھ کر مداح ان کی دوستی کی تعریف کر رہے ہیں۔ جیسے ہی سلیم خان کے اسپتال میں داخل ہونے کی خبر ملی، تو معروف فلمی ہستیاں اسپتال پہنچنے لگیں۔ جاوید اختر، سنجے دت، شلپا شیٹی، راہل رائے، سنگیتا بجلانی، اور امریتا اروڑہ سمیت کئی ستاروں نے سلیم خان کی خیریت دریافت کرنے کے لیے لیلاوتی اسپتال کا دورہ کیا۔ مداح اور فلمی شخصیات بھی سوشل میڈیا پر ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر جلیل پارکر نے 18 فروری کو ان کی صحت کے بارے میں ایک اہم اپ ڈیٹ فراہم کیا۔ انہوں نے بتایا کہ سلیم خان کو مائنر برین ہیمرج ہوا تھا جس کے لیے بدھ کی صبح DSA نامی عمل انجام دیا گیا۔ خوش قسمتی سے انھیں کسی بڑی سرجری کی ضرورت نہیں پڑی۔ ڈاکٹر نے وینٹی لیٹر کے حوالے سے صورتحال بھی واضح کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی عمر کو دیکھتے ہوئے، انھیں صحت یاب ہونے میں کچھ وقت لگے گا، لیکن فی الحال، وہ مستحکم ہیں اور صحت یاب ہو رہے ہیں۔ ہم نے انہیں احتیاط کے طور پر وینٹی لیٹر پر رکھا تھا تا کہ کچھ ضروری ٹیسٹ کیے جا سکیں اور ان کی حالت خراب نہ ہو۔ ہمیں امید ہے کہ جلد ہی انہیں وینٹی لیٹر سے ہٹا دیا جائے گا۔ سلیم خان کے بارے میں ڈاکٹر نے کہا کہ پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم ان کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔

پہلے رشی کپور کو منایا، پھر پیسے کیلئے یش چوپڑا کی منتیں کیں

فلم ہٹ ہوئی تو رو پڑے ہدایت کار کنال کوہلی

2004 میں کنال کوہلی ایک ایسی فلم لے کر آئے جس نے دل جیت لیے۔ اس میں ایک انوکھی محبت کی کہانی کو دکھایا گیا تھا۔ فلم کے گانوں کو بھی خوب پسند کیا۔ تاہم یش چوپڑا کو فلم کی کامیابی پر شک تھا۔ اس فلم میں رشی کپور کو ایک ایسے کردار میں دکھایا گیا تھا جسے کئی ستاروں نے مسترد کر دیا تھا۔ رشی کپور کی فلم جس کی انوکھی کہانی کو عوام نے بہت پسند کیا، لیکن فلم میں پیسے لگانے کو کوئی تیار نہیں تھا۔ تاہم، یش چوپڑا بعد میں راضی ہوگئے لیکن انھیں فلم کی کامیابی پر شک کیا۔ رانی مکھرجی اور سیف علی خان مرکزی کردار میں تھے۔ 2004 کی وہ رومانوی ڈرامہ فلم "ہم تم" تھی۔ اس فلم میں کارٹون بھی دکھائے گئے تھے کہانی نے ناظرین کے دل جیت لیے۔ تاہم، کنال کوہلی کو اس کے لیے یش چوپڑا کی منتیں کرنا پڑی کیونکہ انہیں فلم کی کہانی پسند نہیں تھی۔ اس فلم میں سیف علی خان اور رانی مکھرجی نے مرکزی کردار ادا کیے تھے۔ تاہم رانی کی شادی ابھیشیک بچن سے ہوتی ہے۔ فلم میں سیف کے پلے بوائے کے کردار کے بھی خوب چرچے ہوئے۔ آج بھی لوگ فلم کی کہانی کو یاد کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں۔ فلم میں، رانی مکھرجی نے پریا کا کردار ادا کیا ہے، جو رشتوں میں یقین رکھتی ہے، جب کہ سیف نے ایک دل پھینک لڑکے کا کردار ادا کیا۔ ان کی نوک جھونک اور محبت کہانی کو متوازن رکھتے ہیں۔ 'ہم تم' کے ہدایت کار کنال کوہلی نے انڈیا ناؤ اینڈ ہاؤ کو انٹرویو دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ یش چوپڑا کو ہم تم کا اسکرپٹ پسند نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے اچھی مجھ سے دوستی کروگے' تھی۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں انہوں نے فلم کے لیے 5.7 کروڑ روپے ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ کنال کوہلی نے مزید بتایا کہ یش چوپڑا نے انہیں یہاں تک کہہ دیا تھا کہ اگر فلم فلاپ ہوئی تو وہ اپنی جگہ آدتیہ چوپڑا کا نام دیں گے۔ تاہم، جب انھوں نے فائنل کٹ دیکھا، تو کنال کی تعریف کی۔ ریلیز کے بعد فلم کی کامیابی کو دیکھ کر کنال کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔ کنال نے یہ بھی انکشاف کیا کہ انہوں نے پیسے بچانے اور بجٹ کو کم کرنے کے لیے پیرس اور امریکہ کے منظر کو ایمسٹرڈیم میں شوٹ کیا۔ 2004 میں ریلیز ہونے والی رومانوی کامیڈی فلم ہم تم نے دل جیت لیے۔ اس فلم میں سیف علی خان اور رانی بچن کے علاوہ ابھیشیک بچن اور رشی کپور نے بھی کام کیا تھا۔ غور طلب ہے کہ رشی کپور کو فلم میں کاسٹ کرنا آسان نہیں تھا۔ تاہم وہ اس کردار کے لیے راضی ہو گئے۔ بہت سے لوگوں نے انہیں خبردار کیا تھا کہ فلم کے فلاپ ہونے کا امکان ہے۔ تاہم کنال کوہلی نے اپنی فلم سے سب کو غلط ثابت کر دیا جو ہٹ ہوگئی۔

بلیک پنک نے یوٹیوب پر ۱۰۰/ ملین سبسکرائبرز کا سنگ میل عبور کرلیا

جسو، جینی، لیزا اور روز پر مشتمل K-pop (کے پوپ) سپر گروپ BLACKPINK (بلیک پنک) نے

یوٹیوب پر ۱۰۰/ ملین سبسکرائبرز مکمل کر کے تاریخ رقم کر دی۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والا پہلا آفیشل آرٹسٹ چینل بن گیا، جبکہ یوٹیوب نے انہیں خصوصی ریڈ ڈائمنڈ کریئیٹر ایوارڈ سے نوازا۔ عالمی شہرت یافتہ K-pop گرل گروپ BLACKPINK نے یوٹیوب پر ۱۰۰/ ملین سبسکرائبرز عبور کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ اس سنگ میل کے ساتھ وہ پہلا آفیشل آرٹسٹ چینل بن گیا ہے جس نے یہ ہدف حاصل کیا۔ ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم یوٹیوب نے گروپ کو خصوصی "ریڈ ڈائمنڈ کریئیٹر ایوارڈ" پیش کیا اور BLINKs (اس گروپ کے مداح بلنکس کہلاتے ہیں) کو مبارکباد دی۔ بلیک پنک نے گزشتہ برسوں میں یوٹیوب پر متعدد ریکارڈ توڑے۔ ان کے نو میوزک ویڈیوز ایک ارب سے زائد ویوز حاصل کر چکے ہیں، جن میں یہ نغمے قابل ذکر ہیں: مزید یہ کہ لیزا اور جینی کے سولو ٹریکس بھی ارب ویوز کی حد عبور کر چکے ہیں۔ "پنک وینم" نے پہلے ۲۴/ گھنٹوں میں ۹۰/ ملین سے زائد ویوز حاصل کیے جبکہ "ہاؤ یو لائک دیٹ" نے ۸۶/ ملین سے زیادہ ویوز کے ساتھ تاریخ رقم کی۔ لیزا کا سولو گانا LALISA بھی پہلے دن کے سب سے بڑے ڈیبیوز میں شامل رہا۔ گروپ کی ایجنسی وائی جی انٹرٹینمنٹ نے انسٹاگرام پر چاروں ممبرز کی تصویر شیئر کی، جس میں وہ ریڈ ڈائمنڈ پلے بٹن کے ساتھ خوش نظر آئیں۔ پیغام میں لکھا گیا: "بلنکس تھینک یو!" اور مداحوں کی مسلسل حمایت کو اس کامیابی کا اصل سبب قرار دیا گیا۔ یہ سنگ میل ایسے وقت میں آیا ہے جب بلیک پنک اپنا تیسرا منی البم "ڈیڈ لائن" ۲۷/ فروری کو ریلیز کرنے جا رہا ہے۔ تین سال بعد بطور مکمل گروپ یہ ان کی پہلی بڑی ریلیز ہوگی۔ لیڈ سنگل "جمپ" کے علاوہ البم میں "گو"، "آئی اینڈ مائن"، "چیمپئن" اور "فیکس بوائے" شامل ہوں گے۔ گروپ حال ہی میں ۱۶/ شہروں میں ۳۳/ شوز پر مشتمل اپنے بڑے ورلڈ ٹور کو مکمل کر چکا ہے۔

جب ایشا دیول نے شوٹنگ کے دوران امریتا راؤ کو مارا تھا تھپڑ

ایشا دیول نے امریتا راؤ پر گالی گلوچ اور غیر مہذب رویے کا الزام لگایا تھا اور سب کے سامنے انہیں تھپڑ جڑ دیا تھا۔

نئی دہلی: ایشا دیول نے 2006 میں ریلیز ہونے والی فلم پیارے موہن کے سیٹ پر امریتا راؤ کو تھپڑ مارا تھا۔ جس سے کافی تنازعہ کھڑا ہوگیا تھا۔ ایشا دیول نے امریتا راؤ پر گالی گلوچ اور غیر مہذب رویے کا الزام لگایا تھا اور سب کے سامنے انہیں تھپڑ جڑ دیا تھا۔ ایشا دیول نے اسے عزت نفس کا عمل قرار دیا تھا اور اس پر کوئی افسوس کا اظہار نہیں کیا تھا۔ اس تنازعہ نے اس وقت دلچسپ موڑ اختیار کیا جب ہیما مالنی نے اپنی بیٹی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ بعض اوقات سمجھانے کے لئے الگ طریقہ اپنانا پڑتا ہے۔ اگرچہ امریتا راؤ نے بعد میں معافی مانگ لی لیکن دونوں نے دوبارہ کبھی ساتھ کام نہیں کیا۔ بالی ووڈ میں اکثر ایسے واقعات ہوتے ہیں جو برسوں خبروں میں رہتے ہیں۔ ایشا دیول اور امریتا راؤ کے درمیان تھپڑ کا واقعہ بھی ایسا ہی ایک واقعہ ہے۔ جب ایشا دیول نے 2000 کی دہائی کے اوائل میں انڈسٹری میں قدم رکھا تو وہ توجہ کا مرکز تھیں کیونکہ وہ سپر اسٹارز دھرمیندر اور ہیما مالنی کی بیٹی تھیں۔ اگرچہ شروع میں ان کی کچھ فلمیں ناکام ہوگئیں لیکن یش راج فلمز کی 'دھوم' نے انہیں راتوں رات اسٹار بنا دیا۔ اپنی کامیابی کے ساتھ ساتھ ایشا دیول کے مزاج اور رویے نے بھی قیاس آرائیوں کو جنم دیا۔ یہ اس وقت مزید بڑھ گیا جب 2006 میں ریلیز ہونے والی فلم پیارے موہن کے سیٹ پر ان کی ساتھی اداکارہ امریتا راؤ کے ساتھ گرما گرم بحث ہوئی۔ ایشا دیول نے خود میڈیا کے سامنے جھگڑے کی اصل وجہ بتادی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریتا نے ڈائریکٹر اور کیمرہ پرسن سمیت پوری یونٹ کے سامنے بدتمیزی اور زبانی طور پر اس کے ساتھ بدسلوکی کی تھی۔ اس رویے سے ایشا کو اتنا غصہ آیا کہ وہ اپنا غصہ کھو بیٹھی اور انہیں تھپڑ مار دیا۔ اس واقعے کے بعد ایشا نے صاف طور پر کہا کہ انہیں اپنے کیے پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے، کیونکہ وہ مانتی ہیں کہ امریتا اس کی مستحق ہیں۔ انہوں نے یہ قدم اپنے وقار اور عزت نفس کے تحفظ کے لیے اٹھایا تھا۔ انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے مطابق ایشا دیول نے یہ بھی انکشاف کیا کہ وہ ایک انتہائی مہذب گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں اور بغیر کسی معقول وجہ یا اشتعال کے کبھی کسی پر ہاتھ نہیں اٹھاتیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ 'ڈریم گرل' ہیما مالنی بھی اس پورے معاملے میں اپنی بیٹی کے دفاع میں آ گئیں۔ بہت ہی ٹھنڈے انداز میں ایشا کی حمایت کرتے ہوئے ہیما نے کہا کہ اگر کوئی دلیل سننے سے انکار کرتا ہے اور غلط باتیں کہتا رہتا ہے تو اسے مختلف طریقے سے سمجھانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ دیکھو، اگر کوئی غلط باتیں کرتا رہتا ہے، تو اسے مختلف طریقے سے سمجھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہیما نے کہا۔ ایشا دیول نے مذاق کے انداز میں یہاں تک کہہ دیا کہ ان بڑے ہاتھوں کا کیا فائدہ؟ اگرچہ اس واقعے کے بعد امریتا راؤ نے ایشا سے معافی مانگ لی، اور ایشا نے انہیں معاف کر دیا، لیکن تلخی اتنی شدید تھی کہ دونوں اداکاراؤں نے دوبارہ کبھی ساتھ کام نہیں کیا۔ ایشا دیول نے اپنے اداکاری کیریئر کا آغاز رومانوی تھرلر فلم کوئی میرے دل سے پوچھے سے کیا، جس کے لیے انہوں نے بہترین خاتون ڈیبیو کا فلم فیئر ایوارڈ جیتا تھا۔ اپنی پہلی چند فلموں میں کم کارکردگی دکھانے کے بعد ایشا نے دھوم، دس، کال اور کامیڈی نو انٹری جیسی فلموں سے کامیابی حاصل کی۔